

روحانی و جسمانی صحت کا ضامن، مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

urduvilla.blogspot.com

کراچی

ماہنامہ عبقری

اگست 2006 بمطابق رجب 1427 ہجری

اسماء الحسنیٰ

(ناقابل بیان مشکلات کا حل) صحابہ کرامؓ، تابعینؓ اور اولیاء کرامؓ کی زندگیوں کے تجربات کا نچوڑ۔

دیدار رسول ﷺ کیلئے آزمودہ درود و وظائف

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

خواب مستقبل کے انقلابات کی عکاسی کرتے ہیں! پڑھیے اپنے خواب کی روشن تعبیر

اسم اعظم کے متلاشی

جنگلوں، صحراؤں اور پہاڑوں کی غاروں میں چلہ کشی کرنے والے محدثین و اولیاء اللہ کے سچے واقعات

جنّات سے سچی ملاقاتیں

اماؤس کی رات کے آسب کا سرستہ راز

روحانی و جسمانی مشورے

کالے جادو سے ترپے سلگتے خطوط اور ترپے سکتے مریضوں کا مسنون روحانی و طبی شافی علاج

رحمت کے خزانے

منٹوں میں کروڑ پتی بنانے والے اعمال کے لازوال فضائل

مستند روحانی نسخے

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں بے چین دلوں کا سکون اور مایوس گھروں کے لئے سہارا

خواتین کا چہرہ تین پیچیدہ مسائل اور آسان حل

ہاضمے کی دوا ایک چینی سائنسدان کا تحفہ

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی پنجٹائی صاحب کے قلم سے تحقیقی مضامین

سرخ پھل اور سبزیاں

لال پھل اور سبزیاں بیماری و نامن اور فو لادر کھتی ہیں۔

مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک مزنگ چوکی جیل روڈ لاہور۔

روحانی و جسمانی صحت کا ضامن، مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوب چغتائی

مجلس مشاورت

حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی سٹوڈیو
 حاجی میاں محمد طارق، ملک خادم حسین
 قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ 15 روپے
 اندرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) 120 روپے
 بیرون ممالک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) 20\$ ڈالر

صدقہ جاریہ

یہ رسالہ خالص خدمت خلق اور دینی انسانیت کے روحانی اور جسمانی مسائل کے حل کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ لاگت اور مزدوری پیش نظر رکھ کر کم سے کم قیمت میں یہ رسالہ آپ تک پہنچے۔ آپ ”ماہنامہ عبقری“ کم قیمت میں خرید کر اپنے پیاروں کو گفٹ کریں یا اپنے پیاروں کے لیے تقسیم کر کے صدقہ جاریہ کریں۔ نامعلوم آپ کی وجہ سے لوگوں کے کتنے دکھ دور ہوں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کے کتنے قریب ہوں گے۔

اپنی ہر اپنی لکھنا چاہیں تو

دفتر ماہنامہ ”عبقری“، مرکز روحانیت و امن 78/3، مزنگ چوگی، قریب چوک، جیل روڈ، لاہور

فون: 042-7552384، موبائل: 0321-4343500

Website: www.ubqari.com E-mail: ubqari@hotmail.com

خالد حسین نے احمد برادر سے پتھر ناظم آباد سے چھپوا کر اقرا پبلیکیشنز گلستان جوہر کراچی سے شائع کیا۔

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
2	درس ہدایت	1
4	مسواک اور جدید سائنس	2
5	خواتین کا چہرہ اور تین وچیدہ مسائل	3
6	بال بچے شیدیا آسان گھر بلو علاج	4
7	جنات سے بچنے کا تیل (اماؤس کا آبیپ)	5
9	ایئر کنڈیشنر اور صحت	6
10	دیدار رسول کیلئے آزمودہ درود اور وظائف	7
11	آم اور جاسن	8
12	اسم اعظم کے تلاشی	9
14	گھر میں سونف ضرور رکھئے	10
15	رحمت کے خزانے	11
16	ناقابل فراموش	12
17	ناقابل بیان مشکلات اور اسامہ الحلی	13
18	سرخ پھل اور بزیں	14
19	منہ کا السر	15
20	روحانی بیماریوں کا مسنون روحانی علاج	16
22	ہانسی کا دوا چینی سائنسدان کا تحفہ	17
23	مستند روحانی نسخے	18
24	طبی مشورے	19
26	بہار رقص کی اعلیٰ جگہ کہانیاں	20
27	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	21
28	کوئی اسلامی اور جدید سائنس	22
29	عقلمند لوگوں کے دانشمندانہ اصول	23
30	یہ اچھے خط مجھے ممکن رکھتے ہیں	24
32	بچوں کو زہریلی اشیاء سے بچائیے	25
33	غذائیں جو دواؤں پر اثر انداز ہوتی ہیں	26
34	قبض علامات اسباب و علاج	27
35	مایوس اور لاعلاج مریضوں کے لئے آزمودہ دوائیں	28
38	تہرہ کتب	29

ضروری وضاحت: ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی تحریریں ایک رائے اور نقطہ نظر کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں ہر کم کے مذہبی و سیاسی تعصبات سے بالاتر ہو کر پوری نیک نیتی کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار حضرات کی آراء و نقطہ نظر ان کے اپنے ہیں جن سے مدیر اور ادارہ کا متعلق ہونا ضروری نہیں لہذا ادارہ کسی ایسے مضمون کی اشاعت پر جواب دہ نہیں ہوگا جس سے کسی مذہبی و سیاسی فرد یا جماعت کو اختلاف ہو۔ (مدیر ماہنامہ عبقری)

درسِ ہدایت

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجددی چغتائی

گزشتہ سے پوستہ:

بیت الخلاء کی تباہ کاریاں

اس عمل کا فائدہ دیکھیں کہ بندہ اللہ کے قریب ہوا تو اللہ کی نظر میں ہو گیا کہ اے اللہ میں اپنے آپ کو سپرد کرتا ہوں اعدو ذبک سے مراد پناہ میں آتا ہوں پناہ میں آنے کا مقصد کہ میں اپنے آپ کو سپرد کرتا ہوں۔ اگر کوئی کسی کو کسی بڑے طاقتور کے سپرد کرے تو وہ ذمہ داری لیتا ہے کہ نہیں لیتا۔ کہتا ہے کہ اب تو میری عزت کا معاملہ ہے جب بندہ اپنے آپ کو اللہ جل شانہ کے سپرد کر دے تو پھر اللہ جل شانہ سے بڑھ کر کسی کی حفاظت ہو سکتی ہے؟ دیکھیں بندہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اے اللہ اب میں ایسی جگہ جا رہا ہوں جہاں پر مصیبت ہی مصیبت ہے، کوئی مصیبت ہے، سنیں اے اللہ اگر تو چاہے تو میری حاجت کو بند کر دے تو کوئی کھول نہیں سکتا اور اے اللہ تو اگر یہیں آنکھوں کو کوئی تکلیف دے دے تکلیف کے حوالے سے عرض کر دوں کہ وہ معذوری سے لیکر موت بھی ہو سکتی ہے جیسے میں نماز پڑھ کر نکل رہا تھا شور سا ہوا دیکھا کہ بیت الخلاء میں ایک صاحب گئے ہیں اور وہیں مر گئے!! ان کو باہر نکالا میری آنکھوں کے سامنے۔ اور ایک مرتبہ میں ٹرین میں سفر کر رہا تھا وہ S.T مجھے آکے کہنے لگا کہ آئیں ادھر اور دیکھیں کہ آدمی زندہ بھی ہے یا مر گیا؟! دیکھا تو کب کا مر گیا ہے اور اب اکڑ چکا ہے، اس کو بیت الخلاء سے نکالا۔ عوام ایک سپر لیس چلی کراچی سے قریبی سیٹ والے بتاتے ہیں کہ چلنے سے صرف دو گھنٹے بعد یہ بندہ غائب تھا۔ اور اس وقت اس کو چلے ہوئے یعنی صبح چلی تھی اور اب رات کے گیارہ بارہ بج رہے تھے اس کی جیب دیکھی تو عمرہ کر کے آ رہا تھا! پولیس کا ہیڈ کوارٹریل تھا، کھاریاں کا رہنے والا تھا، اس کے پاس کچھ ریال تھے اور کافی چیزیں اور بھی تھیں۔ اور وہ بیت الخلاء میں گیا اور وہیں فوت ہو گیا۔ تو اے اللہ میں اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیتا ہوں کہ میں اب ایسی حالت میں ہوں کہ مجھے بیماریاں بھی لگ سکتی ہیں۔ اور اے اللہ جو نجابتیں جو مصیبتیں میرے ساتھ ہیں اور اے اللہ جن کا نکلتا میری جسمانی راحت کیلئے ضروری ہے اے اللہ اب میں اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیتا ہوں تو میری اس میں مدد فرما۔ یہ فلسفہ ہے اس بیت الخلاء میں جانے کا کہ بیت الخلاء میں ہمیں نظر نہیں آتا، بلائیں ہیں اور جو شخص سرور کو نین ﷺ کی یہ دعا پڑھ لے کہ اللہ جانتا ہے وہ بلاؤں سے محفوظ ہو گیا

اور کہتے ہیں کہ وہ مجھ سے دور ہی تھا کہ نکل گیا اور ہمیشہ کیلئے چلا گیا۔ وہ وہاں پر قیام رکھتا تھا کوئی بیت الخلاء پرانا تھا۔ بھئی ہم بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں لیکن جہاں سے ہمیں چھوٹ مل رہی ہے اس نظام کو ہم ٹھیک کرتے نہیں ہیں۔

اور اللہ پاک نے کتنا عجیب نظام بنایا ہے کہ اگر ہم ایک بیت الخلاء کے نظام کو ٹھیک کر لیں تو ہم کتنی بڑی بڑی پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچ جائیں۔ آپ یقین جانیے ہر وقت روحانی جسمانی مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ مریض آتا ہے اور تجربہ دے جاتا ہے۔ حقیقت میں وہ اپنی قلبی کیفیات بتا رہا ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے مشاہدے کیلئے بہت نئی چیز بتا رہا ہوتا ہے۔ میں تو بھی کتابی دنیا کا آدمی ہوں ان چیزوں کو لکھتا رہتا ہوں، آپ یقین جانیے کہ دورے پڑنے والی خواتین کو دورے پڑ جاتے ہیں یا بچوں کو دورے پڑ جاتے ہیں یا ایسی بیماریاں ہیں جن کی سمجھ ہی نہیں آتی، میں نے ان کو کہا کہ آپ ایک تو کثرت سے ذکر کریں اور دوسرا ہر وقت با وضو رہیں۔ وضو مؤمن کا ہتھیار ہے ارے با ہتھیار آدمی سے ادھر ادھر کا چور اچکا ڈرتا ہے لیٹا ڈرتا ہے اور حدیث کے الفاظ ہیں فرمایا شیطان انسان کا سب سے بڑا لیٹرا ہے۔ یہ مفہوم ہے اور وضو مؤمن کا ہتھیار اور اگر ہم با وضو رہنا چاہیں تو اور نفع کیا ہے؟ ایک صاحب آئے سرور کو نین ﷺ کی خدمت میں اور کہا یا رسول اللہ ﷺ فقر و فاقہ نے مجھے گھیر لیا ہے۔ تنگدستی نے میری کمر توڑ دی ہے۔ مجھے کوئی عمل بتائیں، غریب ہو گیا ہوں فقیر ہو گیا ہوں گھر کچھ نہیں بچا۔ آقا سرور کو نین ﷺ نے فرمایا مفہوم ہے کہ ہر وقت با وضو رہا کرو اور اس شخص نے ہر وقت با وضو رہنا شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد آیا کہا یا رسول اللہ ﷺ اب اللہ جل شانہ نے اتنا دیا ہے اتنا دیا ہے کہ پڑوسیوں کو بھی دیتا ہوں اب اس پر عجیب نقطہ بتاتا ہوں اگر آپ توجہ سے بیٹھیں تو سنیں گے ہوتا یہ تھا کہ رزق اسکو پورا ملتا تھا یعنی رزق اسکو زیادہ ملتا تھا فرمایا کہ جسطرح ہم کھانے سے پہلے ”بسم اللہ وعلیٰ برکۃ اللہ“ نہ پڑھیں تو شیطان اس میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور اس کا رزق کھا جاتا ہے اس وضو نہ کرنے کی وجہ سے جسم ناپاک ہونے کی وجہ سے شیاطین اور بلائیں اس کا رزق چھین کر لے جاتی ہیں اور اب پاک و با وضو رہنے کی برکت سے وہ رزق اسکو ملنا شروع ہو گیا۔ جو اس کا مقرر تھا۔ دیکھئے میرے دوستو فرمایا۔ آدمی کا جو رزق ازل سے لکھا ہے وہ بڑھتا نہیں۔

جو ازل سے لکھا ہے وہی ہوگا لیکن اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے اپنا وہ رزق ادھورا کر لیتے ہیں۔ تو میں آپ کو ایک مشکوٰۃ شریف کی حدیث سناتا ہوں۔ سرور کو نین ﷺ نے فرمایا۔ یہ مفہوم ہے کہ جو بندہ استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیتا

ہے۔ تو اللہ جل شانہ اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔ ایک اور حدیث کا مفہوم ہے فرمایا کہ جب آدمی استغفار کرتا ہے تو یہ استغفار اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور اس کو رزق زیادہ ملنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب آدمی استغفار نہیں کرتا اور ہم سے جانتے ہوئے یا نہ جانتے ہوئے عدا یا خطا گناہ ہو جاتے ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے کہ آدمی پر گناہ کا صلہ دنیا میں و بال ہے۔ اور آخرت میں عذاب تو، اللہ کریم ہے اور پھر دنیا میں اس کا رزق کم کر دیتا ہے اور اس کو وبال کو روک لیتا ہے۔ اور جب آدمی استغفار کرتا ہے تو اس کا وبال استغفار روک لیتا ہے اور رزق پورا ہو جاتا ہے، ایک مرتبہ، میں نے پہلے بھی عرض کیا اور وہ چیز دوبارہ دہرا رہا ہوں۔

”اللَّهُمَّ الْغُفْرَانِي لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ اگر کوئی شخص 25 یا 27 مرتبہ روزانہ اس کو پڑھ لے تو اس کو دو چیزیں ملیں گی کتنی زبردست چیز ہے اللہ تعالیٰ اس کو مستجاب الدعوات بنادیا یعنی وہ شخص جو مانگے گا ملے گا مستجاب الدعوات وہ شخص ہوتا ہے کہ اگر وہ سارے عالم کیلئے بھی مانگے تو اللہ جل شانہ اسی وقت عطا فرمادے۔ بھی! اللہ اس کو کیا بنائے گا؟ مستجاب الدعوات بنائے گا اور آج ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتی اور دوسرا فرمایا کہ اللہ پاک اس کی برکت سے مخلوق کو رزق دینے، تو جس کی وجہ سے مخلوق کو رزق ملے، اس کو خود کتنا ملے گا اس لئے ایک درود پاک ہے لوگوں کو اکثر عرض کیا کرتا ہوں۔ اور آج بھی ایک شخص آئے کہنے لگے کہ میں نے سوا لاکھ درود شریف پورا کر لیا ہے:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

ایک خاتون کراچی آئیں۔ میرے پاس کئی واقعات ہیں ایک ہی سنائے دیتا ہوں۔ کہنے لگی وہ فلاں بڑا ہے میں اس کی بیوی ہوں کہنے لگی آپ نے نہیں پہچانا۔ میں نے کہا کہ خواتین کو نہیں پہچانتا، حضرات کو پہچانتا ہوں، کہنے لگی بہت عرصہ پہلے آپ نے مجھے ایک درود پاک دیا تھا، میں نے کہا میں تو بھول گیا ہوں۔ پتا نہیں کتنے لوگ آتے ہیں میرے پاس۔ کہنے لگی کہ کچھ بھی نہیں تھا حتیٰ کہ میں اگر کوئی کوثر یا فلیٹ (وغیرہ ہوتے ہیں) لیتی تھی تو لوگ میرے بسترے اور سامان وغیرہ کو باہر پھینک دیتے تھے، کرائے کے پیسے ہوں تو پھر ہے ناں جب سے پڑھنا شروع کیا ہے تو خود بھی سیٹ ہوئی ہوں اور میرے جتنے بھی رشتہ دار تھے، ان کو بھی سیکل کر لیا ہے اور پتہ نہیں کیا کہنے لگی کہ اتنے گھر کا (وہاں کراچی میں گزرتے ہیں) مکان ہے یہ سلسلہ ہے اور یہ سلسلہ ہے اب میرے جو میاں ہیں وہ ممتاز بھٹو کے

پرائیوٹ سیکریٹری ہیں۔ اس میں اصل چیز ہے۔

”مَغْفُورٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

ایک ہے اپنی ذات کیلئے استغفار اور ایک ہے آقا سرور کوئین ﷺ کی امت کیلئے استغفار مؤمنین و مؤمنات کیلئے مسلمات کیلئے پھر وہی بات ہے کہ جہاں استغفار آئے گا وہاں رحمتوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ مشکلات آسان، پریشانیاں دور ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ غموں کو دور کر دے تو بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا کیا ہے؟ پہلے پڑھے ”غُفْرَانُكَ“ پھر ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِ الْأَذَى وَعَافَانِي“

اب دیکھیں یہ بھی استغفار ہے غفرانک، اے اللہ میری بخشش کر دے اب استغفار کیوں مانگی فرمایا مؤمن وہ ہے جو عمل سے پہلے بھی استغفار کرے اور عمل کے بعد بھی۔ حضرت معروف کرمی بہت بڑے درویش گزرے ہیں وہ ایک تعویذ دیا کرتے تھے۔ لوگوں کو کیا تعویذ دیتے تھے۔ سن لویہ انہیں کے الفاظ تھے اور انہیں کو بچتے تھے۔ اے اللہ میرے گناہوں کی وجہ سے لوگوں پر عذاب نہ بھیج یہ فقرہ لکھ کر تعویذ دے دیتے تھے اور کام بن جاتا تھا۔ امت کیلئے استغفار ہے اس تعویذ کا فلسفہ دیکھیں اب ادھر دیکھیں کہ جب یہ بیت الخلاء سے نکلتا ہے تو یہ کہتا ہے غفرانک اے اللہ میری بخشش فرمادے، اے اللہ مجھے معاف کر دے، تو نے کرم فرمایا میں نے پہلے دعا پڑھی بیت الخلاء میں جانے کیلئے یعنی ”بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْيِثِ وَالْخَبَائِثِ“

میں نے دعا پڑھی تھی کہ اے اللہ تو نے مجھے جنت سے بھی خباثت سے بھی مذکر جن سے بھی مؤنث جن سے بھی شیطین سے بھی محفوظ رکھا میرے اندر کی نجاستیں جتنی بھی تھیں اے اللہ تو نے نکال دیں۔ اگر یہ نجاستیں نہ نکلتیں تو ڈاکٹر سڑکی ضرورت پڑتی۔ ذرا سمجھیں گردوں کا نظام ہے ایک ڈاکٹر سے پوچھا کراچی کا بہت بڑا اسپیشلسٹ گردوں کا کہ آپ گردہ مصنوعی بنا سکتے ہیں۔ کہنے لگے کہ گردے کے اندر ایسے چھوٹے چھوٹے باریک سوراخ ہوتے ہیں جو ہم نہیں بنا سکتے، کیسے بنائیں لاکھوں سوراخ ہیں، فلٹر کرتا ہے جسم کی نجاستوں کو نکالتا ہے چلو وہ سوراخ بھی بنائیں گردہ دیے ہی بنائیں ٹھیک ہے، لیکن اس سے بھی عجیب بات ہے کہ ہر گردے کے اندر ایک دماغ ہوتا ہے جو جانچتا ہے کہ جسم کے اندر کتنے پانی کا بیلنس رکھنا ہے اور کتنے پانی کا بیلنس نکالنا ہے کوئی نمکیات کوئی چیزیں ضرورت ہیں کوئی نکالنی ہیں۔ جاگتے ہوئے اس جسم کی کتنی ضرورت ہے، سوتے ہوئے اس جسم کی کتنی ضرورت ہے مشقت میں اس کو کتنا پانی خارج کرنا ہے کتنا روکنا ہے کتنے زہریلے مادے خارج کرنے ہیں کوئی روکنے ہیں، اور یہ آرام کی زندگی

کیسے گزارے گا کہنے لگا کہ وہ دماغ ہم کیسے بنائیں گے۔ اور اب نکلنے وقت کہتا ہے ”غفرانک“ اے اللہ اب مجھے معاف کر دے کیونکہ میں نے تیری عبدیت کا حق ادا نہیں کیا تو نے مجھے اتنی نعمتیں عطا کر دیں میرے اندر کی نجاستیں اگر رک جائیں تو پھر مشین کے ذریعے سے مصنوعی طرز پر نہ جانے کتنا عرصہ ڈاکٹر سڑ ہو اور ڈاکٹر سڑ ہوتے ہوتے آخر کار بے چارہ چڑ جاتا ہے اور آخر ختم ہو جاتا ہے اسے کہتے ہیں:

”غُفْرَانُكَ! الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِ الْأَذَى وَعَافَانِي“ اے اللہ تو نے نجاست والی چیز کو نکال کے مجھے عافانی، عافیت دی مجھ پر کرم کیا مجھ پر فضل کیا۔

بیت الخلاء کی زندگی کوئی عام بات نہیں ہے بھائی یہ مؤمن کی زندگی کا حصہ ہے اسی سے بڑی بڑی مصیبتیں لگتی ہیں اور اسی سے بڑی بڑی مصیبتیں لگتی ہیں۔ میں اپنے تجربات کی بنیاد پر آپ سے بیان کر رہا ہوں، ابھی میری عمر کوئی خاص نہیں ہے لیکن یہ جو لفظ ڈیلنگ dealing ہے یہ سلسلہ ۱۹۸۳ء سے چلا ہوا ہے تو اب تک کے تجربات بار بار دیکھتا آیا ہوں جیسا کہ زمیندار، ایک مکینک، ایک پیشہ ور آدمی، ایک چیز کو بار بار دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے تجربے میں ہے کہ یہ ایسا ہوگا اور پھر ہوتا ہے۔ ایک دوست ہیں مکینک ہیں پارس اور گاڑی کے بھی گاڑی چلاتے ہوئے تھوڑا سا بھی کچھ ہوتا ہے تو فوراً کہہ دیتے ہیں کہ فلاں خرابی ہے۔ ایک مرتبہ ہم سفر میں جا رہے تھے انکے پاس بڑی کروڑا تھی اور اچانک تھوڑی سی خرابی پیدا ہوئی اور وہ گاڑی کے نیچے گھس گئے اور سارا نظام نکال دیا کہنے لگے کہ اب گاڑی تو ٹھیک ہے گاڑی منزل تک پہنچ جائے گی ورنہ یہ سارا نظام ٹوٹ جائے گا، انہی قسم کے تجربات کی بناء پر میں آپ سے عرض کر رہا ہوں کہ بیت الخلاء کا جو نظام اللہ تعالیٰ نے ہمارا رکھا ہے ہر جسم کی ضرورت ہر دلی کی ضرورت ہر بدکار کی ضرورت ہے ہر نیک کی ضرورت ہے ہر اچھے کی ہر برے کی ضرورت ہے ہر ایک کافر کی ضرورت ہے یہ مؤمن کی ضرورت ہے کافر من کے ساتھ جائے گا لیکن مؤمن من کے ساتھ نہیں جائے گا کافر ضرورت اور مجبوری سمجھ کر جائے اور مؤمن ضرورت اور مجبوری تو ہوگی لیکن آقا ﷺ کے طریقے پر جائے گا۔ (بقیہ حصہ آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں)

توجہ طلب: ہر منگل کو بعد نماز مغرب ”مرکز روحانیت وامن“ میں حکیم صاحب کا درس ہوتا ہے اس میں اپنی روحانی ترقی کے لئے شرکت فرمائیں اگر شرکت نہیں کر سکتے تو اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کے لئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت اختیار کیجئے۔ حکیم صاحب کی طرف سے اس کی ہر خاص و عام کو اجازت ہے۔

ماہنامہ ”عبقری“ روحانیت، صحت وامن کا پیغام ہے اسے ہر گھر تک پہنچانے میں مدد کیجئے!

مسواک اور جدید سائنس

گزشتہ سے پیوستہ

مسواک دافع تعفن ہے جب بھی اس کے رس کو منہ کے اندر رکھا جائے گا تو یہ منہ کے اندر جراثیم کو قتل کر دیتا ہے۔ جس سے نمازی بے شمار امراض سے بچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض جراثیم صرف مسواک کے اندر موجود انٹی سپٹک مواد کے سبب ہی مرتے ہیں۔

مسواک اور دماغ (MISWAK AND BRAIN)

حضرت علیؓ کا قول ہے کہ مسواک سے دماغ تیز ہوتا ہے۔ دراصل مسواک کے اندر فاسفورس (PHOSPHORUS) ہوتا ہے، تحقیقات کے مطابق جس زمین میں کیلشیم اور فاسفورس کی زیادتی ہوگی وہاں پیلو کا درخت عام پایا جائے گا اس لئے قبرستان میں انسانی ہڈیوں کے گلنے کی وجہ سے فاسفورس اور کیلشیم عام ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہاں پیلو کا درخت بھی زیادہ ہوتا ہے، اور دانتوں کیلئے فاسفورس اور کیلشیم ایک اہم غذا ہے اور خاص طور پر پیلو کی جڑ میں یہ اجزاء عام ہوتے ہیں مشاہدے میں آیا ہے کہ اگر پیلو کی مسواک کو تازہ حالت میں چبایا جائے تو اس کے اندر سے ایک تیز اور ترش مادہ نکلتا ہے جس کی مدد سے منہ کے اندر جراثیم کی نشوونما کو روکتا ہے۔ اور دانتوں کو امراض سے بچاتا ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ مسواک کے نئے ریشے نکال کر استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ ترش مادہ دانتوں کی صحت کو بحال رکھ سکے۔

دانت اور دماغ ناصاف گندے اور پیپ زدہ دانت دماغی امراض کا باعث بنتے ہیں ان میں نفسیاتی امراض جنون خبط اور دیگر مہلک امراض شامل ہیں ایک صاحب کی بیوی کو دماغی عارضہ تھا پیچیدہ ٹیسٹوں کے بعد معلوم ہوا کہ دماغ کے پردوں میں پیپ پڑ چکی ہے اور مریضہ عرصہ دراز سے ماسخوہ یا پاکیوریہ میں مبتلا تھی اور وہی پیپ اس مرض کا باعث بن گئی اس طرح پیپ کے اثرات غده نخرامیہ یا پچوٹری گلینڈ پر مہلک ہوتے ہیں۔ ”مسواک کے حیرت انگیز فوائد آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں“

(بحوالہ ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ جلد اول)

ضرورت ہے

ملک بھر سے محنتی، تجربہ کار اور صاحبِ اخلاص نمائندوں کی ضرورت ہے۔ خواہش مند حضرات لاہور کے پتے پر فوراً رابطہ کریں۔

بتائیں مریض کا کہنا ہے کہ ایک روپے کی مسواک ہزاروں روپے کی ادویات پر بھاری ہے۔

مسواک اور گلے: مانسلو کے مریضوں کو جب مسواک مکمل استعمال کرانی گئی تو ایسے مریض بہت جلد صحت یاب ہوئے، ایک صاحب گلے کے غدد بڑھنے کے سلسلے میں پریشان تھے، ان کو شربت توت اور مسواک استعمال کروایا گیا۔ یعنی شربت توت پینے کیلئے اور مسواک استعمال کیلئے۔ مسواک بالکل تازہ استعمال کروائی گئی اور اس کے ٹکڑے کر کے پانی میں ابال کر اس پانی کے غرارے کرائے گئے۔ مریض نے فوری افاقہ محسوس کیا۔

ایک عجیب کیس: ایک مریض کا المیہ یہ تھا کہ اس کے گلے میں درد اور اس کی گردن میں درد اور سوجن آہستہ آہستہ آواز میں کی اور پھر دماغی یادداشت میں کمی سر کا چکرانا وغیرہ امراض میں مبتلا تھا برین اسپیشلسٹ اور عام جنرل فزیشن کے بہت علاج کروائے لیکن حالات سابقہ۔ اس کے علاج کیلئے مسواک کاٹ کر اس کو ابال کر اس کے غرارے کرائے گئے، مسواک مستقل استعمال کرنے کو کہا گیا اور بیرونی طور پر گردن کے سامنے یعنی ٹھوڑی کے نیچے ابھار پر ادویات کا لیپ کرایا گیا۔ اس کو اس سے بہت افاقہ ہوا، دراصل اسکی تشخیص یہی کی کہ اس کے تھائی رائیڈ گینڈ متاثر ہیں، جس کی وجہ سے اس کا تمام جسم متاثر ہوا اب ان کا علاج کیا گیا اور مریض تندرست ہو گیا۔

مسواک اور منہ کے چھالے: بعض منہ کے چھالے گرمی کی وجہ سے اور تیز ابیت کی وجہ سے ہوتے ہیں اور ان میں ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں خاص قسم کے جراثیم پھیل جاتے ہیں اس کیلئے تازہ مسواک کو منہ میں ملیں اور تازہ مسواک کے لعاب کو حاصل کر کے منہ میں ملیں۔ اس ترتیب سے کسی مریض تندرست ہو گئے۔

مسواک اور دانتوں کی پیلاہٹ: اکثر لوگ

شکایت کرتے ہیں کہ دانت پیلے ہیں اور دانتوں سے سفیدی کا استرا تر جاتا ہے ورنہ مسواک کے نئے نئے ریشے دانتوں کی پیلاہٹ کیلئے بہت مفید ہیں۔

مسواک اور جراثیم (MISWAK AND JERMS)

مسواک اور منہ کی بدبو: ایک صاحب منہ کی بدبو کیلئے اعلیٰ قسم کی ٹوتھ پیسٹ استعمال کر چکے تھے، ادویات منجن اور مقسم کی دافع تعفن ادویہ (Anticeptic Medicine) استعمال کیں، مشورہ کیا تو پیلو کا مسواک استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ احتیاط بتائی کہ ہر بار مسواک کے ریشے نئے ہوں۔ یعنی روزانہ ان ریشوں کو کاٹتے رہیں اور نئے ریشے استعمال کرتے رہیں (یہ آدمی کیلئے ضروری ہے ورنہ مسواک کے فوائد مطلوبہ سے محرومی ہوگی) کچھ ٹھوڑے عرصے کے بعد وہ تندرست ہو گیا۔

دل کی جھلیوں میں پیپ اور مسواک

حکیم ایس ایم اقبال اخبار جہاں میں لکھتے ہیں کہ میرے پاس ایک مریض آیا جس کے دل کی جھلیوں میں پیپ بھری ہوئی تھی اور دل کا علاج کرتے رہے لیکن افاقہ نہ ہوا آخر آپریشن کر کے پیپ نکال لی گئی کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ پیپ پڑ گئی، تھک ہار کر میرے پاس آئے تو پتہ چلا کہ اس کے مسوڑھوں میں پیپ ہے اور وہ پیپ دل کو نقصان پہنچا رہی ہے اس تشخیص کو ڈاکٹروں نے بھی تسلیم کیا اب اسکا علاج دانتوں اور مسوڑھوں کا کیا گیا کھانے کیلئے ادویہ اور پیلو کا مسواک دیا گیا۔ بہت جلد مریض نے افاقہ محسوس کیا

دانتوں کے امراض اور دس ہزار درہم

عرب ممالک سے ایک مریض نے لکھا کہ میں دانتوں کے دیرینہ مسائل میں مبتلا ہوں اور اس علاج پر اب تک دس ہزار درہم لگا چکا ہوں۔ لیکن افاقہ ندارد، خط میں جواب دیا گیا کہ آپ مسواک صرف پیلو کا استعمال کریں اور دو ماہ مستقل دن میں پانچ بار نمازوں میں اور ایک بار تہجد میں اور کسی بھی قسم کی دوا استعمال نہ کریں۔ الحمد للہ مریض حیرت انگیز طریقے سے ٹھیک ہو گیا۔

منہ کا ذائقہ اور مسواک: ایک صاحب منہ کے

ذائقے سے محروم تھے بہت علاج کیا لیکن افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ کسی نے کہا کہ آپ زبان پر جو تکلیں لگوائیں اور اس نے اپنی زبان کو جو تکلیوں کے ذریعے زخمی بھی کروایا۔ لیکن فائدہ پھر بھی نہ ہوا میں نے اسے مشورہ دیا کہ آپ بالکل تازہ مسواک (پیلو) کا استعمال کریں اور ایک ماہ کے بعد پھر

خواتین کا چہرہ، تین پیچیدہ مسائل اور آسان حل

تحقیق: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

چہرے کے بال، دانے اور چھائیوں کا آسان اور آزمودہ حل

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے ویسے بھی شرعاً محرم کے لیے حسن و آرائش کا اختیار کرنا ضروری ہے۔ گزشتہ سالہ سال کے تجربات اور مریضوں کا مستقل علاج آخر کار تجربات و مشاہدات کا ذریعہ بنتا ہے اور یہ تجربات اور مشاہدات مریضوں کے علاج اور شفا میں معاون بنتے ہیں۔ موجودہ زندگی نے اور آلودگی نے سب سے زیادہ جسم کے ان حصوں کو متاثر کیا ہے جو کھلے حصے ہیں ان میں چہرہ جسم کا وہ حصہ ہے جو کہ حساس بھی اور خواتین کا گھر میں کھلا اور مردوں کا گھر اور باہر کھلا رہتا ہے چہرہ ایسی چیز ہے۔ اس پر کوئی غلاف نہیں ڈال سکتے۔ اس لیے یہ متاثر زیادہ ہوتا ہے۔ ایک خاتون کا رونا مجھے اس تحقیق کی طرف لایا یہ کہ ایک باپردہ خاتون علاج کے لیے تشریف لائی دوران گفتگو وہ رونے لگی اور اتنا روئی کہ اس کی ہنسی بندھ گئی آخر کار اس نے بتایا کہ وہ بہت خوبصورت تھی لیکن سن بلوغت کے بعد اس کے چہرے پر بال اگنا شروع ہو گئے پہلے پہل بہت معمولی اور بالکل چھوٹے نرم نرم تھے۔ میں نے توجہ نہ کی لیکن پھر آہستہ آہستہ وہ بال بڑھنا شروع ہوئے اور سخت ہوئے کھر دے ہو گئے میں گھبرا گئی اور اس کے علاج کی طرف متوجہ ہوئی مختلف قسم کی کریمیں اور لوشن استعمال کئے لیکن افاتہ نہیں ہوا پھر تھرپڈنگ کرانے کا لوگوں نے مشورہ دیا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کرائی بھی بالکل رک گئے۔ لیکن چہرہ ادانگوں سے بالکل بھر گیا پھر اس کے علاج کے لیے میں نے مختلف ادویات لگانے کی استعمال کیں جب وہ استعمال کیں تو چہرہ کچھ صاف ہو گیا لیکن میری بدقسمتی کہ بال پھر لگنا شروع ہو گئے۔ بس اسی کشمکش میں میری زندگی کے دن رات گزر رہے ہیں اور میں سخت پریشان حال ہوں علاج کرا کر کرتھک گئی ہوں لیکن فائدہ کبھی بھی نہیں ہوا میں نے خاتون کو تسلی دی اور عرض کیا کہ دراصل چہرے کے مسائل کا تعلق دو چیزوں سے ہے ایک معدہ دوسرا نسوانی بارمونز یعنی اندرونی نسوانی مسئلہ مرض دراصل چہرے کی نہیں ہے بلکہ معدے اور اندرونی مرض سے چہرے پر ظاہر ہوتی ہے۔ اب اصول علاج یہی ہے کہ اس کا علاج بھی اندرونی ہی کیا جائے نہ کہ بیرونی حتیٰ کہ بیرونی علاج کرتے کرتے لوگ تنگ آ گئے۔ ایک تاجر کراچی کے ملے بہت پتے کی بات کہی کہنے لگے اس وقت تجارت اور کمائی کے اعتبار سے جتنا زیادہ کاسمیک میں چہرے کی کریمیں اور لوشن فروخت ہوتی ہیں۔ اتنی زیادہ

شاید کسی اور مسئلے کے لیے کوئی چیز فروخت ہوتی ہو۔ لیکن سب کچھ عارضی اور بے سود ہوتا ہے۔ محترم قارئین خواتین کے چہرے کے مسائل چہرے کے بال، چہرے کے دانے یا پھر چہرے کے داغ ہوں ان سب کا بڑا مسئلہ معدہ اور اندرونی الجھنیں ہیں۔ ایک خاتون چہرے کے مسائل لے کر آئیں میں نے انہیں غذائی پرہیز کرایا تمام قسم کے برگ، کوک، مشروبات، مصالحہ دارستی کہ وقتی طور پر تمام قسم کا گوشت منع کر دیا اور انہیں یہ ادویات استعمال کرائیں اور عرض کیا کہ کم از کم 3 یا 4 ماہ مستقل مزاجی سے یہ ادویات استعمال کریں۔ کیا خیال ہے جو کس سالہا سال کا بگڑا ہوا ہے وہ مریض چند دنوں یا کچھ عرصے میں حل کرنا چاہتے ہیں اور مریض یہ چاہتا ہے کہ صرف لگانے کی دوائی سے یہ مسئلہ حل ہو جائے کیسے ممکن ہے؟ ایک خاتون نے بتایا کہ وہ روزانہ شیو کرتی ہے بال روز بروز سخت سے سخت ہوتے جا رہے ہیں۔ میں نے اس خاتون سے عرض کیا کہ اگر آپ غذا پر کنٹرول اور دوائی کی باقاعدگی کر لیں تو یہ مسئلہ جو بظاہر حل ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ انشاء اللہ تعالیٰ حل ہو جائے گا اور صحت کامل ملے گی۔ خاتون نے ہمت کی اور کئی ماہ مستقل سے پرہیز اور علاج کیا آج اس کے مطابق کہ اس کا چہرہ بالکل صاف شفاف حتیٰ کہ کوئی داغ اور دھبہ چھائیاں تک نہیں۔ مجھے مریضوں کے مسلسل تجربات نے جو نچوڑ دیا ہے وہ نسخہ جات کی شکل میں آپ تک پہنچا رہا ہوں۔ لیکن جو بات بار بار تجربے میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ مستقل مزاجی اس علاج کی پہلی اور آخری دلیل اور شرط۔۔۔۔۔ ہے اور جو کہ خواتین میں بہت کم دیکھنے میں آتی ہے۔ ایک نہیں کئی گھرانوں کے مسائل میرے سامنے ہیں کتنے بے شمار گھرانے میرے سامنے آئے کہ ان بچوں کی شادی صرف اس لیے رکی ہوئی ہے کہ ان کے چہرے کے مسائل ناگفتہ ہیں اور باوجود کوشش کے وہ مسئلہ حل نہ ہوا۔ ایک خاتون کہنے لگی کہ گھر میں اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے اچھے علاقے اور۔۔۔۔۔ طبقہ سے تعلق ہے لیکن بیٹی کے چہرے پر دانے بکثرت ہیں اور کچھ تھوڑے بالوں کی بھی سخت پریشانی ہے رشتے بہت آتے ہیں لیکن کوئی واپس نہیں آتا۔ آخر میں کیا کروں؟ انہیں غذائی پرہیز میں سختی اور یہی ادویات بکثرت استعمال بتایا گیا تو مریض بالکل تندرست ہو گئی اور شادی ہو گئی۔

اس سے بھی زیادہ المناک واقعات ہو رہے

کہ محض چہرے کی خرابی کی وجہ سے آپس میں ناچاقی مار کٹائی۔ مقدمے بازی حتیٰ کہ طلاق تک کام پہنچ جاتا ہے۔ میرے اپنے روزمرہ کے تجربات میں نہ جانے کتنے کیس آئے اور آ رہے ہیں کہ مسئلہ کچھ نہیں تھا صرف چہرے کا مسئلہ تھا اور معاملہ اتنا زیادہ بگڑ گیا کہ نوبت طلاق تک پہنچ گئی۔ جس طرح عورتوں کے چہرے مسائل کی وجہ معدہ اور بارمونز ہیں اس طرح مردوں میں بھی چہرے کے مسائل کی وجہ سو فیصد یہی ہے اور انہیں مسائل کی وجہ سے مردوں کو میں نے پریشان حال دیکھا ہے۔ ایسے مرد جو ان مسائل میں الجھے ہوئے ہیں ان کے لیے بھی یہی نسخہ جات تجویز کیے جاتے ہیں اور الحمد للہ وہ مریض بھی تندرست ہوئے۔ آخر میں پھر وہی بات کہ مستقل مزاجی سے علاج کیونکہ مسئلہ دیر طلب ہے پرہیز بھی سختی سے کریں تو چہرے کے دانے زخم خراش اور داغ دھبے بالکل ختم ہو جائیں گے۔ علاج پانی کم از کم 12 گلاس روزانہ ضرور پیئیں اور صبح نہار کم از کم 3 گلاس پانی پیئیں۔ لیکن ایک ایک گھونٹ کر کے اور ہر گھونٹ پر 11 بار یا وسیع یا سلام پڑھیں یا درکھے بہت آزمودہ عمل ہے اور اسے اسی طرح ہی کریں کم از کم 4 ماہ تک ایک دن بھی ناغہ نہ ہو حتیٰ کہ خواتین مجبوری کے دنوں میں بھی پڑھ سکتی ہیں۔ پانی 3 گلاس لازم ہو اور ہر گھونٹ پر یہ عمل پڑھیں چاہے وقت جتنا لگ جائے لیکن تسلی سے یہ عمل کریں پھر قدرت ربی کا مشاہدہ کریں۔ ناف میں ہتھنوں میں اور مقعد میں سرسوں کا یا زیتوں کا تیل صبح و شام ضرور لگائیں قارئین یہ نوٹکہ بظاہر آپ کے لیے انوکھا ہو گا لیکن مسلسل تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ ان جگہوں پر تیل لگانا چہرے کے حسن کا آخری علاج ہے۔ مجھے یاد ہے کہ امریکہ سے کچھ مریض علاج کے لیے آئے حالانکہ ان کا مرض یہ نہیں تھا لیکن انہوں نے بتایا کہ ان میں سے ایک خاتون کو یہ مسئلہ ہوا تو امریکہ کے ایک بہت بڑے ڈاکٹر نے 63 دن پہلے کا نام لیا۔ (وہ اتنا مصروف تھا) جب اس نے معائنہ کیا تو اس نے کچھ ادویات لکھ کر غذا اور اس تیل والے عمل کی خوب تاکید کی جب یہ عمل کیا تو بہت فائدہ ہوا بقول مریضوں کہ اس تیل والے عمل سے دائمی کھاسی نزلہ زکام اور الرجی اور بوا سیر تک کو بھی یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات بنا کر مستقل استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 1) مولیاں 1 کلو، پھٹکری 20 گرام،

بال، مہنگے شیمپو یا مفید گھریلو علاج

محترم مدین - رشید

چاہئیں۔ چہرہ اور کان بھی اچھی طرح پونچھنا چاہیے۔ بالوں سے پانی نکالنے کے لیے انھیں بل نہیں دینا چاہیے۔ جب پانی اچھی طرح خشک ہو جائے تو اپنی پٹیلی اور انگلیوں کو گول دائروں میں چلاتے ہوئے بال مزید خشک کر لیے جائیں۔

خانہ ساز شیمپو: شیمپو کا استعمال اور ان کی تشہیر عروج پر ہے، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ ہر کوئی انھیں خریدنے کی سکت نہیں رکھتا۔ اس کا مناسب اور بہتر علاج ہے کہ گھریلو پر بناتی شیمپو تیار کر کے استعمال کیے جائیں۔

(۱) دو انڈوں کی زرد ہاں سفیدی سے الگ کر لی جائیں۔ اب ان میں السی کا اصلی اور تازہ تیل اور گنے کا خالص سرکہ دو دو کھانے کے پیچ اچھی طرح ملا کر بالوں میں اسے لگایا جائے۔ ایک گھنٹے بعد گرم پانی سے سر دھو لیا جائے۔ یہ شیمپو خاص طور پر بھوی اور خشکی کے لیے بہت مفید ہوتا ہے۔

(۲) ریٹھے کا چھلکا سکا کاٹی اور آملہ (۱۰۰-۱۰۰) گرام) کو کوٹ کر ایک لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو دیں اور پھر اچھی طرح ابال کر چھان کر شیمپو کی طرح بالوں میں خوب لگا کر دھولیں۔

(۳) ریٹھے کا چھلکا، سکا کاٹی، آملہ، میتھی دانہ، چائے کا چوراہا ۲۵-۲۵ گرام رات کو اچھی طرح لوہے کے برتن میں بھگو کر صبح جوشدے کر چھان کر بالوں میں لگائیں۔ اس سے بال صاف ہونے کے علاوہ مضبوط، سیاہ اور گھنے بھی ہوں گے۔

(۴) ریٹھا، بابونہ، کپور کچری ۱۰۰-۱۰۰ گرام موٹا موٹا کوٹ کر ایک لیٹر کھولتے پانی میں رات بھر بھگو کر صبح چھان کر اس پانی سے بال شیمپو کریں۔ اس سے بال صاف اور مضبوط بھی ہوں گے۔

(۵) املی ۵۰ گرام رات کو پیالی تیز گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح خوب بل کر چھان کر اس میں بے جھجے گندم کا آٹا (کھانے کے دو پیچے) ملا کر دھیمی آگ پر لٹنی کی طرح پکا میں اور نیم گرم حالت میں بالوں اور ان کی جڑوں اور سر کی جلد پر اچھی طرح لگا کر آدھا گھنٹے بعد پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ جلد پر بھی چکنائی اور بھوی دور ہونے کے علاوہ بال خوب صاف اور نرم ہو جائیں گے۔

بال دھونے کے لیے مختلف اشیاء تنہا یا مرکب استعمال ہوتی ہیں۔ بالوں میں جوئیں پڑنے کی صورت میں بھی نباتاتی اشیاء سے جو شیمپو تیار کیے جاتے ہیں وہ نہ صرف بال صاف کرتے ہیں بلکہ جوؤں کا خاتمہ بھی کرتے ہیں مثلاً اندرون سندھ جوؤں کے لیے شیم کے بیج خوب کوٹ کر سر میں اچھی طرح لگائے جاتے ہیں اور بال صاف دھو لیے جاتے ہیں۔ اس عمل کو تین چار مرتبہ دہرانے سے جوئیں ختم اور جلد بھوی خشکی سے صاف اور بال نرم ہو جاتے ہیں۔

مہنگے شیمپو خریدنے کی بجائے اس مضمون میں دیے گئے مفید گھریلو نسخوں سے بالوں کو سیاہ، چمک دار اور خوب صورت بنائیں، اچھی صحت کا راز یہ بھی ہے کہ جسم صاف ستھرا رہے۔ اس میں بالوں کا صاف ستھرا رہنا بھی بہت ضروری ہے۔ اسلامی ہائی جین یعنی صحت و صفائی کے اصولوں میں بالوں کی صفائی کی بڑی اہمیت ہے جب کہ ہم بالعموم اس سلسلے میں بے اعتنائی برتتے ہیں جس کے نتیجے میں بال ہم سے رخصت ہونے لگتے ہیں۔

بالوں کے دھونے یا ان کے شیمپو کرنے کا مقصد انھیں گرد و غبار، چکنائی اور بناؤ سنگھار کی اشیاء سے اس طرح صاف کرنا ہوتا ہے کہ اس عمل سے انھیں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اس لیے بالوں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں کھاری (القی) اشیا (سوڈا وغیرہ) سے نہ دھویا جائے، کیوں کہ اس سے وہ خشک، بے لوج اور کڑک ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بالوں کی صفائی حسب ضرورت ہوتی رہتی چاہیے یعنی جب بھی ان میں میل پیکل جمع ہو انھیں دھو لینا چاہیے، کیوں کہ پسینہ، گرد و غبار اور تیل و چکنائی یو غیرہ کی وجہ سے بالوں میں بیکٹیریا بننے اور جوئیں پڑ جاتی ہیں، اس لیے بال دھونے کے لیے ہلکا پانی بہت ضروری ہوتا ہے یعنی کھاری یا بھاری پانی بالوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

بالوں کی صفائی میں انھیں شیمپو کرنے کے علاوہ برش سے ان کی صفائی کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ بالوں میں اچھی طرح لٹکھی یا برش کرنے سے سر کی جلد میں دوران خون ہی تیز نہیں ہوتا بلکہ اس طرح گرد و غبار بھی بالوں سے نکل جاتے ہیں اور بال زیادہ چمک دار نظر آتے ہیں۔ اس عمل سے بالوں کی جڑوں میں خاص طور پر چکنائی پیدا کرنے والے غدود بھی چست ہو جاتے ہیں۔ آپ کے بال خشک ہوں کہ چکنے ان میں برش خوب کیجئے۔

بال دھونے کے لیے پانی قابل برداشت حد تک گرم ہونا چاہیے۔ اس پانی سے بال اچھی طرح بھگونے کے بعد ان میں دھیرے دھیرے شیمپو لگائیے اور یہ خیال رکھیے کہ شیمپو تمام بالوں میں اچھی طرح لگ جائے۔ عام طور پر کان اور گردی کے طرف کے بالوں میں شیمپو اچھی طرح نہیں لگتا۔ شیمپو لگانے کے بعد انگلیوں کی گدیوں سے (ناخنوں سے نہیں) اسے خوب اچھی بالوں میں ملانا اور لگانا چاہیے۔ یہ عمل بار بار کرنا چاہیے تاکہ اس طرح یہ اچھی طرح لگ بھی جائے اور سر کی جلد کی مالش بھی خوب ہو جائے۔ اس کے کچھ بعد بعد بال اچھی طرح پانی سے دھو لیے جائیں۔ شیمپو ایک دفعہ پھر لگا کر بال دھونے چاہئیں۔ اس سے فارغ ہو کر بال اچھی طرح صاف ستھرے تو لیے سے خشک کر لینا

سہاگہ ۲۰ گرام، ہیرا کیس ۲۰ گرام، صدف ۲۰ گرام، نوشادر ۲۰ گرام، جو کھار ۲۰ گرام، سنگ پیودہ ۲۰ گرام، بہلاوے ۲۰ گرام، شوروہ ۳۰ گرام، بندق (ریٹھا) ۱۶ دانے۔ ترکیب تیاری جو سریشین کے ذریعے مولی کا پانی نکال لیں۔ پانی اور تمام خشک چیزیں ایک کڑی میں ڈال دیں اور نیچے آگ دے دیں۔ اور اوپر سے ہٹ جائیں کیونکہ دواؤں سے دھواں نکلے گا جو آپ کی آنکھوں کو نقصان دے سکتا ہے۔ کچھ کچھ دیر کے بعد سائیڈ سے ہو کر ہلاتے رہیں کسی کڑی چھے یا کھر پاہو اس کے بعد جب سب چیزیں مل جائیں یعنی راکھ ہو جائیں اور دھواں بھی بالکل ختم ہو جائے کڑی اسی لیں اور ٹھنڈا ہونے پر سفوف بنائیں اور استعمال کریں۔

ترکیب استعمال: بچے کے برابر سفوف صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی یا لسی کھانے کے ایک گھنٹہ پہلے یا بعد۔ نسخہ نمبر ۲: اندر جو شیریں ۵ گرام، قلی شوروہ ۵ گرام، ریونڈ چینی ۵ گرام، دانہ الاچی کلاں ۵ گرام، زیرہ سفید ۵ گرام، سناہ کی ۲۰۰ گرام، چینی ۱۳۰۰ گرام۔ ترکیب تیاری: تمام ادویات لے کر صاف کر لیں یعنی مٹی کنکر اور غیر معروف چیزیں نہ ملی ہوئی ہوں سفوف بنا کر ۱/۲ چمچوں میں ۴ بار کھانے سے قبل یا ایک گھنٹہ بعد ہمراہ دودھ یا لسی۔ نسخہ نمبر ۳: مصری ۵۰ گرام، زیرہ سفید ۵۰ گرام، سفوف ۱۰۰ گرام، دانہ الاچی خورد ایک تولہ سفوف بنائیں ۱/۴ چمچ صبح، دوپہر، شام رات دن میں ۴ بار کھانے سے قبل یا ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی۔ نسخہ نمبر ۴: گگل ۲۰ گرام، رسول انڈیا ۲۰ گرام، مغریم ۲۰ گرام، کافور ۱۰ گرام، زمین قند ۲۰ گرام، پوسٹ چترک، سنڈھ ۱۰، ۱۰ گرام، فلفل دراز ۵ گرام، گڑ پراتا ۲۰ گرام، تر پھلہ ۲۰ گرام، گگل ۲۰ گرام، تر بد سفید ۱۰ گرام، سنخ ۶ گرام، رائی ۳ گرام، پوسٹ ریٹھ ۲۰ گرام، ختم بکائن ۳۰ گرام۔ سفوف بنا کر ۱/۴ چمچ صبح، شام، رات ہمراہ پانی کھانے سے قبل یا ایک گھنٹہ بعد۔ مفید غذائیں: کدو، تخلم، گاجر، مولی، توری، بند گوشت، خرف، سلا، کھیر، دہی، لسی، پودینہ کی چٹنی، شہد پانی میں گھول کر، مونگ کی دال، کالے پنے کا شوربہ، گیسوں کی روٹی، ساگودانہ، دلیہ، انگور، مالٹا، مٹھا، خربوزہ، انار، سیب، فالسہ، تربوز، آڑو، سردا، گرما، گلوزی، ناشپاتی، گنے کا رس پستہ، چا پانی پھل آلو بخارا، گریپ فروٹ، کیلا، کھجور پانی میں ملا کر شربت کی طرح، گنڈیری، چندر، کلرن فلیکس، براؤن بریکھن، فیرنی، فالودہ، دودھ سوڈا، کھڑوی، کسٹرڈ، رس سادہ، یہ غذائیں مریض استعمال کر سکتا ہے۔

غور طلب

کراچی سے ماہنامہ ”عبقری“ کے دفتر کو مستقل بنیادوں پر مرکز و حانیت و امن لاہور میں منتقل کر دیا گیا ہے لہذا آئندہ ہر قسم کے رابطے مئی آرڈر سرکولیشن، مضامین اور خط و کتابت کیلئے لاہور کا پتہ استعمال کریں۔ (ادارہ)

جنات سے سچی ملاقاتیں

تاریخ! آپ کا کبھی کسی پر اسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا، ہوتا تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

اماؤس کا آسیب

ان فطری سر بستہ رازوں میں سے ایک کا قصہ اسرار جنہیں انسان اب تک سمجھ نہیں سکا

پولیس ملازمت کے دوران مجھے کئی بار روزمرہ زندگی سے ہٹ کر ایسے مشاہدات کرنے کے مواقع ملے جو میرے لئے حیران کن ثابت ہوئے۔ میں بنیادی طور پر آسیب یا جن وغیرہ پر یقین نہیں رکھتا، اگر کوئی ایسا واقعہ سننے یا دیکھنے میں آئے تو اس کی توجیہ سائنسی انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میرا اپنا ذاتی خیال ہے کہ جس بات کو ہم مافوق الفطرت سمجھتے ہیں اسے ہم علم یا تحقیق کی کمی کے باعث سمجھ نہیں پاتے۔

کئی سال پہلے کی بات ہے میں لاہور میں اندرون شہر ایک تھانے میں بطور ایس ایچ او تعینات ہوا اور ابھی علاقے اور لوگوں سے واقفیت کر رہا تھا۔ گرمیوں کے دن تھے، میں اپنے دفتر میں بیٹھا زیر تفتیش مقدمات کا مطالعہ کر رہا تھا کہ محضر بھاگا بھاگا میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ”جناب! وائزلیس کنٹرول سے اطلاع ملی ہے کہ محلہ شریف پورہ میں ایک عورت نے خودکشی کی کوشش کرتے ہوئے اپنے آپ کو ریوڑ سے گولیاں مار دیں ہیں“

میں نے فوراً نوٹ بک اٹھائی، ٹوپی سر پر رکھی اور متعلقہ عملے سمیت سرکاری گاڑی پر محلہ شریف پورہ روانہ ہو گیا۔ گاڑی ہمیں سڑک پر کھڑی کرنی پڑی کیونکہ مطلوبہ گھر تنگ گلیوں میں تھا۔ پڑے بیچ گلیوں میں سے گزرتا ہوا میں اپنے عملے کے ہمراہ اپنی منزل تک پہنچا تو وہاں محلے داروں کا جھوم تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اختر علی کی بیوی نازیہ نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے اور اہل محلہ اسے سرکاری ہسپتال لے گئے ہیں۔

اس وقت تک ایک گولی کے بجائے کئی گولیاں کا لفظ میرے ذہن میں سوالات پیدا کر چکا تھا۔ کم از کم میرے لئے یہ پہلا موقع تھا کہ خودکشی یا اقدام خودکشی کرتے ہوئے کسی نے اپنے آپ کو ایک گولی کے بجائے کئی گولیاں مار لی ہوں۔ میں نے فیصلہ کیا کہ مضر وہ ہے کیچھے ہسپتال جانے سے پہلے جائے حادثہ دیکھ لوں۔ مجھے خدشہ تھا کہ اس دوران گھر والے یا محلہ کے لوگ اہم ثبوت ضائع کر دیں گے۔

میں نے سب سے پہلے وہ کمرہ دیکھا جہاں مبینہ طور پر نازیہ نے خود کو گولیاں ماری تھیں۔ یہ نچلے متوسط طبقے کا گھر تھا اس کمرے میں (کچھ خواتین جمع تھیں) جو دیکھنے میں خواب گاہ لگتا تھا۔ میں نے ایک عمر خاتون سے دریافت کیا: ”گھر کے مرد کہاں ہیں؟“ وہ کہنے لگی: ”میرا خاوند اور بیٹا اختر علی دونوں صبح سے اپنی دکان پر گئے ہوئے ہیں“

میں نے پوچھا: ”وہ ریوڑ اور کدھر ہے جس سے نازیہ نے خود کو گولیاں ماری؟“ اس خاتون نے اشارے سے بتایا کہ وہ سامنے بستر پر پڑا ہے۔ میں نے دریافت کیا: ”واقعے کے بعد کسی نے اسے ہاتھ تو نہیں لگایا؟“ وہی خاتون بولی: ”یہ میرے بیٹے اختر علی کا لائسنسی ریوڑ اور ہے۔ الماری میں رکھا ہوتا تھا۔ آج جب نازیہ پر پھر دورہ پڑا تو اس نے الماری سے نکال کر خود کو گولیاں مار لیں، تب سے کسی نے اسے ہاتھ نہیں لگایا“

میں نے رومال سے ریوڑ اور پکڑ کر اس کی نالی سوکھی، بارود کی تازہ بو آ رہی تھی۔ چیمبر دیکھا، چھ میں سے تین گولیاں چلی ہوئی تھیں۔ میں نے ریوڑ اور قبضے میں لے لیا۔ بستر پر خون کے نشانات موجود تھے، میں نے احتیاطاً چادر کا خون آلود حصہ کاٹ کر اٹھا لیا۔ کمرے میں بغور دیکھا، کوئی اور قابل ذکر چیز نظر نہیں آئی۔ اس ابتدائی تفتیش کے بعد میں باہر نکل آیا۔ اب ہماری اگلی منزل ہسپتال تھی۔ وہاں نازیہ انتہائی نگہداشت کمرے (آئی سی یو) میں زیر علاج تھی۔ میں نے ڈیوٹی ڈاکٹر سے پوچھا: ”مضر وہ کی حالت کیسی ہے؟ آیا وہ بیان دینے کے قابل ہے یا نہیں؟“

ڈاکٹر نے بتایا: ”مضر وہ نے اپنے پیٹ میں تین گولیاں ماری ہیں اس کی حالت کافی خراب ہے لیکن بچنے کے امکانات کافی روشن ہیں۔ تاہم ابھی تک وہ بے ہوش ہے اور بیان دینے کے قابل نہیں“ ڈاکٹر کا بیان حاصل کر کے میں واپس تھانے میں چلا آیا۔

دوسرے دن بھی نازیہ پوری طرح ہوش میں نہیں آئی تھی۔ تیسرے دن ہسپتال معلوم کیا تو پتہ چلا کہ نازیہ کو اس کے گھر والے لے گئے ہیں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ اتنی جلد وہ گھر واپس جانے کے قابل کیسے ہو گئی؟ اس پر ڈاکٹر نے بتایا: ”مضر وہ اور اس کے گھر والوں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، مزید علاج وہ گھر پر ہی کروائیں گے۔

ہم زبردستی کسی مریض کو ہسپتال میں نہیں روک سکتے“ ہسپتال سے میں سیدھا مضر وہ ایک گھر پہنچا۔ اس کا شوہر بھی گھر پر موجود تھا۔ نازیہ کی عمر تقریباً ستائیس اٹھائیس سال تھی۔ چہرے پر نقاہت طاری تھی۔ شکل و صورت سے اسے بلاشبہ حسین عورت کہا جاسکتا تھا۔ میں اور سب انسپیکٹر محمد اسلم کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ میں نے نازیہ سے پوچھا: ”بی بی! کیا آپ اپنا بیان ریکارڈ کروانے کی حالت میں ہیں؟“ اس نے جواب دیا: ”جی ہاں! آپ لکھنا شروع کیجئے“ اس نے پھر بتانا شروع کیا: ”میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہوں، والد درزی تھے۔ میٹرک تک پڑھی، اس کے بعد گھر پر سینا پرونا کرنے لگی۔ اس وقت تک میں عام سی لڑکی تھی اور مجھے کسی قسم کا کوئی ذہنی یا جسمانی عارضہ لاحق نہیں تھا لیکن خدا نے شکل و صورت ایسی دی تھی کہ دیکھ کر راہ چلتے لوگ رک جاتے۔ دیکھنے والے حیران ہوتے تھے کہ برکت درزی کے گھر خدا نے حور پیدا کر دی ہے۔ میرے گھر کا ماحول شریفانہ تھا اور پردے کی پابندی تھی۔ پھر بھی محلے کی تمام عورتیں میرے حسن کے متعلق باتیں کرتی تھیں۔ میں خود بھی کئی کئی گھنٹے آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے آپ کو تفتی رہتی۔

ایک دفعہ سردیوں میں نہانے کے بعد بال سکھانے چھت پر گئی۔ دھوپ میں بیٹھی تھی کہ اچانک مجھے محسوس ہوا جیسے کسی نے میرے پورے جسم پر قبضہ کر لیا ہو، میں بل جل بھی نہیں سکتی تھی۔ بے ہوشی جیسی یہ کیفیت کئی منٹ رہی۔ اس کے بعد ہوش آیا تو چار پائی پر پڑی تھی۔ گھر والے آس پاس کھڑے تھے۔ پوچھنے لگے: ”بہنیں کیا ہوا تھا؟ لیکن مجھے خود سمجھ نہیں آئی کہ میرے ساتھ کیا ہوا۔ ہم سب نے اسے اتفاقہ واقعہ سمجھ کر بھلا دیا۔ پورے ایک مہینے بعد پھر مجھ پر وہی کیفیت طاری ہو گئی، ہاتھ پاؤں اکڑ گئے اور میں بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ کچھ لوگوں نے اسے ہسٹریا کہا، کچھ نے کہا کہ لڑکی کو آسیب ہو گیا ہے۔ بڑی بوڑھیوں نے میرے ماں باپ کو مشورہ دیا کہ لڑکی کی شادی کر دو، ٹھیک ہو جائے گی۔ اس کے بعد پھر بھی زاد اختر علی کے ساتھ ہنگامی بنیاد پر میری شادی کر دی گئی۔ اختر نے شادی کے بعد ہر طرح سے میرا خیال رکھا۔ لیکن مہینے میں ایک دفعہ مجھے دورہ ضرور پڑتا تھا۔ رفتہ رفتہ مجھے احساس ہوا کہ دورہ ہمیشہ اماؤس کی

اہم اعلان

انشاء اللہ ماہ جنوری ۲۰۰۷ء میں ادارہ

ماہنامہ ”عبقری“ کا خاص نمبر

”کالی دنیا کا لاجداد اور وظائف اولیاء نمبر“

شائع کرے گا۔ چشم کشا اور ہوشربا

انکشافات سے مزین۔ ہزاروں لاکھوں

دکھی اور جادوزدہ لوگوں کے لئے پیامِ صحت

وشفا۔ ابھی سے اپنی کاپی محفوظ کرائیں۔

ادارے سے رابطہ کریں یا پھر قریبی ہاکر کو

متوجہ کریں۔ قارئین اپنی تحریریں

تحقیق تجربات و مشاہدات ارسال

کریں۔

(ادارہ)

طاقتی

ماہوں ازدواجی زندگی کے لئے۔ علاج

حضرات جب زندگی بے لطف ہو جائے۔ صحت،

طاقت اور عارضی نہیں مستقل توانائی کے

لئے۔ صرف شادی شدہ کمزور مردوں کے لئے غیر

شادی شدہ استعمال نہ کریں نقصان یا سائیڈ افیکٹ نہیں

بلکہ غیر شادی شدہ برداشت نہیں کر سکتے۔ طاقتی کے

سائیڈ افیکٹ نہیں۔ اعصابی کمزوری جلدی تھک

جانے والے لوگوں کے لئے خوشخبری۔ کمر کے درد

اور پٹھوں کے کھچاو اور پریشان لوگوں کے لئے لا

جواب۔ ذہنی دباؤ، ٹینشن اور ڈپریشن کے مریض

ضرور استعمال کریں۔ معدے کے نظام اور جگر کی

اصلاح کھانے کو جزو بدن بنانے کے لئے۔ پتہ لکھا ہوا

جوابی لفافہ بھیج کر خواص طاقتی مفت حاصل کریں:

انتہائی غور طلب

کراچی سے ماہنامہ ”عبقری“ کے دفتر کو مستقل

بنیادوں پر مرکوز روحانیت و امن لاہور میں منتقل کر دیا

گیا ہے لہذا آئندہ ہر قسم کے رابطے، منی

آرڈر، سرکولیشن، مضامین اور خط و کتابت کیلئے

لاہور کا پتہ استعمال کریں۔ (ادارہ)

رہے تھے۔ سب انسپیکٹر محمد اسلم نے میرے کان میں کہا: ”جناب! یہاں سے بھاگ چلیں یہ تو جنت کا معاملہ ہے۔ میں نے سنا ہے کہ جنوں کو تک کیا جائے تو وہ اصل انسان کو چھوڑ کر دوسرے کو چٹ جاتے ہیں“

اس عورت نے میرے نائب کے یہ جملے سنے تو تہقہہ لگانے لگی۔ ان تہقہوں کی آواز میں آج تک نہیں بھول سکا۔ وہ عجیب اور پراسرار سے اور خوف پیدا کرنے والے تہقہہ تھے۔ اب ہم دونوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں فیصلہ کیا کہ تفتیش مکمل ہو چکی لہذا یہاں سے نکل چلو۔ چنانچہ ہم وہاں سے اٹھے۔ نازیہ کا خاندان ہمیں دروازے تک چھوڑنے آیا۔ کہنے لگا: ”اگر مزید پوچھ گوچھ کرنی ہو تو جب جی چاہے آئیں یہ آپ کا اپنا گھر ہے“

میں سیدھا تھانے پہنچا اور تفتیش کی روداد روزنامے میں لکھی۔ اگلے دن طبی معائنے کی رپورٹ موصول ہو گئی۔ اس کے مطابق پستول پیٹ کے اوپر رکھ کر فائر کیے گئے تھے۔ گولیوں کے زخموں کے زوایے سے محسوس ہوتا تھا کہ مضر وہ نہ خود اپنے آپ کو زخمی کیا ہے، کسی اور نے نہیں۔ میری تفتیش مکمل ہو چکی تھی، یہی کہ مضر وہ نہ جنوں کے عالم میں ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر خود کو گولیاں مار لیں، اس کی نیت خود کشی کرنے کی نہیں تھی۔ اس کے بعد میں نے سب انسپیکٹر کو بلا کر چھیڑا: ”چودھری صاحب! آؤ ذرا مضر وہ کا بیان تو جا کر مکمل کر لیں“

یہ سن کر محمد اسلم کا رنگ دوبارہ پیلا پڑ گیا۔ بولا: ”جناب! ڈاکوؤں اور لیٹروں کی گرفتاری کے لئے ساتھ لے چلیں، اشتہاریوں کی گرفتاری کے سلسلے میں پولیس مقابلہ کرنے کو تیار ہوں لیکن خدارا اس آسیب زدہ گھر میں مجھے مت بھیجیں، میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، آسیب اسے چھوڑ کر مجھے بکڑ لے گا“

میں نے تہقہہ لگا کر تفتیش کی مکمل رپورٹ اس کے آگے رکھ دی اور بتایا کہ یہ مقدمہ داخل دفتر کیا جا رہا ہے۔ اس طرح خوشی کا مقدمہ تو حل ہو گیا لیکن میں آج تک اس واقعے کو نہیں بھلا سکا اور یہی یہ سمجھ میں آیا کہ اگر اس عورت پر آسیب نہیں تھا تو پھر اس کے ناقابل فہم رویے کے پیچھے محرکات کیا تھے؟ فطرت کے ایسے کئی سربستہ راز ہیں جنہیں ہم ابھی تک سمجھ نہیں سکے (آفتاب احمد)

قارئین!

آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں یا ناقابل فراموش کے عنوان سے کوئی واقعہ، کوئی جنت سے ملاقاتی مشاہدہ، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو تو حوالہ جات کے ساتھ لاہور کے پتے پر ضرور ارسال کریں۔ یہ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

رات پڑتا ہے۔ میرے شوہر نے میرا ہر طرح کا علاج کروایا اور تعویذ دھاگے سے بھی مددی۔ کسی پیر نے بتایا کہ سمندر پر لے جا کر سر کے سارے بال منڈواؤ اور انہیں سمندر کی لہروں کی نذر کر دو، آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔ لیکن تمام ٹوٹے ٹوٹے بے اثر رہے۔ ایک دفعہ تو دورے کے دوران میں نے سخت گرم توے پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے، ہتھیلیاں جل گئیں لیکن مجھے ذرا برابر تکلیف کا احساس نہ ہوا۔ میری ساس نے جلنے کی بو پر بھاگ کر میرے ہاتھ توے سے جدا کئے، یہ کہہ کر نازیہ نے اپنی ہتھیلیاں دکھائیں۔ جلنے کے زخم تو بھر چکے تھے لیکن جلد اپنی شکل تبدیل کر چکی تھی۔

تازہ واقعہ کے متعلق نازیہ نے بتایا: ”مجھے کچھ پتہ نہیں کہ میں نے کب الماری سے ریلو اور نکالا اور خود کو گولیاں مار لیں“

میں نے نازیہ پر جرح کا آغاز کرتے ہوئے کہا: ”آپ کو کسی اور نے تو گولیاں نہیں ماریں؟ آپ کے اپنے خاندان سے تعلقات کیسے ہیں؟ کہیں آپ اپنے خاندان کو بچانے کے لئے تو یہ نہیں کہہ رہیں کہ گولیاں آپ نے خود ماری ہیں؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ نے خود کو تین گولیاں مار لیں؟“

میرے تابڑ توڑ سوالات جاری تھے، ساتھ ہی میں اس کی آنکھوں کی حرکات نوٹ کرتا رہا۔ یہ میرا پیشہ ورانہ رویہ ہے کہ ملزم، مدعی یا گواہ سے تفتیش کے دوران اس کی آنکھوں اور جسمانی حرکات و سکنات پر خصوصی توجہ مرکوز رکھتا ہوں۔ اچانک مجھے نازیہ کی آنکھوں میں عجیب سی چمک اُٹتی محسوس ہوئی ساتھ ہی لگا جیسے اس کی نظریں بدل گئی ہیں اور اب اس کے بجائے کوئی اور شخص میرے سامنے بیٹھا ہے۔

وہ بستر پر لیٹی ہوئی تھی، میرے دیکھتے ہی دیکھتے اچانک جھٹکا لے کر کسی تختے کے مانند کھڑی ہو گئی۔ اب اس کی آواز بھی بدل گئی۔ پہلے وہ بڑے شائستہ لہجے میں بات کر رہی تھی اب اس نے انتہائی کرخت اور اکھڑے لہجے میں مجھ سے پوچھا: ”ایس ایچ او صاحب! آپ کی تفتیش ختم ہوتی ہے کہ نہیں؟ جب میں کہہ رہا ہوں کہ گولیاں میں نے خود ماری ہیں تو پھر آپ کو اس سے کیا؟“

یہ امر میرے لئے حیران کن تھا کہ ایک عورت جس کے پیٹ کی صرف تین دن پہلے سرجری ہوئی ہے، وہ جھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور اچانک اس کا طرزِ تکلم زنانہ سے مردانہ ہو گیا۔ میں نے سب انسپیکٹر چودھری اسلم کی طرف دیکھا اس کا رنگ زرد پڑ چکا تھا۔ لیکن گھر والے اس صورتحال سے خوف زدہ نہیں تھے۔ اس کے شوہر اختر علی نے کہا: ”بابا جی آگے ہیں سب کلام مجید کا اور دشروع کر دو“ یہ سن کر گھر کے سب لوگ زیر لب کچھ پڑھنے لگے۔ ادھر میں اور بابا جی ایک دوسرے کی آنکھوں میں جھانک

تین چیزیں محبت کو بڑھاتی ہیں: محبت کو باطن نام سے، محبت کو باطن نام سے، محبت کو باطن نام سے

ماہنامہ ”عبقری“ کراچی اگست-2006

عبقری

8

ایئر کنڈیشنر اور صحت

ایئر کنڈیشنر قیامت خیز گرمی کی اذیت سے محفوظ رکھتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بہت سی اقسام کی الرجیوں کی وجہ ہے

لاڈلہ مشین

ایئر اسٹ کے ذریعے باہر نکلتی رہتی ہے۔ یوں اسی درجہ بالا فوائد کے علاوہ آپ کو گرمیوں سے بھی بچاتا ہے۔

لیکن ایئر کنڈیشنر کے یہ فوائد ہیں وہاں اس کے نقصانات بھی ہیں۔ سب سے بڑا نقصان تو یہ ہے کہ آپ اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ایئر کنڈیشنر کمرے کی خنک فضا میں رہتے رہتے آپ میں گرمی کے خلاف قوت مدافعت کم یا سہ سے ختم ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں آپ گرم فضا میں رہنے کے قابل بھی نہیں رہتے۔ چنانچہ جب آپ کو اپنے ایئر کنڈیشنر گھریا دفتر سے باہر جانا پڑتا ہے یا جب ایچ ایک بجلی چلی جاتی ہے۔ تو آپ کے لئے بے حد مشکل ہو جاتی ہے۔ اور آپ کو کسی ایسے شخص کے مقابلے میں جو ایئر کنڈیشنر کا عادی نہ ہو، زیادہ تکلیف اور اذیت برداشت کرنی پڑتی ہے۔

صحت کے حوالے سے بھی اس کے بہت سے نقصانات ہیں بہت سی اقسام کی الرجیوں کی وجہ سے ایئر کنڈیشنر ہے۔ اس کے علاوہ آپ باہر کی گرم ماحول میں جاتے ہیں۔ درجہ حرارت کی یہ اچانک تبدیلی آپ کی صحت پر بے حد نقصان دہ اثرات مرتب کرتی ہے جو نزلہ زکام کی صورت میں سامنے آتے ہیں جبکہ بعد میں یہی نزلہ زکام بگڑ کر گلے کی مستقل خرابی بن جاتا ہے۔

علاوہ ازیں فریج اور فریزر کی طرح ایئر کنڈیشنر میں بھی سی ایف سی اور امونیا گیس استعمال ہوتی ہیں یہ گیسیں جب فضا میں شامل ہوتی ہیں۔ تو آلودگی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر کبھی امونیا ایک دم لپک ہونا شروع ہو جائے تو کمرے میں موجود لوگ بے ہوش بھی ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ سی ایف سی فیس کا اس قدر استعمال خلائی سطح کو نقصان بھی پہنچا رہا ہے جس کے نتیجے میں سورج کی کرنیں چھن کر آنے کے بجائے براہ راست زمین تک پہنچتی ہیں۔ جس سے ماحول اور صحت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ایئر کنڈیشنر جہاں سردی اور خنکی پہنچاتے ہیں وہاں دوسری طرف وہ گرمی میں اضافے کا سبب بھی بنتے ہیں وہ اس طرح کے ان کی بدولت وہ کمرے اور مکان تو ٹھنڈے رہتے ہیں جن میں یہ لگے ہوئے ہیں لیکن ان سے خارج ہونے والی گرم ہوا ماحول اور فضا کو مزید گرم کرتی ہے یوں جس علاقے میں جتنے زیادہ ایئر کنڈیشنر استعمال ہو رہے ہوں گے وہاں موسم اسی قدر زیادہ گرم ہوتا جائے گا۔ جس سے اسی استعمال کرنے والے لوگ تو محفوظ رہتے ہیں مگر دوسرے لوگوں کی جان پر بن آتی ہے۔ یہ وہ بالواسطہ قیمت ہے جو انہیں اس لئے ادا کرنی پڑتی ہے کہ ان کے پڑوسی اسی استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

پھر وہ لوگ جو مستقل طور پر ایئر کنڈیشنر کمروں میں رہتے ہیں

ایسی اشیاء جو ایک زمانے میں عیاشی اور اسراف خیال کی جاتی تھیں۔ ایک وقت آتا ہے۔ جب وہ لازم اور ضرورت بن جاتی ہیں۔ جن کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایسی ہی ایک چیز ایئر کنڈیشنر ہے جسے ایک زمانے میں عیاشی اور شیئس کا نشان سمجھا جاتا تھا مگر اب یہ نہ صرف ضروریات زندگی میں شامل ہو چکا ہے بلکہ جو لوگ اس کے عادی ہو چکے ہیں موسم گرم یا مہینہ وہ اس کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ان کے نزدیک زندہ رہنے کے لئے ایئر کنڈیشنر اسی طرح ضروری ہے جس طرح خوراک، لباس، اور پائش۔

بات یہ ہے کہ ہیئر اور ایئر کنڈیشنر ایسی چیزیں ہیں جن کی مدد سے آپ موسم کی سختیوں سے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے گھریا دفتر کے اندر اپنی مرضی اور پسند کا موسم تخلیق کر لیتے ہیں ہیئر جہاں آپ کو قیامت خیز سردی سے محفوظ رکھتا ہے وہاں ان دنوں جب باہر چلچلائی دھوپ اور جھلسا دینے والی گرمی پڑ رہی ہو اور درجہ حرارت ۴۰ یا ۵۰ سی کی ۶۰ ڈگری سنٹی گریڈ تک ہی کیوں نہ پہنچ گیا ہو۔ ان دنوں بھی آپ موسم کی شدت اور سختی سے بے نیاز ہو کر ٹھنڈک اور خنکی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اور ایسا ایئر کنڈیشنر کی مدد سے ممکن ہے۔

لیکن ایئر کنڈیشنر کا فقط یہی ایک فائدہ نہیں ہے جبکہ اس کی بدولت آپ گرمی سے بچ جاتے ہیں۔ حقیقتاً اس کے کچھ اور فوائد بھی ہیں۔ بات یہ ہے کہ موسم کی سختی اور شدت کا صرف یہی نقصان نہیں کہ اس کی وجہ سے آپ تکلیف محسوس کرتے ہیں اور بے آرام ہوتے ہیں۔ یقیناً موسم کی سختی کا یہ نقصان ہے لیکن اس کے علاوہ بھی اس کے بہت سے نقصانات ہیں۔ ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ اس چیز کا انسان کی کارکردگی اور کام کرنے کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے۔ سیدھی سی بات ہے جب آپ کسی تکلیف میں مبتلا ہوں اس کی وجہ سے آپ کا ذہن ڈسٹرب ہو اور ”چوٹی سے لے کر اڑی تک“ پسینہ بہہ رہا ہو تو یقیناً آپ جھنجھلاہٹ میں مبتلا ہو جائیں گے آپسے آپ کام کی طرف توجہ دیں گے یا جھنجھلاہٹ اور پریشانی سے لڑیں گے۔ یوں موسم کی شدت آپ کے کام کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور آپ کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ ایئر کنڈیشنر اس قیامت خیز گرمی کی اذیت سے محفوظ رکھ کر آپ کو کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ پھر جس کمرے میں ایئر کنڈیشنر لگایا جاتا ہے۔ اس کی کھڑکیاں دروازے وغیرہ بند کر دیئے جاتے ہیں۔ جس سے گرد و غبار نہیں آ پاتی۔ اس کے علاوہ یہ کمرے کی گرد کو بھی اپنے اندر جذب لیتا ہے۔ جبکہ کمرے میں موجود گندی ہوا

انہیں پسینہ بہت کم آتا ہے یا سہ سے آتا ہی نہیں یہ صورت حال بہت سی بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ انسان کے لئے پسینہ آنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ جسم سے زہریلے مادے خارج ہوتے رہیں چنانچہ سر دماغ میں جہاں ویسے تو پسینہ آنے کا کوئی امکان یا صورت نہیں ہوتی ایسے خصوصی کمرے بنائے گئے ہوتے ہیں جہاں جا کر لوگ بھاپ کے ذریعہ پسینہ لاتے ہیں ہمارے ملک میں اس مقصد کے لئے اس طرح کا تردد کرنے کی ضرورت نہیں اس لئے کہ موسم اس قدر گرم ہے کہ انسان کو خود بخود پسینہ آ جاتا ہے لیکن جو لوگ ایئر کنڈیشنر ماحول میں رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایسا نہیں ہو پاتا۔ چنانچہ اسی کا ایک نقصان یہ بھی ہے، ایئر کنڈیشنر کے صحت اور راقصا دیات کے علاوہ کچھ سماجی پہلو بھی ہیں۔ گھر میں اسی آنے سے پہلے خواتین کا معمول یہ تھا کہ فارغ وقت میں وہ محلے داروں یا عزیزوں رشتہ داروں کے ہاں چلی جاتیں تھیں۔ وہاں ان کے مسائل سنیں، اپنی مشکلات بیان کرتیں اور یوں ایک دوسرے کے دکھ دکھ میں شریک ہوئیں لیکن اب اسی لگ جانے کے بعد کمرے کی خنک فضا سے باہر نکلنا عذاب لگتا ہے۔ چنانچہ رشتہ داروں اور محلے والوں سے ملنا جلنا کم ہو جاتا ہے۔ یا صرف ایسے عزیزوں کے ہاں چکر لگتا ہے جن کے ہاں اسی لگا ہو۔ یوں رشتہ دار یاں اور تعلقات بھی ایئر کنڈیشنر کے حوالے سے قائم ہونے اور ٹوٹنے لگتے ہیں

جو گرمیوں کا موسم گزر جانے کے بعد بھی اسی طرح قائم یا ٹوٹے ہوئے رہتے ہیں۔ اسی طرح موسم گرمی کی چھٹیوں کے دوران بچوں کے نھیال یا گاؤں میں رشتہ داروں کے ہاں جانے کا معمول ہے۔ لیکن جب اسی لگتا ہے تو اس معمول میں بھی فرق آ جاتا ہے بچے اب پہلے کی طرح نھیال جانے کے شائق نہیں رہتے کیونکہ ”نانی کے ہاں اے سی نہیں ہے“ اور گرمی اب برداشت نہیں ہوتی۔ یوں ایئر کنڈیشنر صرف ٹھنڈک ہی نہیں پہنچاتا یا خریدنے والے کے گھر کے بجٹ ہی کو متاثر نہیں کرتا بلکہ پورے سماجی ڈھانچے اور سوشل لائف کو بھی بدل کر رکھ دیتا ہے۔ اے سی کے حوالے سے ایک مشکل ان دفاتر میں پیش آتی ہے جو سینئر لی ایئر کنڈیشنر ہوتے ہیں یعنی پورا دفتر ایک ساسر اور خنک ہوتا ہے لیکن یہاں کام کرنے والے لوگوں کی طبیعتوں، مزاج اور گرمی سردی کا مقابلہ کرنے کی ان کی صلاحیت میں فرق ہوتا ہے۔ سب لوگوں کو ایک سی گرمی نہیں لگتی پھر اگر کسی روز کسی کی طبیعت خراب ہو مثلاً بخار زکام وغیرہ ہوا اور اس لئے دفتر سے چھٹی کرنا بھی ممکن نہ ہو تو ایسے کارکن کے لئے بہت مصیبت ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے دفتر کے ایک دو ملازموں کی خاطر اے سی بند کر کے پورے دفتر کو تکلیف میں مبتلا نہیں کیا جاسکتا چنانچہ اس روز جہاں دوسرے لوگ خنک ماحول میں مزے سے کام کر رہے ہوتے ہیں وہاں یہ لوگ بہت بڑے عذاب سے گزر رہے ہوتے ہیں۔

حکیم صاحب کی کتب ”ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری“ اور ”الچھو لوگ سلجھ اصول“ دستیاب ہیں۔ ادارے کے پتے پر لاہور رجوع فرمائیں۔

دیدار رسول ﷺ کیلئے آزمودہ درود اور وظائف

جناب ع۔م صاحب

وَقْبَرِهِ فِي الْقُبُورِ

سات دن تک پڑھے اور اگر اس اسم کے پڑھنے کے بعد سورۃ "اذا جاء" کا دس بار اضافہ کرے تو حضور سرور عالم ﷺ کی زیارت سے شرف ہوگا اسم مبارک یہ ہے

يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ

لَوْ صَفَّ عَظَمَتَهُ حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ چھ

رکعت نماز نفل بدوں سلام پڑھے رکعت اول میں سورۃ فاتحہ

ایک بار اور سورۃ شمس سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ

ایک بار اور سورۃ وَاَلْأَنْبِيَاءُ سات بار تیسری رکعت میں سورۃ

فاتحہ ایک بار اور سورۃ وَآلِ الْاَنْبِيَاءِ سات بار اور چوتھی رکعت میں

سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ الْاَلَمِ تشریح سات بار پانچویں

رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ الْاَنْبِيَاءِ سات بار چھٹی

رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ سات بار

پڑھے اور دعا کر کے سورۃ اِنشاء اللہ زیارت رسول ﷺ

سے شرف ہوگا (اہل بانی محمدی از شیخ محمد رحمۃ قادیانی)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ "احیاء العلوم" میں حضرت

امام مری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس شخص

نے ہر روز (دن و رات) پانچ سو مرتبہ درج ذیل صلوة

وسلام پڑھا وہ مرنے سے پہلے حضور اقدس ﷺ کو عالم

بیداری میں ضرور دیکھے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (ذخائر محمدیہ از ذاکر محمد علوی)

مغرب تعویذات و عملیات میں مولانا محمد فیض

احمد لکھتے ہیں کہ زیارت رسول ﷺ کے لئے بعد نماز عشاء

ننگے سر قبلہ رو کھڑے ہو کر ہزار مرتبہ "یا رَبِّ" اس کے بعد دو

سو چالیس مرتبہ "یا وَهَّابُ" ہب لی ملک عشقک اس کے

بعد درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَ

اصحابہ اجمعین پڑھے۔ چند روز تک دیا محبوب

ﷺ کا تصور کر کے درود رکھے انشاء اللہ عالم خواب یا عالم

بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت سے شرف ہوگا۔

(مزید درود اور وظائف آئندہ شمارے میں پڑھیں)

ماہنامہ "عبقری" سے رابطہ کیلئے فون نمبر

042-7552384 استعمال کریں

(کلمات عزیز) (جزب القلوب الی ديار الجب)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمت اللہ علیہ

"ترغیب اہل السعادات" میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو

سوئے وقت پڑھ کر سوئے گا آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں

وہ مجھ کو خواب میں دیکھے گا دعا یہ ہے -

اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْحَرَامِ

وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اقْرَأْ عَلَيَّ رُوحَ مُحَمَّدٍ

مِنِّي السَّلَامَ اللَّهُمَّ أَنْسِ وَحَشْتِي وَصَلِّ

وَخَدِّبْنِي وَارْحَمْ غُرْبِي وَارْزُقْنِي جَلِيسًا

صَالِحًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

اگر پڑھتے پڑھتے سو جائے تو زیادہ بہتر ہے نشر الطیبی

ذکر النبی الخطیب" میں حضرت مولانا شرف علی تھانوی رحمۃ

اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں کہ رات کو سوئے وقت اس درود شریف کو چند

بار پڑھ لینے سے نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت

نصیب ہوگی مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا

شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے وہ

درود پاک یہ ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ رَبَّ الْبَيْتِ

الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمُقَامِ ابْلُغْ

لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ

(جو اہرمہ) (تعویذات و عملیات صوفیہ) (تحفہ قادری صوفیہ خزانہ عملیات)

"خزینہ عملیات" میں حافظ صوفی محمد عزیز الرحمن پانی

پتی لکھتے ہیں کہ حضرت ثوبانؓ سے منقول ہے جو حضور اکرم

ﷺ کے غلام تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص

سوئے وقت یہ کلمات پڑھے وہ مجھ کو خواب میں دیکھے

اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَأَشْهُرِ الْجَرَامِ

وَالرُّكْنِ وَالْمُقَامِ اقْرَأْ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِنِّي

السَّلَامَ یہ عمل بدھ کی شب سے شروع کرے کپڑے

جگہ اور بستر پاک ہو تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔

(سیر جرم) (فلاح الدین) (عملیات ثراوت از سید شریف احمد ثراوت) (غیب انجم)

"مجموعہ اعمال وفا" میں خاصیت اسم یازدہم

کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ اسم جمالی ہے دینی اور دنیاوی

حاجات کے پورا ہونے کے لئے ہر روز سات ہزار بار

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی

کتاب قول بدیع میں خود رسول اکرم ﷺ کا ایک

ارشاد مبارک نقل کیا کہ من صلی علی روح محمد فی

الارواح وعلی جسدہ فی الاجساد وعلی قبرہ فی

القبور رجوع فی روح محمد ﷺ پر ارواح میں آپ ﷺ کے

جسد اطہر پر بدلوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر

قبروں میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو

مجھے خواب میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور وہ

میرے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن

کو بہنم پر حرام فرمادیں گے (سعادت الدارین) (خزینہ رحمت)

(کشف الغمہ) (افضل الصلوٰۃ)

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ

یکصد (۱۰۰) بار بلا ناغہ پڑھا کرے تو اُس کو حرز یمانی اور

چہل اسماء عظام کے خواص و فضائل حاصل ہوں گے اگر

شب جمعہ المبارک میں ایک ہزار بار پڑھے گا تو خواب میں

جمال جہاں آرا سید دو عالم ﷺ سے شرف ہوگا درود

پاک یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآ

رُوحِ وَ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْآجَسَادِ وَ

عَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

شفاء القلوب بالصلوة علی الجب" میں لکھا ہے کہ وقت تہجد

دو رکعت نماز نفل یہ نیت ایصال ثواب حضرت سرور کائنات

فرموجودات ﷺ پڑھے اس کے بعد ستر بار درود پاک

پڑھے اور حق تعالیٰ سے زیارت طلب کرے بطفیل محمد

ﷺ محروم نہیں رہے گا درود یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآ

رُوحِ وَ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْآجَسَادِ وَ عَلَى

قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ - (کتاب الدراہم فی مولدنا معظمنا علامہ ربیع)

حضرت سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "در منظم"

سے نقل کیا ہے اور حضرت سیدی وسندی و سنی قبلہ گاہی جناب

کلیم الہی قدس سرہ نے بھی اپنے وظیفہ کے رسالہ میں لکھا ہے

کہ یہ درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو حضور نبی کریم

ﷺ خواب میں اپنا دیدار رحمت فرماتے ہیں -

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الْأَرْوَاحِ وَ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْآجَسَادِ

آم اور جامن

حکیم
عبدالماجد

تمام پھولوں کا سردار آم ہے، جامن معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک کو بڑھاتا ہے، بڑھی ہوئی حرارت کو تسکین دیتا ہے

یہ دونوں پھل برسات میں ایک ساتھ کیوں آتے ہیں؟ خالق کائنات نے اپنے بندے کیلئے بے پناہ نعمتیں پیدا فرمائی ہیں جن میں پھل پھول بھی شامل ہیں۔ جن علاقوں میں جس پھل کی ضرورت ہوتی ہے ان میں وہی پھل اور پھول پیدا ہوتے ہیں۔ اور گواہی دیتے ہیں کہ خالق کو مخلوق سے کتنا پیار ہے اور کتنا خیال ہے

ہمارے ہاں برسات کا موسم دوسری نعمتوں کے ساتھ دوا ہم پھل آم اور جامن لے کر آتا ہے۔ سائنسی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ دونوں پھل برسات میں ہمارے لیے دوا ہم تحفے ہیں ان میں دوا ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو برسات کے دنوں میں ہمارے لیے بہت ضروری ہیں۔ آم اور جامن برسات میں ساتھ ساتھ آتے ہیں تو اس کا بھی کوئی مقصد ہے آم کھا کر ہم توانائی حاصل کرتے ہیں اور اس سے ہمارا خون بڑھتا ہے لیکن ان کی گرمی سے جگر پر جو اثر ہوتا ہے ان کا علاج جامن میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دونوں پھل ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں، تاکہ ہم آم کھا کر توانائی حاصل کریں اور جامن کھا کر جگر کی اصلاح کریں۔ لیکن ان دونوں پھلوں کے اور بھی بہت سارے فائدے ہیں۔

آم کھانے والوں کیلئے جگر کی اصلاح بھی ضروری ہوتی ہے اور قدرت اس کا بندوبست جامن کی شکل میں کرتی ہے

پاک و ہند کے تمام پھلوں کا سردار آم ہے اب اس کی سینکڑوں اقسام آگئی ہیں۔ یہ پھل اپنی خوشبو اور لذت کی بدولت خاص اہمیت کا حامل ہے چونکہ قدرت نے اسے زیادہ گودے دیا ہے اس لئے یہ ذرا دیر سے ہضم ہوتا ہے، پکا ہوا آم خون پیدا کرنے میں بے مثال ہے۔

معدہ، جگر، گردہ، مثانہ، اعصاب اور آنتوں کو خاص طور سے بے پناہ قوت بخشتا ہے، پختہ آم چونکہ تاثیر میں گرم ہوتا ہے اس لئے اسے ٹھنڈا کر کے کھانا لازم ہے اور اگر پھر بھی بدن میں گرمی محسوس ہو تو دودھ کی کچی لسی پینا اس کی گرمی کے اثر کو کم کر دیتا ہے۔

آم کو کئی شدت کا تریاق ہے لیکن اس کیلئے پختہ نہیں نیم پختہ آم کی ضرورت ہوتی ہے طریقہ یہ ہے۔ نیم پختہ آم کو راکھ

میں دبا دیں جب وہ بھلجھلا جائے تو اس کا رس نچوڑ لیں اور اس رس میں کوئی سافرحٹ بخش عرق مثلاً عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ڈال کر برف سے ٹھنڈا کر کے روزہ شخص کو پلایا جائے تو وہ بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔ قدرت نے کچے آم میں درج ذیل ترکیبی تناسب رکھا ہے۔

پانی	-	۹۰ فیصد
نشاستہ دارا اشیاء	-	۸ فیصد
نولاد	-	۵ فیصد
حمی اجزاء	-	۷ فیصد
چکنائی	-	۱ فیصد
معدنی نمک	-	۱ فیصد
چونا	-	۱ فیصد
فاسفورس	-	۲ فیصد

کچے آم میں تین الف ۴۴ فیصد، تین ج ۲ فیصد، اور گیارہ حرارے بھی موجود ہوتے ہیں غذائی اعتبار سے اس کے دیگر فوائد اسکو اش، مرے کی چٹنی، اور اچار وغیرہ کی صورت میں بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جو کہ تحریر ہیں۔

آم کا شربت بہت مقوی اور فرحت بخش شربت

ہے، لذیذ بھی ہے اور بدن کو قوت بھی بخشتا ہے۔ اور تیار کرنے میں بھی آسان ہے۔ ترکیب: عمدہ میٹھے آموں کا گودا ایک کلو، چینی باریک کی ہوئی ایک کلو، پانی مقطر تقریباً تین کلو۔

آم کے گودے کو کسی اشنین لیس اسٹیل کی دیگی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں بعد ازاں اسے نیچے اتار کر ہاتھوں سے خوب ملیں اور چھان لیں اسکے بعد ایک دیگی میں ایک سیر چینی اور پانی ڈال کر اس کا شربت بنالیں جب توام تیار ہو جائے تو آم کے گودے والا پانی بھی اس میں ڈال دیں اور پندرہ بیس منٹ کے بعد اتار لیں شربت تیار ہے۔ دو تولہ شربت آم ایک گلاس پانی میں ڈال کر دیں مزہ آجائے گا۔

آم کھانے والوں کیلئے جگر کی اصلاح بھی ضروری ہوتی ہے اور قدرت اس کا بندوبست جامن کی شکل میں کرتی ہے جامن مشہور درخت ہے اور اس کا پھل بھی جامن کے نام سے ہی مشہور ہے، اس کی گٹھلیوں کا مغز بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔ جامن معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، بڑھی ہوئی حرارت کو تسکین دیتا ہے اور جگر کو

قوت دیتا ہے۔

جامن کے کیمیائی تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں جامو لین نام کا ایک گلوکوسائیڈ گلیک ایسڈ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں اور درخت جامن کے چھال میں لٹے نین پائی جاتی ہے۔ شوگر کے مرض میں مبتلا اشخاص اس کے ہم وزن کر لے کے خشک چھلکے نمک سیاہ حسب ذائقہ ملا کر ذیابیطس کی دوا کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں اگر کسی کو تھکے یا دست کا عارضہ ہو جائے تو ایک شربت کی ترکیب تحریر کر رہا ہوں اس سے پیٹ کا درد اور تکلیف بھی دور ہو جاتی ہے۔

اجزاء پختہ جامن کا پانی ۶ چھٹانک، چینی ۱۲ چھٹانک، عرق گلاب ۶ چھٹانک، جامن کا پانی اور عرق گلاب ملا کر چینی ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آنچ دیکر توام تیار کر لیں لیکن توام زیادہ گاڑنا نہ کریں ذرا پتلا ہی بہتر ہے اور یہی شربت جامن ہے۔ خود بھی پیئیں اور دوستوں کو بھی پلائیں اور شکر ادا کریں اس ذات، کبریا کا کہ جس نے برسات کے دوا ہم پھل عطا کئے۔

جامن کھانے والوں کو بھٹا رہنا س چاہئے کہ خالی پیٹ جامن نہ کھائیں ورنہ صفراء میں ہیجان پیدا ہو کر کسی صورت بھی نقصان ہو سکتا ہے۔ جامن کا پختہ پھل بھی زیادہ مقدار میں نہیں استعمال کرنا چاہئے اس کا کثرت سے استعمال پیسیہیدوں کو نقصان دیکر سل تک بھی لے جاسکتا ہے۔ بقول اطباء کے کرام جامن مقوی معدہ و جگر ہے، بھوک بڑھانے والا حرارت کو مٹانے والا، جوش خون کو کم کرنے والا جس الدم اور زبا بطیس کے مریضوں کو نفع دیتا ہے۔

بھوک کو بڑھانے کیلئے گرم مزاجوں کے واسطے رب جامن مفید ہے جو ان کی معدے اور جگر کی تقویت بھی کرتا ہے۔ خون کی بڑی ہوئی گرمی اور صفراء و مادے کی زیادتی کے سبب جو دست آجاتے ہیں، ان پر قابو پانے کیلئے جامن کا گودا خشک جامن کی گٹھلی اور پتے رات بھر بھگو کر صبح نھرا ہوا اس کا حاصل پانی پینا مفید ہے۔

جامن کی چھال ابال کر اس سے حاصل شدہ پانی (جوشاندہ) کے ساتھ کئی کرنا دانٹوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نیز درخت جامن کی لکڑی کو جلا کر اور پیس کر دانٹوں اور مسوڑھوں پر نرم انگلی سے ملنا ہلتے ہوئے دانٹوں کو جھاتا ہے اور مسوڑھوں سے بہتے ہوئے خون کو روکتا ہے۔

آم وغیرہ زیادہ کھانے سے جو پھوڑا پھنسی نکلتے ہیں اگر جامن کا استعمال کیا جائے تو پھوڑا پھنسیاں نکلنا بند ہو جاتی ہیں۔ مریضان ذیابیطس کیلئے نسخہ لکھ رہا ہوں، آزمائے اور دعائیں دیجئے، اس میں ایفون سفوف کر کے ملا دیں، تمام سفوف کی چوٹھ پڑیاں بنا میں ایک ایک پڑیا صبح شام پانی سے کھائیں۔ مریضان ذیابیطس کیلئے تحفہ ہے۔

اسم اعظم کے متلاشی اور تحیر و اسرار میں لیٹے انکشافات !!!

ہر شخص اسم اعظم کا متلاشی ہے کہ کوئی ایسا لفظ جو ”ما سٹر کی“ کی طرح ہو کہ ہر مشکل ہر پریشانی اور ہر ایمر جنسی کے وقت پڑھیں اور اسی وقت مسئلہ حل ہو جائے۔ جنگوں، صحراؤں اور پہاڑوں کی غاروں میں چلے اور وظائف کرنے والوں کے سچے تجربات، محدثین کے مشاہدات اور اولیاء کے کرامات اسم اعظم کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں

اسم اعظم (۳)

گناہ چھوڑ دینا اسم اعظم ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گناہ چھوڑ دینا بھی اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ (الکنز الاعظم) فائدہ:- گناہ چھوڑ دینے کو اسم اعظم قرار دینا اس وجہ سے ہے کہ اس حالت میں انسان گناہوں سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کا مقبول ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ اللہ تعالیٰ کا مقبول ہو تو وہ جو دعا کرے مقبول ہوگی۔

اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنے کا مطلب:

اس اسم اعظم کے ذریعے سے دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو مانگا جائے بعینہ وہی عطا کیا جاتا ہے بخلاف دوسری چیزوں کے ساتھ دعا کرنے کے ان سے دعا مانگنے والے کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا کی جاتی ہے۔ (۱) مانگی ہوئی چیز دنیا میں عطا کی جاتی ہے (۲) یا وہ دعا آخرت کیلئے مؤخر کر دی جاتی ہے جس کا وہاں بڑا انعام ملے گا۔ (۳) یا دعا کا اچھا عوض دیا جاتا ہے۔ (مثلاً دکھ وغیرہ مٹ جاتا ہے یا کوئی اور چیز دی جاتی ہے جو بندہ کیلئے اس کی دعا سے بھی ضروری اور قیمتی ہو۔

اسم اعظم کے ساتھ بھی دعا قبول کیوں نہیں ہوتی:

سوال:- اگر یہ سوال کیا جائے کہ اسم اعظم کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے مگر پھر بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوتی حالانکہ اسم اعظم کا معنی یہ ہے کہ اگر اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

جواب:- پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم قطعی طور پر یہ نہیں کہہ سکتے کہ اسم اعظم یہ ہی ہے جس کے ساتھ دعا کی جا رہی ہے کیونکہ اس کے مختلف الفاظ کو اسم اعظم قرار دیا گیا ہے۔ مختلف الفاظ بڑے بڑے اکابرین سے منقول ہیں اور مختلف الفاظ کو اسم اعظم قرار دیا گیا ہے۔ جب دعا مانگنے والے کیلئے عین اسم اعظم کا تعین نہ ہو تو وہ اجابت دعا کا یقین کیسے کرے گا۔

سوال:- اگر یہ کہا جائے کہ اگر انسان اپنی دعا میں اسم اعظم کے سب الفاظ جمع کر لے پھر بھی تو بہت دفعہ اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

جواب:- یہ ہے کہ کوئی شخص جتنے اسماء عظمیٰ جمع کر لے تب بھی وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں نے اسم اعظم کے سب

صیغے جمع کر لئے ہیں کیونکہ اس میں اقوال بھی مختلف ہیں اور سب کے جمع کرنے کا دعویٰ بھی نہیں کیا جاسکتا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسم اعظم کے اثر کے ظاہر ہونے کے لئے کچھ آداب و شرائط ہیں جو دعا مانگنے والے میں مفقود ہوں اور اس کی زبان سے ادا ہونے والا ”اسم اعظم“ اثر نہ دکھائے۔ پہلے زمانے کے بزرگوں کے پاس جب یہ اسم اعظم ہوتا تھا تو وہ اعمال صالحہ کے بھی ذہنی تھے۔ اس کو طہارت میں استعمال کرتے تھے۔ عظمت صاحب اسم اعظم سے معذور تھے۔ غیر خدا کی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے۔ اور نہ خوف کھاتے تھے۔ جب سے لوگ بطالت میں پڑے اور لغو کام شروع کئے اور دلوں میں عظمت الہیہ کو کھو بیٹھے تو اسم اعظم کا اثر بھی تیز اور فوری نہ رہا۔

اور دعا جب محض زبان سے نہ ہو بلکہ دل سے نکل رہی ہو قبول ہوتی ہے۔ اور قبولیت کے درجات مختلف ہیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ یا تو اس کو مانگی ہوئی چیز فوراً مل جاتی ہے یا اس کیلئے آخرت میں ذخیرہ کر دی جاتی ہے۔ یا اس کے خیر کے سوال کے بعد اس سے مصیبت نال دی جاتی ہے

اسم اعظم کے حصول کے بعد دیگر عبادات کو چھوڑ دینا باعث ہلاکت ہے:

شیخ عبدالعزیز بن مسعود دباغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے سید الوجود حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسم اعظم پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی کسی کو اطلاع نہیں کرتے مگر جس کو اپنی محنت کیلئے مخصوص کر دیں اگر لوگ اسم اعظم کو جان لیں تو اس میں مشغول ہو جائیں اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیں، پس جس نے اسم اعظم کو جان لیا اور قرآن کو اور مجھ پر درود پڑھنے کو چھوڑ دیا حالانکہ اس کے بڑے فضائل ہیں اس کے لئے اس کی جان کی ہلاکت کا خطرہ ہے۔

اسم اعظم قرآن شریف میں پوشیدہ ہے:

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا نام بھی ہے جو اس کے سب ناموں سے بڑا ہے، اور یہ بات محال ہے کہ قرآن کریم اس سے خالی ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قرآن مجید میں کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کو اس میں بیان نہ کیا ہو

لہذا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو اور آپ کی امت کو اس

سے محروم نہیں رکھا حالانکہ حضور ﷺ کو سب انبیاء اور رسل پر اور آپ ﷺ کی امت کو سب انبیاء کی امتوں پر فضیلت حاصل ہے۔

اگر یہ سوال کیا جائے کہ پھر اسم اعظم قرآن کریم میں کہاں ہے؟ تو اس کا ایک جواب تو یہ دیا گیا ہے کہ جس طرح سے جمعہ کے دن میں مخصوص گھڑی کو اور قرآن میں درمیانی نماز کو اور ماہ رمضان میں شب قدر کو مخفی کر دیا ہے تا کہ لوگ اس کی جستجو کرتے ہوئے نیک اعمال میں خوب محنت کریں اور صرف ان خاص اعمال پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھے رہیں، اسی طرح سے اللہ تعالیٰ سے مختلف الفاظ و کلمات میں انسان اپنی دعائیں مانگیں صرف اسم اعظم کے حصول سے یکبارگی مانگ کر دعا سے اور خدا کی یاد سے اور اپنے عجز کے اظہار سے غافل نہ بن جائیں۔ (الدر النظیم ص: ۳۲)

قرآن کریم میں اسم اعظم کے متعلق اشارات:

پہلا اشارہ:-

”واقل علیہم نبا الذی آیتناہ آیاتنا فانسلخ منها فاتبعہ الشیطان فکان من الغالون“ (سورۃ الاعراف: ۱۷۵) ترجمہ:- اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے اس کو ہم نے اپنی آیات (علم کتب انبیاء اور اسم اعظم) دیا پھر وہ ان سے بالکل نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا۔

تفسیر:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابن اسحاق، سدی اور مقاتل وغیرہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد بنی اسرائیل کا ایک شخص بلعم باعوراء ہے اس کے پاس اسم اعظم تھا، اس کو بادشاہ وقت نے طلب کیا تو وہ چھپ گیا مگر بادشاہ نے بالآخر ڈھونڈ لیا اور پوچھا کہ تمہارے پاس اسم اعظم ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں، بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک نیل کی دعا کرو جس نے محنت کا کام نہ کیا ہو تو اس کی دعا سے سرخ رنگ کا نیل نمودار ہوا جس کے قریب کوئی نہ جاسکتا تھا تب وہ خود نیل کے پاس گیا اور اس کے کان میں کچھ کہا تو وہ آگ کا انگارہ بن کر گر پڑا پھر اس نے بادشاہ سے کہا کہ تم بھی بنی اسرائیل کو تکلیف دینے سے باز آ جاؤ ورنہ جو مصیبت نیل پر اتری ہے تم پر بھی اتے گی تو وہ بنی اسرائیل کو (کچھ عرصہ تک) تکلیف واذیت دینے سے باز آ گیا۔ (الدر النظیم ص: ۳۲)

نوٹ:- یہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بدعا کرنے سے مردود ہوا اسی کے متعلق اس مذکورہ آیت میں ذکر آیا ہے۔
دوسرا اشارہ:-

”قال الذی عنده من الکتاب انا آتیک به قبل ان یزید الیک طرفک“ (سورہ النمل: ۴۰)
ترجمہ:- جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا، اس نے کہا کہ میں اس تخت، کو آپ کے سامنے آپ کی آنکھ چھپکنے سے بھی پہلے لا کر آتا ہوں۔

نوٹ:- اکثر مفسرین حضرت قتادہ وغیرہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص حضرت آصف بن برخیا (حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر) تھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ تو حضرت سلیمان علیہ السلام سے عرض کیا؟ آپ اپنی آنکھیں کھولیں پھر بند کر لیں، تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی آنکھیں کھول کر دائیں طرف دیکھا تو حضرت آصف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بھیجا جو تخت بلیقہ کو زمین کے نیچے سے اٹھائے ہوئے زمین عبور کرتے ہوئے چلے آئے حتیٰ کہ زمین پھٹی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے تخت آ موجود ہوا۔

بعض حضرات کے نزدیک کوئی اسم اعظم نہیں ہے:

حافظ ابو القاسم سہیلی بھی اس کی تائید کرتے ہوئے یہی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نام دوسرے سے بڑا نہیں ہے اور جس نام کے بارے میں اسم اعظم کا لفظ آیا ہے وہ عظیم کے معنی میں ہے اور اکبر کبیر کے معنی میں اور انہوں نے ”ہین“ کے معنی میں۔ (الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم صفحہ: ۳۰)
ہر شخص کے مناسب مخصوص اسم اعظم:

شیخ محبت الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں سن ۶۶۶ھ میں بعض عارفین سے سنا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اپنی حالت اور مقام میں مؤخر اسم کے ساتھ پہچانے گا تو اس نے اپنے ساتھ مخصوص اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو پہچان لیا۔ (سعادۃ الدارین والدر النظیم صفحہ: ۳۵)

علامہ یافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض عارفین سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر دعا کرنے والا جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اس کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اعظم ہوتا ہے جو اس کی حالت اور دعا میں مطلوب و مسئول کی حالت کے مطابق ہوتا ہے۔

نوٹ:- اس لئے ہر وہ اسم جو کہ اولیاء یا علماء نے اسم اعظم کہا ہے اس کے ساتھ یا سب کے ساتھ دعا مانگنے والے کی دعا کا قبول ہونا یا نہ ہونا اس مذکورہ صورت کی وجہ سے ہے اگر اس شکل کو سامنے رکھ لیا جائے تو شاید اسے اسم اعظم حاصل ہو جائے جبکہ وہ اس کے آداب و شرائط کا لحاظ بھی رکھتا ہو

اپنی مناسبت کا اسم اعظم تلاش کرنے کا طریقہ:

علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے ہمارے بعض مشائخ سے نقل کرتے ہوئے بتاتا کہ شیخ محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا (جو شخص اپنے مناسب کا اسم اعظم تلاش کرنا چاہے تو) اس کو چاہے کہ وہ اپنے نام کے حروف کے کل عدد نکالے اور اس مجموعہ عدد کو دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کے کون سے اسم کے موافق ہے۔ اگر وہ مجموعہ عدد کسی ایک اسم کے مجموعہ عدد میں مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی سے اللہ تعالیٰ کے دو اسموں میں نظر کرے یا تین میں یا چار میں، مثال کے طور پر ایک نام ”محمد“ ہے اس کے کل عدد (۹۲) ہیں ہم نے اس کی موافقت تلاش کی تو کسی ایک اسم میں نہ پائی پھر دو ناموں میں تلاش کی تو اس کا عدد ”اول، دائم“ میں ملا اور اسم (محمد) کے عدد کی موافقت اللہ کے تین ناموں میں نہ ملی چار میں مل گئی وہ ہیں ”حی، وہاب، واجد، ولی“ پھر علامہ ابن العربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس کا یہ (محمد) نام ہو وہ (۹۲) مرتبہ اپنے نام کے عدد سے موافق سورۃ فاتحہ پڑھے پھر اسی عدد کے موافق سورۃ الم نشرح پڑھے پھر عدد مذکور کے چاروں اسماء کو اس کے عدد کے مطابق روزانہ پڑھا کرے جب عدد موافق ان اسماء الہیہ کا ذکر پورا ہو جائے تو یہ دعا کرے:

”یا حی یا قیوم و یا واجد و یا ولی و یا وہاب“
ہب لی کذا یا واجد و یا واجد لی کذا یا ولی تولی“
اسماء مذکورہ ”حی و وہاب و واجد و ولی“ کے موافقوں کی لوح حبیبہ کہ شیخ شرف الدین بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے کتاب ”سجنۃ الارواح“ میں لکھی یہ ہے:

حی	وہاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وہاب	حی
وہاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وہاب

حق	واجد	وہاب	ولی
ولی	وہاب	واجد	حی
واجد	حی	ولی	وہاب
وہاب	ولی	حی	واجد

(بحوالہ ”اسم اعظم“ دار المعارف)

(بقیہ آئندہ شمارے میں پڑھیں)

ملفوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو، عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتیٰ المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کی بیشی ہو سکتی ہے آپ کے مشکور ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق اور سچ لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ اسماء الحسنیٰ اور صحابہ کے مشاہدات

نقش عددی ۷۸۶			
۶۷	۸۰	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۶۸	۷۹
۷۲	۷۵	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۱	۷۶

نقش عددی ۷۸۶			
۱	۱۳	۱۱	۲۷۲
۱۲	۲۷۱	۲	۱۳
۲۷۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۲۶۹	۱۰

ذوالکتابت ۷۸۶			
ر	ح	م	ن
۳۱	۴۹	۲۰۱	۷
۲۸	۳۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۴۷	۳۹

نقش عددی ۷۸۶			
۱	۲۷۸	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۷۷
۶	۹	۲۸۰	۳
۲۷۹	۴	۵	۱۰

ذوالکتابت ۷۸۶			
۷	۲۸	۴۲	۲۰۱
۳۳	ر	ح	۴۷
۱۹۹	م	ن	۹
۴۹	۱۰	۱۹۸	۴۱

ذوالکتابت ۷۸۶			
ر	۳۸	۵۱	۹
۵۲	ح	۲۰۱	۳۷
۷	۴۹	م	۲۰۲
۳۹	۲۰۳	۶	ن

ذوالکتابت ۷۸۶			
۳۹	۱۹۹	۱۰	ن
۱۱	۴۹	م	۱۹۸
۴۸	ح	۲۰۱	۴۱
۹	۴۲	۴۷	۹

ذوالکتابت ۷۸۶			
ر	۳۹	۵۱	ح
۵۲	۷	۲۰۱	۳۸
۶	۴۹	۴۱	۲۰۲
م	۲۰۳	۵	ن

گھر میں سونف ضرور رکھئے!

ایک 100 گرام سونف کی غذائی صلاحیت 370 کیلو یز ہے۔

سے بد بو آتی ہے۔ اگر وہ سونف منہ میں چباتے رہیں تو بد بو دور ہوتی ہے اور سانس خوشبودار ہو جاتی ہے۔

کھانسی: سونف ایک تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر پانی بچ رہے، تو اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں۔ صبح و شام دیں۔ ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔ اگر شہد نل سکتے تو نمک ایک ماشہ شامل کر کے بھی پلایا جاسکتا ہے۔

معدے کی بیماریاں: سونف معدے کو درست کرنے اور اس کو طاقت ور بنانے کے لئے لا جواب چیز ہے اس سے معدہ کی تقریباً تمام بیماریاں دور ہو جاتیں ہیں ذیل میں چند ایک نسخہ جات پیش ہیں جو دیکھنے میں معمولی چٹکوں کی حیثیت رکھتے ہیں مگر فوائد میں بیش بہا ہیں۔

(۱) سونف کو زرا سا کوٹ کر رکھیں تاکہ اس کا چھلکا اتر جائے اور اس کے چاول نکل آئیں۔ اس میں سے دو پھانکے پانی سے لیا کریں۔ معدے کی گرانی دور ہو جائے گی۔

(۲) سونف میں تولہ سیاہ نمک پانچ تولہ، دونوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر پس اور ڈبے میں حفاظت سے رکھیں۔ اس میں سے چار پانچ ماشہ دن میں دو بائیں صبح و شام پانی سے کھلایا کریں۔ اس سے بد ہضمی بھوک کی کمی کھٹے

ڈکاروں کا آنا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) پانچ تولہ سونف کو پندرہ تولہ گل قد میں ملا دیں اور اس میں سے صبح و شام پانچ پانچ تولہ خوب چبا کر کھائیں تمام امراض معدہ کیلئے بڑی فائدہ مند دوا ہے۔

بد ہضمی: (۱) سونف کا ایک ماشہ اور پودینہ ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں، بد ہضمی دو ہو جائے گی۔ (۲) سونف نو ماشہ، سونٹھ تین ماشہ اور مصری ایک تولہ ان سب کو باریک پیس کر رکھیں اور دن میں تین بار گرم پانی کے ہمراہ لے لیں بد ہضمی دور ہو جائے گی۔

قبض: یہ تمام بیماریوں کی مال ہے۔ اسے دور کرنے کے لئے سونف عجیب و غریب اور عمدہ چیز ہے جسے کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱) سونف دس تولہ، شکر سرخ دس تولہ باریک پیس کر ملا لیں اور سنبھال کر رکھیں۔ خوراک دو تولہ ہمراہ گرم دودھ یا ویسے ہی کھا کر سو جائیں۔

(علیم محمد عبداللہ)

کار خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں، مخلوق خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب ہمیں گفٹ کر دیں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔ (ادارہ)

سونف مقوی دماغ: سونف چھ ماشہ اور مصری چھ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر سونف بنالیں۔ اس میں سات بادام تھوڑا کوٹ کر ملا دیں۔ اور رات کو سونے لگیں تو یہ دوا گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اور اسکے بعد پانی ہرگز نہ پیئیں۔ اتنی مقدار روزانہ استعمال کرتے رہیں۔ چالیس دن میں دماغ اتنا طاقتور ہو جاتا ہے کہ کمزور نظر والے کو عینک کی حاجت نہیں رہتی۔

مقوی دماغ سردائی: اگر دماغ میں گرمی ہو اس کی وجہ سے آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا جاتا ہو۔ نیز دماغ کمزور ہو تو یہ تمام عوارض دور کرنے کے لئے عجیب و غریب اور مفید چیز ہے۔ حسب ذیل طریقہ سے روزانہ صبح و شام استعمال کریں۔

سونف چھ ماشہ بادام سات عدد والا بچی خورد تین عدد۔ انہیں پیس لیں، اور آدھ سیر پانی میں مناسب مصری ملا کر کپڑے سے چھان کر پلائیں۔ گویا یہ دوا کی دوا اور سردائی کی سردائی ہے۔

غنودگی: یعنی نیند کی زیادتی، اگر ہر وقت طبیعت سست رہتی ہو اور نیند ہی کی طرف مائل رہے، تو اس حالت کو بھگانے کے لئے بھی سونف لا جواب ہے۔ سونف چھ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤرہ جائے تو اتار کر اس میں نمک دو ماشہ ملا کر صبح و شام پلایئے بہت مفید ہے۔

مقوی بصر خوراک نسخہ: سونف بند نظر کھوتی ہے۔ اور نظر تیز کرتی ہے۔ اس سے عینک بھی اتر سکتی ہے۔ تین نسخے درج ذیل ہیں۔

(۱) سونف کو نرم چوٹ سے کوٹ لیں تاکہ اس کا چھلکا اتر جائے۔ رات کو اس میں سے دو تولہ اور نازک طبع لوگ ایک تولہ سالم پانی یا دودھ کے ساتھ لیں، انشاء اللہ نظر پیل کی مانند تیز ہو جائے گی۔

(۲) سونف باریک پیس کر اس میں ہم وزن شکر ملا دیں۔ رات کو ایک تولہ یہ مرکب گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳) بادام سات عدد، سونف ایک تولہ اور مصری دو تولہ سیدھی چوٹ سے کوٹ کر رات کو نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ اس کے بعد پانی ہر گز نہ پیئے۔ ان شاء اللہ چالیس روز میں نظر تیز ہو جائے گی۔ حتیٰ کہ بعض اشخاص کو عینک کی حاجت نہیں رہتی۔

منہ کی بد بو: منہ میں بد بو آنا ایک بدنما عیب ہے۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ صاحب عقل اور خوش شکل ہوتے ہیں، مگر لوگ ان کے پاس بیٹھنا بھی پسند نہیں کرتے کیونکہ ان کے منہ

کھانے کے بعد ابا جان کو بد ہضمی ہوتی تو طاہرہ سوچنے لگی کہ ان کی تکلیف کا مداوا کیسے کروں۔ اچانک ابا جان نے اس کے ذریعہ تھوڑی سی سونف منگوائی، پھانکی اور کچھ دیر بعد وہ بھلے چٹکے ہو گئے۔ جی ہاں سونف جیسی معمولی چیز اپنے اندر بڑے غذائی کمالات چھپائے ہوئے ہے۔

سونف کا زردی مائل سبز پودا پورے برصغیر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ سونف کا کیمیائی تجزیہ بتاتا ہے کہ اس کے ایک سو گرام میں ۶۳ فیصد رطوبت، ۹۵ فیصد پروٹین، ۱۰ فیصد چکنائی، ۱۳ فیصد معنی اجزا، ۵۱ فیصد ریشہ اور ۳۲ فیصد کاربوہائیڈریش پائے جاتے ہیں۔ اس کے معدنی اور حیاتیاتی اجزا میں کیکشیم، فاسفورس، فولاد، سوڈیم، پوٹاشیم، تھامیں، ریبو فلاوین، نایسین اور وٹامن سی شامل ہیں۔ اس کی غذائی صلاحیت ۳۷۰ کیلو یز ہے۔

شفابخش قوت اور طبی استعمال:

پودے کے پتے ہاضم، اشتہا انگیز اور محرک ہوتے ہیں۔ سونف کی مختلف اقسام ہیں چنانچہ اس میں پائے جانے والے تیل کے خواص بھی مختلف ہوتے ہیں۔ برصغیر میں پانی جانے والی سونف میں ایسی تھول اور فین کون کی مقدار وافر ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے۔ پودے کے پتے رطوبتیں بڑھاتے ہیں چنانچہ ان کے استعمال سے پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

سونف بیٹھی، سہل، مقوی باہ اور خون کا اخراج روکنے میں موثر ہے۔ اس کا استعمال معدے کی گیس خارج کرتا، بلغمی مواد کے اخراج کو بڑھاتا اور سانس کی نالیوں کو صاف کرتا ہے۔ سونف کے خشک بیجوں سے کشید کیا ہوا تیل خوشبودار ہاضم، مفروح اور آٹھن دور کرنے والا ہے۔ اسے اصلاح معدہ کے لئے تیار کی جانے والی مختلف ادویہ میں ضرور شامل کیا جاتا ہے۔

نظام ہضم: سونف کا استعمال نظام ہضم کے لئے بہت مفید ہے۔ چھوٹے بچوں کو کاربوہائیڈریٹ ہضم کرنے کیلئے تھوڑی مقدار میں دینا بہتر ہے۔ ایک چمچ سونف ایک سوٹی لیٹر پانی میں ابال کر (نصف گھنٹہ تک جوش دیکر) ٹھنڈا کر کے پینا بد ہضمی میں نافع ہے۔ یہی جو شاندار صفر، ریاح، قبض اور پرانی بد ہضمی میں بھی سودمند ہے۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑی سی سونف چباننا سانس کی بو، بد ہضمی، قبض اور قے سے نجات دلاتا ہے۔ سونف کو شکر کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہے۔

دماغ کی کمزوری: اسے دور کرنے کیلئے سونف بہت مفید چیز ہے جس سے کئی طرح کے نسخہ جات بنائے جاتے ہیں۔

رحمت کے خزانے

منٹوں میں کروڑ پتی بنانے والے اعمال کے لازوال فضائل

احادیث نبوی ﷺ سے ماخوذ دینی اور دنیوی طور پر مالا مال کردینے والے انتہائی آسان اعمال

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

ترجمہ: ”اے لوگو! ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت (دھوؤ)۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو سارا بدن پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجہ سے آیا ہو یا تم نے بیویوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کر لیا کرو، یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو اس زمین (کی جنس) پر سے (ہاتھ مار کر) اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک صاف رکھے اور یہ کہ تم پر اپنا انعام و اکرام فرمائے تاکہ تم شکر ادا کرو“

وضو سے تمام صغیرہ گناہ معاف:

(حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان مومن جب وضو کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے تو اس کے منہ سے ہر گناہ جس کی طرف اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا یا پانی سے یا پانی کے آخری قطرہ سے نکل جاتا ہے۔ پس جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے ہر وہ گناہ جس کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا تھا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ پھر جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو ہر وہ گناہ جس کی طرف اس کے پاؤں چل کر گئے تھے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے حتیٰ کہ وہ (مسجد کی طرف) گناہوں سے پاک صاف ہو کر جاتا ہے (اور اس کی نماز اللہ تعالیٰ کی طرف سے نمازی کے لئے انعام ہوتی ہے)

(حدیث) حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز کے ارادہ سے وضو کے لئے کھڑا ہوتا ہے پھر اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کی پھیلیوں سے پہلے قطرہ کے ساتھ سب گناہ گر جاتے ہیں، پھر جب وہ کھلی کرتا اور ناک میں پانی چڑھاتا اور ناک کو جھڑاتا ہے تو ہر گناہ اس کی زبان اور ہونٹوں سے پہلے قطرہ کے ساتھ گر جاتا ہے، پھر جب وہ اپنا منہ دھوتا ہے تو ہر گناہ اس کے کان اور آنکھ سے پہلے قطرہ کے ساتھ گر جاتا ہے، پھر جب وہ کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں دھوتا ہے

تو وہ ہر گناہ سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو (اور اس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو) پھر جب وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کر دیتے ہیں اور اگر (وضو کر کے) بیٹھ جاتا ہے (نماز نہیں پڑھتا) تو گناہوں سے پاک ہو کر بیٹھتا ہے۔ (مسند امام احمد بسند احسن)

ایک نماز سے دوسری نماز تک کے گناہ معاف:

(حدیث) حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرتا ہے اور وضو بھی اچھے طریقے سے کرتا ہے پھر (کوئی سی فرض) (نماز) ادا کرتا ہے تو اس کے (صغیرہ) گناہ اس نماز سے لے کر اگلی نماز کے درمیان تک کے معاف کر دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ اس نماز کو ادا کر لے۔

اگلے پچھلے صغیرہ گناہ معاف:

(حدیث) حضرت حمران کہتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ نے وضو کا پانی منگایا وہ ٹھنڈی رات میں (کہیں) باہر جانا چاہتے تھے، میں آپ کے پاس پانی لایا تو آپ نے اپنا منہ اور ہاتھ دھوئے تو میں نے عرض کیا اس سخت ٹھنڈی رات میں آپ کو اتنا کافی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (نماز کے لئے) یا ایسے ہی ثواب اور طہارت کے لئے (اچھی طرح وضو کرے تو اس کے اگلے پچھلے (تمام صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(نوٹ) اعمالِ صالحہ سے صغیرہ (چھوٹے)

گناہ معاف ہوتے ہیں بڑے گناہ توبہ کرنے سے معاف ہوتے ہیں۔

اعضائے وضو کی روشنی: (حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لوگ قیامت کے دن اس حالت میں بلائے جائیں گے کہ ان کے آثار وضو سے (اعضائے وضو) چمکتے ہوں گے پس تم میں سے جو اس کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ اپنی چمک دمک کو زیادہ کرے تو اس کو یہ کر لینا چاہئے۔

جنت کے زیور: (حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوست حضوفؓ سے سنا، آپ ﷺ

نے ارشاد فرمایا: جنت کے زیور (نگین وغیرہ) مومن کو وہاں تک پہنچائے جائیں جہاں تک وضو (کرتے وقت وضو کا پانی) پہنچے گا۔

سردی اور مشقت میں وضو کا ثواب

جنت میں درجات بلند: (حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں وہ اعمال نہ بتاؤں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف کرتے ہیں اور (جنت میں) درجات بلند کرتے ہیں؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! (ضرور بتائیے) آپ ﷺ نے فرمایا وضو کو مشقت کے موقعوں میں اچھی طرح سے کرنا اور مساجد کی طرف زیادہ قدموں سے چل کر جانا اور ایک نماز پڑھ کر دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی تمہارے لئے کوشش اور محنت کی جگہ ہے، یہی تمہارے لئے کوشش اور محنت کا مقام ہے (تاکہ گناہوں سے بچ جاؤ اور درجات کی بلندی حاصل کرو)

سردی کے وضو کا دوسرا ثواب:

(حدیث) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سخت سردی میں اچھی طرح پانی کے ساتھ وضو کرے اس کو ثواب کا دوسرا حصہ ملتا ہے (ایک حصہ وضو کا دوسرا سردی پہنچنے کا)۔

مسواک کا ثواب: (اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ)

(حدیث) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسواک منہ کی صفائی کا آلہ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے (طہرائی کی حدیث میں یہ اضافہ بھی ہے کہ یہ مسواک) نظر کو بھی تیز کرتا ہے۔

فرشتہ تلاوت کرنے والے کے منہ پر اپنا منہ رکھتا ہے:

(حدیث) حضرت علیؓ نے مسواک کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ مسواک کرتا ہے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑے ہو کر اس کی تلاوت قرآن سنتا ہے اور اس کے قریب ہو جاتا ہے، جب بھی وہ کوئی آیت یا اس کے برابر کوئی (قرآن پاک کا) جملہ تلاوت کرتا ہے تو یہ فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھ لیتا ہے پس قرآن پاک کا جو حصہ بھی نمازی کے منہ سے نکلتا ہے وہ سیدھا فرشتہ کے اندر جاتا ہے اس لئے اپنے مونہوں کو قرآن پاک کے لئے پاک رکھو کرو۔ (بزار بسند جید)

(مزید فضائل آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں)

نا قابل فراموش

اس عنوان کے تحت آپ لکھیں کوئی حکمت یا طب کا ٹونکہ نسخہ تجربہ یا کوئی بے قیمت چیز سے بڑی بیماری کا علاج آپ نے کیا ہے یا آپ نے کسی سے سنا ہو۔ یہ صدقہ جاریہ ہے ضرور لکھیں۔ کسی بھی طریقہ علاج کا تجربہ، آپ مریض رہے اور صحت یاب ہوئے یا آپ معالج میں اور آپ کے ہاتھوں کوئی صحت یاب ہوا۔ ضرور لکھیں۔ آپ نے کوئی وظیفہ، مسنون دعا یا کوئی لفظ یا کوئی قرآن پاک کی آیت کسی مسئلے، مشکل یا بیماری میں آزمائی ہو یا دیکھی ہو تو ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم سنواریں گے۔ خطوط کو اضافی ٹیپ یا گوند نہ لگائیں۔ اگر آپ اپنا نام مخفی رکھنا چاہتے ہیں تو تسلی کریں، رازداری کا مکمل خیال رکھا جائے گا۔ آپ اپنی تحریریں ارسال فرمائیں۔

معالج کا حیرت انگیز واقعہ

حکیم زاہد حسین / بمبئی

بوڑھا حامد چار روز سے میرے زیر علاج تھا۔ اس کی بائیں آنکھ میں جالا پڑ گیا تھا۔ جو دن بدن پھیلتا جا رہا تھا۔ اس نے اچھے ڈاکٹر اور حکیم کا علاج کروایا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اسے آنکھ میں ڈالنے کا سلوشن دیا اور رات کو سوتے وقت ہمدرد دوا خانہ کا زکسی سرمہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد تین مہینے کے لمبے عرصے تک غائب رہنے کے بعد ایک دن میرے دوا خانہ میں آیا اور یوں گویا ہوا:

حکیم صاحب میں اپنا بہت سا وقت اور پیسہ برباد کرنے پر بھی اپنی آنکھ کی بینائی کو نہیں بچا۔ کا تو مایوس ہو کر اپنے آبائی گاؤں کو چلا گیا۔ جہاں اچانک عجیب حادثے نے میری آنکھ کا جالا کاٹ دیا اور دوبارہ میں اسی آنکھ سے اسی طرح کی پیدائشی آنکھ کی طرح کام لینے لگا اس کی بینائی ایسی لوٹ آئی جیسی کبھی خراب تھی ہی نہیں۔ واقعہ یہ ہو کہ ایک روز میں ایک لمبی لکڑی کی مدد سے پستے کے درخت کے نیچے کھڑا پستہ توڑنے کی کوشش کر رہا تھا کہ لکڑی پستے میں لگی اور اس میں سوراخ ہو کر یکا یک دودھ کے چند قطرے ٹھیک جالے والی آنکھ میں گرے ان کا گرنا تھا کہ جلن شروع ہو گئی میں نے خوب زور سے آنکھ کو مسلنا شروع کیا۔ جلن کچھ کم ہوئی تو میں ایک گھنٹہ درخت کی ٹھنڈی چھاؤں میں لیٹا اور سو گیا۔

تین چار گھنٹے کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو یہ دیکھ کر حیرت و خوشی کی انتہا نہ رہی کہ میری بائیں آنکھ کی روشنی بحال ہو گئی ہے اور جلن کا نام و نشان بھی باقی نہیں ہے۔ کئی بار دائیں آنکھ کو بند کر کے بائیں آنکھ کو دیکھا اور تھوڑی دیر تک بیٹھا سوچتا رہا کہ میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا۔ مگر جب مجھے اچھی طرح یقین ہو گیا تو ڈاکٹر کو دکھایا وہ بھی حیران رہ گئے۔

حامد کے اس واقعہ کو سن کر میں خود انگشت بندھاں رہ گیا۔ اور اس روز سے آج تک دو بائیں کبھی میرے ذہن سے مجھ نہیں ہو سکتی۔ ایک یہ کہ حکیم مطلق کیسے کیسے عجیب اور ناقابل فہم طریقوں سے علاج کرتا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ

پستے کے دود اور آنکھ کے جالے کے علاج میں قدرت نے کیا کیا روالہ پیدا کئے ہیں۔

وٹامن (الف) "A" کے کرشمے

(مامون الرشید / سکھر سندھ)

ماہنامہ عبقری کے اس سلسلے (نا قابل فراموش) کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اس کے ذریعہ سے قارئین ایک دوسرے کے شفا کی تجربات سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ہر شخص کی زندگی میں اس قسم کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ میری دانست میں قدرت کی کرشمہ سازی ہے کہ شفا دینے پر آتی ہے تو معمولی چیزوں سے خلاف اصول و توقع فائدہ ہو جاتا ہے۔ اسی قسم کا واقعہ خود میرے ساتھ پیش آیا۔

میری نوجوان شادی شدہ لڑکی کی شدید علالت کی اطلاع ملنے پر ہم اس کے گھر پہنچے تو سب کو بے حد متفکر پایا وہ بخار میں بھن رہی تھی۔ مقامی ڈاکٹروں نے اسے کراچی لے جانے کا مشورہ دیا۔ ہم اسے اپنے ساتھ لے آئے اور ہسپتال میں داخل کر دیا۔ طول طویل امتحانوں کے بعد پتہ چلا کہ لڑکی کے قلب کی اندرونی جھلی پر دم آ گیا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹروں نے اس کے علاج کے لئے پنسلین تجویز کی۔ اسے چوبیس گھنٹوں میں ایک بار پنسلین کے دو کروڑ یونٹ دئے جانے لگے۔ اس کے علاوہ بھی دوسری انگریزی دوائیں اور گولیاں وغیرہ کھائی جا رہی تھیں۔

میں بذات خود اپنی صحت کے سلسلے میں خاص محتاط رہتا ہوں باقاعدہ ورزش کے ساتھ ساتھ سادہ تازہ اور غذائیت بخش چیزیں کھاتا ہوں اس کے علاوہ حیاتین اور ضروری نمکیات بھی استعمال کرتا ہوں۔ میں بالخصوص حیاتین ای کی افادیت کا قائل ہوں۔ یہ حیاتین رگوں اور شریانوں کو صاف ستھرا رکھتی ہے۔ اس طرح قلب پر کوئی بوجھ نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ میں نے جست (زنبک) کی افادیت کے بارے میں بھی بہت کچھ پڑھ رکھا تھا۔ زخموں کے مندل میں یہ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کی گولیاں یا کپسول پاکستان میں دست یاب نہیں ہیں اس لئے میں بیرون ملک سے منگواتا ہوں۔

اپنی لڑکی کی حالت اور معالجن کے چہرے دیکھ کر میں بے جان سا ہو گیا تھا۔ ایک روز میں نے طے کر لیا کہ اسے حیاتین ای اور جست کھلاؤں گا۔ چنانچہ میں نے اللہ کا نام لیکر ان کا استعمال شروع کر دیا۔

اس وقت مریض کی کیفیت یہ تھی کہ جو دوائیں اسے دی جا رہی تھیں ان کی وجہ سے اس کے جسم میں سخت خارش رہتی معالجن اس سلسلے میں کچھ نہیں کر پارہے تھے۔ اس کی شکایت پر وہ بس یہی کہہ دیا کرتے تھے کہ یہ پنسلین کے علاج کی علامت ہے۔ اور اسے یہ تکلیف اٹھانی ہی ہوگی۔ میں نے ایک روز حیاتین ای کے کپسول میں سوراخ کیا اور نکلنے والے تیل کو کھلی کے مقامات پر لگا دیا۔ اس سے فوری طور پر آرام ہو گیا۔ تاہم یہ آرام وقتی تھا۔ جب میں نے یہ کیفیت دیکھی تو اسے حیاتین ای کے کپسول کھلائے جوں ہی یہ کپسول معدے میں پہنچے اور خون میں یہ حیاتین جذب ہوئی کھلی کی شکایت رفو چکر ہو گئی اور جسم میں پڑے چھتے اور روڑے غائب ہو گئے۔

اس کے بعد میری بیٹی کی کیفیت تیزی سے سنبھلنے لگی۔ خود ڈاکٹر صاحبان حیران تھے۔ لیکن انہیں کیا پتہ کہ یہ کرشمہ قدرت کے دوا ہم غذائی اجزاء کا تھا۔

اسی طرح ایک روز جانے بناتے ہوئے میری بیوی کا ہاتھ کھولتے ہوئے پانی سے جھلس گیا۔ میں نے فوراً حیاتین ای کے تین چار کپسول کھولے اور جلی ہوئی جگہ پر تیل لگا دیا۔ درد کھولن اور تکلیف فوری طور پر کم ہو گئی اور مزید کسی علاج کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔

توجہ فرمائیں

آپ نے کوئی ٹونکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزما یا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔

ناقابل بیان مشکلات، اسماء الحسنیٰ اولیاء کی زندگیوں کا نچوڑ

اسماء الحسنیٰ سے مشکلات کا حل آپ سب چاہتے ہیں لیکن زیر نظر کالم میں روحانی دنیا کے پیشوا صحابہ کرامؓ، تابعینؓ، اولیاء کرام کی زندگیوں کے ان تجربات کا نچوڑ ہے کہ انہوں نے اسماء الحسنیٰ کو کن مشکلات اور مسائل میں آزمایا اور خزاں زدہ زندگی مہکتی مسکراتی بن گئی۔

اَلرَّحْمٰنُ تَجَلَّالٌ

یہ اسم پاک رحمت سے مبالغہ کے لیے مشتق ہے۔ رحمن میں رحیم کے مقابلے میں مبالغہ زیادہ ہے۔ کہ یہ دنیا اور آخرت کی رحمت کو شامل ہے اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص ہے۔ رحمن کی محبت عام ہے۔ ”رحمن“ وہ ذات ہے کہ جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے اور ”رحیم“ کا مقصود یہ ہے کہ جب اس سے کوئی سوال نہ کرے تو غضب ناک ہو۔ یعنی اگر بندہ اس سے مانگتا تو ضرور عطا فرماتا، اسی لیے طلب کا حکم دیا گیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

أَدْعُونِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ (الزمر)

مجھ سے مانگو میں تمہاری حاجتیں پوری کروں گا۔ سعدی کا قول ہے کہ رحمن وہ ذات ہے جو مصائب اور تکالیف دور کرتی ہے اور رحیم وہ ذات ہے جو گناہوں کی بخشش کرتی ہے۔

”رحمن“ بلا قید مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی، ہو یا نصرانی اللہ کا دوست ہو یا دشمن، انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر عام طور سے سب پر رحمت فرماتا ہے۔ اس اسم پاک کا خاصہ اور اس سرکار کا منصب ہے۔ اس ذات پاک نے رحمت کے سوحصول میں سے ایک دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے یہ نشان ہیں کہ شیر جیسا خونخوار جانور ہو یا ہاشمی جیسا کینہ پرور عظیم الجثہ حیوان سب اپنے بچوں کے لئے کس قدر شفیق ہیں۔ اور بچوں کو دودھ پلاتے ہیں۔

رقت قلب: جو شخص ”یا رحمن“ کا وظیفہ اکثر پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم ہو جائے گا اگر وہ کسی بیماری یا مصیبت زدہ کو دیکھے گا تو فوراً ابدیدہ ہو کر اس کی مصیبت رفع کرنے کی کوشش کرے گا اور خدا چاہے کامیاب ہوگا۔

ہر کام میں کامیابی: جو شخص روزانہ فجر کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھا کرے وہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اس پر کوئی مشکل اور آفت نہ پڑے گی۔ ہر کاروبار میں فراخی نصیب ہوگی۔

آشوب چشم: اگر ٹھیک دوپہر کے وقت جسے زوال کہتے ہی با وضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یا رحمن پڑھے پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس پانی میں سلانی تر کر کے دکھتی

آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائے انشاء اللہ تین دن میں ٹھیک ہو اور پھر سال بھر آنکھیں دکھنے نہ آئیں گی۔

شفائے امراض: صبح کی سنتوں اور فريضوں کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ ”یا اللہ یا رحمن“ کسی بیمار کے سر ہانے کھڑا ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا مشکل جلد آسان ہوگی۔ (مولانا ابراہیم دہلوی)۔

دفع نسیان: اگر کوئی شخص غفلت اور نسیان کا شکار ہو تو ہر نماز کے بعد ”یا رحمن یا رحیم“ ایک دفعہ پڑھا کرے غفلت و نسیان دور ہو کر نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

مشکل آسان ہو: اگر کوئی شخص ”یا رحمن الدنیا ورحیمہا“ پڑھے گا تو اس کی ہر مشکل آسان ہوگی اور کوئی ضرورت اس کی انکی نہ رہے گی۔

غفلت اور قساوت قلبی دور ہو:

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ سے منقول ہے کہ اگر ہر نماز کے بعد سو بار اس اسم کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل سے سختی اور غفلت دور فرمائے گا۔

بد خلتی دور ہو کر اخلاق حسنہ پیدا ہوں: اگر کوئی شخص بد اخلاق اور بد طبیعت ہو تو اس اسم مبارک ”یا رحمن“ یا اس کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اس شخص کے گھر میں مدفون کر دیا جائے تو اس شخص میں انشاء اللہ اخلاق حسنہ، حیا و تحرم اور مسکنت و عاجزی پیدا ہو جائے گی۔ (حضرت تھانویؒ)

کثیر الفوائد و حل مشکلات

شیخ ابو العباس البونی لکھتے ہیں کہ اگر یہ نقش شرف زحل میں لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی رہے۔ جو اسے دیکھے گا نرمی سے پیش آئے گا اسے بہت سے سی نعمتیں حاصل ہوگی۔ اگر یہ نقش پانی میں گھول کر گرمی سے بخار والے کو پلائے تو فوراً بخار دور ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے گا۔ جس کا نام عبدالرحمن ہو اس کے لئے اس کا ذکر کرنا مناسب ہے۔

نقش رحمن مس ذوالکلتبہ (بونی)				
د	ح	م	ل	ن
۲	۴۶	۲۰۱	۹	۴۱
۱۰	۴۲	۳	۴۷	۱۹۷
۴۸	۱۹۸	۶	۴۳	۴
۳۹	۵	۴۹	۱۹۹	۷

شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز عصر سے مغرب تک ”یا اللہ یا رحمن یا رحیم“ کا ورد کرے تو بلاشبہ اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

حصول کشف: اگر کوئی شخص کامل طہارت اور شرائط کے ساتھ ترک جلالی پر کار بند ہو کر چالیس روز تک دو ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ تلاوت کرے انشاء اللہ اس پر اسرار متکشف ہو گئے۔

دل کی غفلت و ظلمت دور ہو:

جو لوگ دنیاوی امور میں زیادہ رغبت کے سبب دینی امور میں بے رغبتی اور کابلی کا شکار ہوں اور اس طرح اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہوں انہیں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کریں۔ دل غفلت اور ظلمت سے پاک ہو جائے گا۔

علم کے حصول میں دل لگے:

بعض بچے پڑھنے سے جی چراتے اور بھاگتے ہیں۔ اگر تعلیم میں ان کا دل نہ لگتا ہو تو ان کو یہ اسم پاک پانچ وقت روزانہ پانی پر دم کر کے پلا لیں۔

مرگی کا علاج: اگر مرگی کے دورہ کے دوران ایک سانس میں چالیس دفعہ ”یا رحمن“ پڑھ کر مریض کے کان میں دم کر دیں تو مریض فوراً ہوش میں آ جائے گا۔

حاکم مہربان ہو بلطف ”الرحمن“ لکھ کر ایک سو پچاس مرتبہ ”الرحمن“ پڑھ کر اسے دم کر دیں اور اپنے پاس رکھ لیں پھر ظالم کے پاس جائیں اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ (سید محمد حق نازلی)۔

امراض سینہ و جملہ امراض کیلئے: دل کی صحت اور درد سینہ اور جملہ دیگر عوارض کیلئے یہ نقش مربع حملاً و شرباً کام میں لائے (گلے میں پینے اور پانی میں ڈال کر پینے یہ تمام نقوش اسم رحمن کے ہیں کوئی نقش بھی عمل میں لا سکتے ہیں۔

نقش حنی ۷۸۶			
ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

(بحوالہ ”اسماء الحسنیٰ شرح اور ادو وظائف و نقوش“)

(بقیہ نمبر ۱۳ پر ملاحظہ فرمائیں)

شافی غذائیں

سرخ پھل اور سبزیاں

سبز ترکاریوں میں قدرتی نمکیات، معدنیات، اور وٹامنز کی بھاری مقدار شامل ہوتی ہے

پھلوں میں وٹامنز اور نمکیات کے ساتھ کیلشیم، فولاد، فاسفورس، سوڈیم اور میگنیشیم ہوتے ہیں

مستین
صدیقی
ایم اے

معدنی نمکیات اور فولاد بھی پایا جاتا ہے۔ جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ یہ قبض کشا ہوتے ہیں۔ اور آنتوں کو طاقت دیتے ہیں۔ گردے کے مریضوں کو نمٹا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اور ایسے مریض جن میں ترشی نہ بنتی ہو۔ ان لوگوں کو بھی نمٹا کھانے میں احتیاط کرنا چاہیے۔ خاص طور پر نزلہ زکام، کھانسی کے وقت نمٹا استعمال کرنے چاہیے۔

چقندر

چقندر میں وٹامن بی اور سی کے علاوہ کیلشیم، فاسفورس اور فولاد بھی پایا جاتا ہے۔ اسے کھانے سے جسم کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ ہاشمے جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ تلی کیلئے مفید ہے سرد درودور کرتا ہے۔ آج کل یورپ میں چقندر کو کینسر روکنے کیلئے مفید سمجھا جا رہا ہے۔ فرانس کے معالج روزانہ ایک کلو چقندر کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ چقندر قبض کشا ہے، ورموں کو دور کرتا ہے۔ اور ریاخ کو تحلیل کرتا ہے۔ اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا ساگ بھی پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اور بعض لوگ اس میں تھوڑی سی دال مسور بھی ڈال لیتے ہیں۔ خارجی استعمال میں چقندر ربال کران کا پانی سرکی خشکی اور سردی بھوسی دور کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اس سے بال لمبے اور نرم ہو جاتے ہیں۔

سیب

انگریزی کی ایک کہادت ہے۔ کہ ایک سیب روزانہ کھانے والے کو طبیب کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کا شمار بہترین پھلوں میں ہوتا ہے۔ اگر یہ سرخ اور میٹھا ہو تو اس کی افادیت اور بڑھ جاتی ہے۔ تاثیر کے لحاظ سے سیب گرم و تر ہے۔ اس کے استعمال سے دل، دماغ اور جگر کو قوت ملتی ہے۔ خون کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے اور ہاضمہ کو تقویت ملتی ہے۔ مختلف امراض خاص طور پر چکناس، ٹیفائیڈ، تپ دق اور کھانسی میں سیب کا رس فائدہ بخش ہے سیب میں وٹامن بی اور سی پورے تناسب سے پائے جاتے ہیں۔ طبی نقطہ نظر سے یہ دونوں وٹامنز جسمانی ترقی اور صحت کے قیام اور زندگی کی بقا کیلئے از حد ضروری ہیں، دماغی کام کرنے والے اگر اس کا باقاعدہ استعمال جاری رکھیں تو دماغی تھکن کا احساس نہیں ہوگا۔ فاسفورس دماغ کی اصلی غذا ہوتی ہے۔ سیب میں فاسفورس کے ساتھ فولاد بھی ہوتا ہے۔ ایسے بچے جن میں فولاد کی کمی ہے۔ سیب کا استعمال کر کے اس کمی کو دور کر سکتے ہیں۔ خواتین کو خصوصیت کے ساتھ سیب زیادہ مقدار میں کھانے چاہیے۔ بچہ کی پیدائش سے قبل سیب کا

استعمال سے عینک سے چھنکارہ پاسکتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد اگر ایک گاجر کھالی جائے تو یہ نقصان دہ جراثیم اور منہ کی بدبو کو دور کرنے میں مفید ہے۔ گاجر دانتوں میں چمک بڑھاتا ہے۔ گاجر کو چبا چبا کر کھانے سے قبض دور ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں فائبر شامل ہوتا ہے۔ اس لئے آنتوں کی صفائی بہتر طور پر ہو جاتی ہے کہا جاتا ہے کہ اگر گاجر کے رس میں نصف مقدار میں پالک کا رس ملا کر اس میں تھوڑا سا نمک اور زیرہ ملا کر شوگر کے مریض کو استعمال کرایا جائے۔ تو شوگر کنٹرول میں رہتی ہے۔ گاجر کے رس میں مصری اور کالی مرچ ملا کر پینے سے کھانسی دور ہوتی ہے۔ اکثر لوگ منہ میں چھالے آنے کی وجہ شکایت کرتے ہیں۔ چھالوں کو دور کرنے کے لئے ایک کارگر گریٹ یہ ہے کہ گاجر کا رس منہ میں چاروں طرف گھما کر پی لیا جائے۔ چہرے پر مہاسے ہوں یا جسم پر پھوڑے پھنسیاں، گاجر استعمال کرنے والے اس مرض سے دور رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسے جلدی امراض میں مفید سمجھا جاتا ہے۔ اور گھر یلو خواتین اسے بطور ٹونر بھی استعمال کرتی ہیں۔ گاجر سے خون صاف ہوتا ہے اور چہرے پر نکھار آتا ہے۔ پتھری کی شکایت والے مریض روزانہ ایک گاجر کھائیں تو یہ مرض دور ہو جائے گا۔ اور پیشاب کھل کر آئے گا۔ مرض یرقان میں بھی اس کا رس مفید مانا گیا ہے۔ گاجر دماغی اور جسمانی طاقت پہنچا کر سکون اور طبیعت میں پتھری پیدا کرتی ہے۔ گاجر ہمیشہ تازہ اور گہرے رنگ کی استعمال کرنا چاہیے۔ اس کا رس استعمال کرتے وقت برف استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو اس میں تھوڑا سا شہد یا ادھر، کالی مرچ کا امتزاج کر کے اس کو مزے دار بنایا جاسکتا ہے۔

ٹماٹر

لال ٹماٹر دیکھنے میں ہی بھلے لگتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر ہر کسی کا دل چاہتا ہے کہ ان کو کھالیا جائے۔ خاص طور پر بچے ٹماٹر کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ٹماٹر کا رس بچوں کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ اس سے بچوں کی پرورش ہوتی ہے اور ان کے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ ٹماٹر خواتین کے دودھ میں اضافہ کرتا ہے۔ ایسی خواتین جو شیر خوار بچوں کی مائیں ہیں ٹماٹر کھار اپنے بچوں کو تندرست اور طاقتور بنا سکتی ہیں۔ ٹماٹر بھوک لگاتا اور کھانا ہضم کرتا ہے ٹماٹر کا رس پینے سے کئی قسم کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ خون کی کمی، چہرے اور آنکھوں کی زردی (یرقان) زیادہ موٹاپا، ٹماٹر کا رس پینے سے دور ہو جاتا ہے ٹماٹر میں وٹامن اے بی اور سی کے علاوہ

سبزیوں کا ذکر آتے ہی سبز ترکاریاں ذہن میں آ جاتی ہیں۔ جن میں قدرتی نمکیات، معدنیات، اور وٹامنز کی بھاری مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تو سبھی جانتے ہیں کہ سبز ترکاریوں میں چونکہ نمکیات اور فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان کا استعمال مفید مانا جاتا ہے۔ پھلوں میں بھی وٹامنز اور نمکیات کے ساتھ کیلشیم، فولاد، فاسفورس، سوڈیم اور میگنیشیم ہوتے ہیں جو جس کی پرورش کیلئے نہایت مفید اور اہم ہیں۔

پھل دو طرح کے ہوتے ہیں پہلی قسم رس دار پھلوں کی اور دوسری غذائی پھلوں کی ہوتی ہے۔ سنگترہ، مالٹا لیموں وغیرہ رس دار پھل ہیں۔ جبکہ کیلا، خربوزہ، اناس آم سمجھو وغیرہ کا شمار غذائی پھلوں میں ہوتا ہے۔

پھلوں کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ کسی بڑے اور ماہر حکیم کے قیمتی میخون سے کم نہیں ہوتے۔ ان کے استعمال سے اعضائے ہضم کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور قوت ہضم بڑھ جاتی ہے۔ پھل تازہ خون پیدا کرتے ہیں۔ سبزیاں اور پھل مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں جن کی اپنی الگ الگ خصوصیت ہوتی ہے لیکن آج ہم سرخ رنگ کی ترکاریوں اور پھلوں کا ذکر کریں گے۔

سرخ رنگ کے پھل اور ترکاریاں بچے بھی بہت پسند کرتے ہیں، خود انسانی خون کا رنگ لال ہے۔ اور یہ رنگ (سوائے خطرہ کے نشان کے) ہمیشہ خوشی کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دلہن کیلئے سرخ لباس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ چہرے پر سرخی تازگی کا احساس دلاتی ہے۔ گالوں کی سرخی اور ہونٹوں کی لالی سے صحت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ کسی بھی چیز کی خاصیت کو اگر مزید اجاگر کرنے کے لئے الفاظ و صفات کی تکرار پیدا کی جاتی ہے۔ مثلاً ہم گاجر یا ٹماٹر کو لال لال ٹماٹر لال لال چقندر، لال لال سیب وغیرہ۔ اب ان لال لال پھلوں اور سبزیوں کی افادیت بھی سن لیجئے۔

گاجر

لال لال گاجر بے شمار خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں وٹامن اے بی سی، فولاد، نشاستہ، اور شکر وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ وٹامن اے کی بدولت بینائی کو تیز کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے استعمال سے مرض شب کوری یا رتوند نہیں ہوتا۔ جن کی آنکھوں پر چٹھے لگے ہوتے ہیں اس کے مسلسل

منہ کا السر

کافی بڑی تعداد میں لوگوں کو یہ شکایت بھی ہوتی ہے کہ ہونٹوں کے آس پاس پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اس شکایت کو تنخال کہتے ہیں۔ تنخال کے دائرہ کی وجہ سے اکثر منہ کے اندر بہت سے تکلیف دہ زخم بن جاتے ہیں۔ خصوصاً جب اس دائرہ کا جس پر حملہ پہلی بار ہوتا ہے۔ یہ تعدیہ عموماً خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ کے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن اس کا زور تو معالج سے مشورہ کر ہی لینا چاہیے۔

تنخال کا السر ایک سے دوسرے کو لگ سکتا ہے۔ لہذا احتیاط کرنا چاہیے۔ اگر منہ کا السر تین ہفتے سے بھی زیادہ رہے یا سال میں تین چار بار سے بھی زیادہ لوٹ کر آئیں یا ان کا تعلق بخار، اسہال در سردر جلدی پٹھوں یا بیماری کے عام احساس جیسی علامات سے ہو تو معالج سے مشورہ کریں، کیونکہ کبھی کبھار یہ السر شدید نوعیت کی خرابی کے نشان دہی کرتے ہیں جن میں منہ کا سرطان اور ایڈز بھی شامل ہیں۔

مروجہ دواؤں کے علاوہ کچھ گھریلو طریقے بھی منہ کے السر کے علاج کے لئے تجویز کئے جاتے ہیں۔ ایک علاج یہ ہے کہ کھیتلی میں دس ٹی بیگ ڈال کر ان پر کھولت ہو پانی ڈالنے اور آدھے گھنٹے تک دم دیجیے۔ پھر اس میں سے آدھی پیالی نکال کر منہ میں ڈالنے۔ اور پانچ منٹ تک گھماتے رہیے۔ پھر تھوک دیجیے یہ عمل دن میں چار بار کیجیے۔ اگر السر دیر تک رہے۔ جس کی وجہ سے کوئی طبی خرابی ہو تو چاہے دانی میں ایک چمچ پیسی ہوئی اورک اور تین تیچے دار چینی ڈال کر اس پر کھولت ہو پانی ڈالے۔ اور تین منٹ تک دم دیجیے۔ دم کے دوران اس میں ایک چھوٹی کٹی ہوئی مولی اس میں ملائیے۔ پھر اسے چھان کر دو دو گھنٹے کے وقفے سے ایک پیالی پیجیے۔

بچوں کے لئے پالک کے پتے اور پیسی ہوئی میٹھی کو پانی میں دس منٹ جوش دے کر ایک چائے کا چمچ ہر چار گھنٹے بعد مناسب رہے گا۔ السر کے دوران میں گارگریز اور ترش پھل خوب کھائیے۔

منہ کا السر بچپن میں شاذ ہی ہوتا ہے۔ لیکن بڑے ہونے کے بعد اس سے بہت واسطہ پڑتا ہے۔ منہ کے السر کی ابتداء میں سناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ پھر منہ میں سرخ گٹھی بن جاتی ہے جو السر یا زخم کی شکل کی اختیار کر لیتی ہے۔

قلاعی السر (APHTHOUS ULCER) سب سے زیادہ عام ہے۔ جو چھینے، سفیدی مائل بہت نازک اور تکلیف دہ زخم یا ناسور ہوتے ہیں جن کے ارد گرد سرخ لہجیوں (ٹشوز) کا ایک حلقہ بن جاتا ہے یہ السر زبان، مسوڑھوں یا گال کے اندر دنی حصے میں اور اکثر ہونٹوں میں بنتا ہے۔ جس سے بولنے اور کھانے پینے میں دقت ہوتی ہے۔ بعض اوقات شدید مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

برطانیہ کے اعداد و شمار کے مطابق وہاں ہر تین میں سے دو کو یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ اس کے کئی وجوہ ہیں۔ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ گال کا اندرونی حصہ دانتوں کے نیچے آ جائے۔ اور کٹ جائے۔ کسی غذا سے الرجی اور جاتین ب ۱۲ فو لک، ایسڈ، فولاد یا جست کی کمی بھی السر کی وجہ ہو سکتی ہے

بعض خواتین کو ماہواری کے دوران میں السر کی شکایت ہوتی ہے لیکن زیادہ تر یہ اچانک اور بغیر کسی ظاہری وجہ کے ہوتے ہیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ قلاعی السر کو چھینے کے بجائے انہیں خود ہی ٹھیک ہونے دیا جائے۔ لیکن اگر درد شدید ہو تو معالج سے مشورہ کرنا چاہیے۔ یہ خیال رہے کہ ضد ہوئی ادویہ (اینٹی بائیوٹکس) اور کئی یا غرغرے والی مائع عفونت دوائیں مناسب نہیں۔ یہ السر بیکٹیریا کو جو معمول کے مطابق منہ میں رہتے ہیں ان دواؤں سے تلف کر دیا جائے تو منہ کی بافت کے لئے تکلیف دہ تعدیہ (آفیکشن) کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تاہم بعض معالج ٹیڑا سائیکلین ماؤتھ واش تجویز کرتے ہیں جسے ایک وقت میں پانچ منٹ تک منہ میں لئے رہنا چاہیے۔

السر کا علاج نہ کیا جائے تو عموماً یہ چند روز بعد بہتر ہو جاتے ہیں اور تین ہفتے میں غائب ہو جاتے ہیں۔ لیکن اکثر یہ دوبار پیدا ہو جاتے ہیں۔

استعمال کرنے والی خواتین بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ چھ ماہ کی عمر کے بچے کو عمدہ قسم کے شیریں سبب کی ایک دو قاشوں کا رس پلانا اس کی تندرستی میں حیرت انگیز اضافہ کا باعث ہے۔ جن بچوں کے دانت آسانی سے نہیں نکلتے انہیں تازہ سیب کی ایک قاش روزانہ ضرور دیں اس سے بچے کے مسوڑھے کی تکلیف دور ہو جائے گی۔ اور دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔ جدید تحقیق کے مطابق سبب میں وٹامن کے بہترین اجزاء اس کے چھلکے میں ہوتے ہیں اس لئے سب کو چھلکے سمیت کھانا چاہیے۔ اس سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کیلئے سب کو خوب چبا کر کھائیں۔ تاکہ یہ اجزاء اس کے چھلکے نکلیات میں چونکہ مسوڑیم کچھ کم ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے ملز پریش نہیں بڑھتا۔ یہ آسانی سے ہضم بھی ہو جاتا ہے۔

انار یہ ایک نہایت خوش مزہ رسیلا پھل ہے۔ مزے کے لحاظ سے یہ کھٹ، میٹھا، بیٹھا اور کھٹا تین قسم کا ہوتا ہے۔ قدحہاری انار جس کے دانے سرخ یا قوتی ہوتے ہیں۔ رسیلا چاشنی دار ہوتا ہے۔ پرانے طبیب حضرات انار کے غذائی اور دوائی فائدے سے اچھی طرح واقف تھے۔ اب جدید تحقیق بھی اس کی تصدیق کرتی ہے۔ چنانچہ انار میں گوشت کے اجزاء (پروٹین) شکر، چونا (کیلشیم) فولاد اور فاسفورس جیسے کارآمد اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جو خون کی پیدائش اور بدن کی پرورش میں کام آتے ہیں اور خون کی حالت درست رکھتے ہیں ان سب باتوں نے اس پھل کو غذائی اور دوائی دونوں اعتبار سے مفید پھل بنادیا ہے۔

اس کا چاشنی دار رس طبیعت میں خوشی پیدا کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اور ساتھ ہی بدن کو اچھی غذائیت بھی دیتا ہے۔ صفرادی اور خونی بخاروں میں جب مریض کیلئے ٹھوس غذاؤں کا استعمال مناسب نہیں ہوتا انار کا رس پیاس کو بجھاتا ہے۔ اور حرارت کو کم کرتا ہے۔ اگر صفرادی کو تے اور متلی کی شکایت ہو دست آرہے ہوں تو بھی اس کے استعمال سے بند ہو جاتے ہیں۔ کھٹ میٹھا اور کھٹا انار غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ان کے دانوں کو کھیا کر چنٹیوں میں ملاتے ہیں جو ہضم غذا کیلئے کھائے جاتے ہیں اگر آپ چاہیں تو انار دانہ پچاس گرام، سونفہ زیرہ سفید، نمک سیاہ، ہر ایک دس گرام کوٹ کر یک جان کریں۔ کھانے کے بعد اس لذیذ چورن کا چٹکی چٹکی بھر استعمال غذا کو ہضم کرتا ہے۔ اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ شربت انار نہایت ٹھنڈا اور مفرح ہوتا ہے۔ بخار اور شدید پیاس کی حالت میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ معدے اور جگر کی کمزوری دور کر کے طاقت بخشا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور دل کی بے چینی دور کرتا ہے۔

توجہ طلب

لغانے میں رُم ہرگز نہ بھیجیں، رُم بذریعہ منی آرڈر بھیجئے وقت منی آرڈر اور کی تفصیل اپنے مکمل پتے کے ہمراہ دفتر ماہنامہ ”عبقری“ لاہور کے پتے پر ارسال

آپ کی تحریریں چھپ سکتی ہیں، اگر!

- کوئی ناقابل فراموش واقعہ جس بھی اخبار رسالہ سے لیں اس کا حوالہ ضرور دیں ورنہ شائع نہ ہوگا۔ ● کاغذ کے ایک طرف لکھیں۔ ● فوٹو کاپی اپنے پاس ضرور رکھیں۔ ● صاف صاف لکھیں۔ ● کالی یا نیلی سیاہی سے لکھیں۔ ● ہر مضمون بڑے سائز کے کاغذ پر رکھیں۔ ● چھوٹی چھوٹی پرچیاں مت بھیجیں۔ ● اپنا نام اور مکمل پتہ ضرور لکھیں۔ ● ہر کاغذ کے اوپر اپنے مضمون کا نام اور صفحہ نمبر ضرور لکھیں۔ ● بہت باریک اور خراب لکھائی نہ ہو۔ ● ایک سطر چھوڑ کر لکھیں۔ ● ہر نئے موضوع کے لئے علیحدہ بڑا کاغذ استعمال کریں۔ ● مستقل سلسلوں کے مضامین ارسال کرتے وقت لفافے کے اوپر مستقل سلسلے کا نام ضرور تحریر کریں۔ ● چھپنے کے لئے تمام قسم کی تحریریں صرف لاہور کے پتے پر ارسال فرمائیں۔

نوٹ: روحانی، جسمانی مسائل اور خوابوں کی روشن تعبیر کے خطوط شائع کرتے وقت احتیاطاً نام اور شہر کے نام تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔

روحانی بیماریوں کا مسنون روحانی علاج

(کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں)

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط بھیجتے وقت اضافی گوند یا ٹیپ استعمال نہ کریں اور نہ ہی زیادہ پن لگائیں کیونکہ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔۔۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

مصیبت زدہ عورت

(ش-ح/نامعلوم)

السلام علیکم!

آداب عرض ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے۔ میں ایک مصیبت زدہ عورت ہوں جس کی پریشانی ختم ہونے کا نام نہیں لیتی نہ گھر نہ رزق اور تین سال سے بہت پریشان ہوں اگر سونے کو ہاتھ لگاؤں تو وہ بھی مٹی بن جاتا ہے۔ اور میرے شوہر کے بڑے بھائی نے ہمارا ایک لاکھ دینا ہے۔ وہ بھی نہیں دیتے۔ اور میرے شوہر کے ماموں نے بھی تین لاکھ دینے ہیں وہ بھی نہیں دیتے۔ جس سے بھی مانگتے ہیں کہ ہمارے پیسے دیں کہتے ہیں کہ ابھی ہمارے پاس نہیں ہیں۔ مجھے میرے شوہر کی بہن نے آپ کا بتایا کہ آپ میری اس مشکل کا حل بتائیں گے۔ اس لئے میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ میں اس وقت اتنی مشکل میں ہوں کہ اپنے بچوں کو روٹی بھی نہیں دے سکتی۔ میرے شوہر اتنے بھولے ہیں کہ ہر کسی کی باتوں میں آ جاتے ہیں۔ اور جو لوگ کہتے ہیں ویسا ہی کرتے ہیں۔ میرے تین بچے ہیں۔ ہم کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔ اور اس کا کرایہ تین ہزار پانچ سو روپے ہے۔ اور میرے شوہر کی تنخواہ تین ہزار روپے ہے۔ مجھے کچھ ایسا بتائیے کہ جس سے میرے مشکل دور ہو جائے اور جنہوں نے ہمیں میرے پیسے دینے ہیں وہ مجھ پر دے دیں اور مکان بھی مل جائے جب میں اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ اپنے بھائی سے اور ماموں سے پیسے لیں تو وہ میرے سے لڑائی شروع کر دیتے ہیں۔

اور ہماری زمین بھی ہے لیکن وہ میرے شوہر کے بھائی کے پاس ہے۔ وہ بھی زمین نہیں دیتے اور میرے بچے روٹی کو ترس جاتے ہیں۔ اور میرے شوہر کے بھائی آرام سے کھاتے ہیں۔ میرا ایک بی بیٹا ہے جو پڑھنے کا نام ہی نہیں لیتا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں جبکہ میری دو بیٹیاں قرآن حفظ کر رہی ہیں۔ اس کو بھی سبق یاد نہیں ہوتا

۔ بیٹے کی عمر چودہ سال بڑی بیٹی کی عمر پندرہ سال اور چھوٹی بیٹی کی عمر ۸ سال ہے۔

آپ ایسا کچھ بتائیے کہ میرے مشکل دور جائے۔ اور میں اپنے بچوں کو روٹی کھلا سکوں اور سکون کی زندگی گزار سکوں میں اور میرا شوہر دونوں بیمار رہتے ہیں۔ اور مجھے دو انمول خزانے بھجوادیں پہلے بھی خط لکھا تھا لیکن جواب نہیں ملا۔ میری ایک بہن ہے ابھی کوئی شادی کی بات چیت نہیں ہوئی۔ جس کی وجہ سے والدہ بہت پریشان ہے۔ کچھ ایسا بتائیں تاکہ میرے بہن کے لئے رشتہ آجائے۔

« جواب: آپ بہ خاص عمل کریں۔ ابار ہر نماز کے بعد حضرت ابراہیم بن ادہم کی خاص دعا

”یا من له وجه لا یسلو ونور لا یغفی واسم لا ینسی وباب لا یغلق وستر لا یهتک وملك لا یفنی اسئلک واتوسل الیک بجاء محمد ﷺ ان تقضی حاجتی وتعطینی مسألتی“

(حیوة الحیوان ص ۷۷ جلد ۱) مہمان نے جادو کر دیا

(ن-ح/اکراچی)

محترم عبقری صاحب السلام علیکم!

امید ہے کہ بفضل تعالیٰ آپ اور آپ کے اہل و عیال ٹھیک ہونگے۔ میں آج اپنے ایک مسئلے کے لئے آپ کو خط لکھ کر زحمت دے رہی ہوں ہم اس سے پہلے دو مرتبہ آپ سے مل چکے ہیں۔ آپ نے ہمیں دو انمول خزانے دیا تھا۔

میرا نام (ن، ح، چوہدری) ہے اور والدہ کا نام (ص، ن) ہے۔ یہ آج سے پندرہ سال قبل کی بات ہے کہ میرے چچا، م، ص، اپنے ایک دوست کے ہمراہ ہمارے گھر بطور مہمان تشریف لائے۔ اس رات والد صاحب گھر پر نہ تھے۔ انہیں علیحدہ کمرہ ٹھہرانے کے لئے دیا گیا۔ رات ساڑھے دس بجے والدہ نے لان کی طرف کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی انہوں نے وہم سمجھ کر نظر انداز کر دیا۔ اس کمرے

کے ساتھ ایک اسٹور بھی ہے۔ صبح کو چچا اور ان کے دوست صبح ہی نکل گئے۔ جب امی نے اسٹور میں صفائی کرائی تو وہاں پر اپنی کس میں سڑی ہوئی اشیاء برآمد ہوئیں۔ جن سے ہولناک بو آرہی تھی۔ لان میں آم کے درخت کے نیچے رکھا کا ڈھیر تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کافی کچھ جلایا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد ہمارے گھر میں خون گرنے لگا۔ الماری میں کھلے کپڑوں پر اپنی کس میں بند کپڑوں پر خون گرتا جس کے بعد ہم وہ کپڑے پھینک دیتے۔ محترم اس واقعے کے بعد صورت حال یہ ہو گئی کہ ہم تینوں بہنیں ذہنی طور پر بیمار ہو گئیں۔ مجھے نفیاتی دوائیاں کھاتے ہوئے۔ پندرہ سال ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر جنون Mania بتاتے ہیں۔ میری علامات یہ ہیں۔

(۱) شدید گھبراہٹ، بے چینی، دل کا زور سے دھڑکنا، دماغ میں ہر وقت خیال سوار رہتے ہیں۔ یہ خیالات ایک کے بعد دوسرے اور تیسرے آتے رہتے ہیں۔ مجھے شہوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ہر وقت سیکس کے متعلق سوچتی ہوں حالانکہ میرا کردار برا نہیں۔ صوم و صلوة کی پابند ہوں میرے معدے میں شدید تیزابیت رہتی ہے۔ جس کا کوئی علاج کرایا ہے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اب کھانا صرف دودھ اور سر کھاتی ہوں۔ قیض بہت شدید ہے۔ اب چار ماہ سے مجھے ماہواری میں شدید درد ہوتا ہے اور چھائی میں بھی درد ہوتا ہے۔

بیماری کی وجہ سے مجھے اتنی کمزوری اور جسم میں اتنا درد ہے کہ میں چل پھر بھی نہیں سکتی۔ ہر وقت بستر پر لیٹی رہتی ہوں۔

محترم صاحب ہم نے بڑی جگہ سے روحانی علاج کرایا ہے مگر کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے وقت گزر رہا ہے اور حالات بگڑ رہے ہیں صورتحال یہ ہے کہ میرے والدین میں تین مرتبہ علیحدگی ہو چکی ہے۔ اب دونوں اکٹھے تو رہتے ہیں مگر والد صاحب مسلسل لڑتے ہیں ہم تینوں کو ایک کے بعد دوسری اور تیسری بیماری کا سامنا ہے۔ حالانکہ دو انمول خزانے اور منزل باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ میرے

دونوں والدین ڈاکٹر ہیں مگر کوئی مریض نہیں آتا رزق پر بھی بندش ہے ہم تینوں بہنیں جوان ہیں۔ مگر کوئی رشتہ نہیں آتا۔ ہم لوگ دوائیوں پر ہر ماہ ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں۔ مگر دوائیوں سے فائدہ نہیں ہوتا۔

میری آپ کو بھائی جان کہہ کر گزارش ہے کہ مجھ تکلیف زدہ کا علاج کریں تعویذ پینے کے اور پہننے کے روانہ کریں۔ میری ماہواری کی تکلیف کا خاص طور پر علاج بتائیں۔ ہم بہت مجبور اور بے بس اس لئے آپ کو رحمت دی ہے کہ پڑھنے سے تو فرق نہیں پڑتا البتہ مسائل اور الجھنیں اور پریشانیاں بڑھی جا رہی ہیں اگر آپ مہربانی فرمائیں تو ہمیں کسی عامل کا بتا دیں ایک بزرگ نے استخارہ کر کے بتایا تھا کہ ہمارے اوپر رزق کی بندش، شادی کی بندش، تعلیم کی بندش، محبت کی بندش، اور غرض ہر طرح کا جادو ہے محترم میں ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی خط لکھ رہی ہوں خدا کے لیے ہماری مدد کریں۔ والسلام

جواب: جادو کے توڑ کے لئے ایک طاقتور علاج

جادو کے توڑ کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ تلقین فرماتے ہیں جو بے حد مفید اور مجرب ہے۔

”فوق الحق وبطل ما كانوا يعملون“، فغلبو هنالك وانقلبوا صغرين“، والقی السحرة ساجدين، وقالوا آمنا برب العالمین، ورب موسی وهارون“ (سورة الاعراف)

”فلما القوا قال موسی ما جنتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین و یحق الله بکلمته ولو کره المجرمون“ (یونس آیت ۸۲) ”والق مافی یمینک تلقف ماصنعوا ط انما صنعوا کید سحرط ولا یفلح الساحر حیث آتی“، فالقی السحرة سجدا قالوا آمنا برب هارون وموسی“ (طہ، ۶۹، ۷۰) ان آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے۔ دم کرنا اور پانی پر دم کر کے چھڑکنا بھی مفید ہے۔ ہم نے ایک چھوٹے سے کارڈ پر ان آیات کو لکھ لیا ہے۔ مجاہدین اس کا کارڈ کو جیب میں رکھتے ہیں۔ اور نماز فجر کے بعد پڑھتے ہیں۔

وہ لوگ جو جادو کے شدید وہم میں مبتلا ہیں۔ وہ اگر ان آیات کا ترجمہ پڑھیں تو انہیں انشاء اللہ افاتہ ہو گا۔ حضرت موسی علیہ السلام کے زمانے میں جادو عروج پر تھا۔ جب ان جادوگروں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام فرمادیا تو اس زمانے کے جادوگر کس کھاتے میں آتے ہیں حضرت موسیٰ کے مقابلے میں جادوگر نہ ٹھہر سکے اور ایمان لائے۔

درخت سے لعویذ نکلا

حکیم صاحب! السلام علیکم!

آپ کے مریدوں کے ذریعے ہمیں آپ کے فیض کے بارے میں علم ہوا تو ہم نے بھی آپ کے پاس اپنے

مسائل پیش کرنے کا ارادہ کیا۔

ہمارے گھر میں میرے دادا ابو کے تین بیٹے تھے۔ ایک میرے ابو اور دو میرے چچے میری امی اور بڑے چچو کی بیگم دونوں بہنیں ہیں ہیں ہم چار بہنیں اور دو بھائی ہیں اور چھوٹے چاچو (خالہ) کے دو بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں اور میرے دوسرے چاچو کی شادی غیروں میں ہوئی ہے۔ ہمارے گھر میں ایک دریک کا درخت تھا۔ ایک دفعہ اس درخت پر سے شاخیں اتریں تو اس میں سے ایک تعویذ بھی جو کہ گھلا سڑا ہوا تھا۔ اور پڑھنے کے قابل نہیں تھا۔ یہ تعویذ سبز رنگ کے کپڑے میں بندھا ہوا تھا۔ اور میرے ابو نے پکڑ کر باہر نالی میں پھینک دیا۔

اس کے بعد میرے ابو بیمار ہونا شروع ہو گئے اور ان کورات میں باہر کی ہوائی چیزیں تنگ کرتیں تھیں۔ اور تین ماہ مسلسل ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد ۱۳ مارچ ۱۹۹۷ء کو انتقال کر گئے۔

اس سے پہلے ۱۹۹۱ء میں میرے دادا ابو ہارٹ ایکٹ سے انتقال کر گئے۔ ابو کے انتقال اور میرے چچاؤں نے ہماری ذمہ داری اپنے ذمہ لے لی۔ ابو کے انتقال کے بعد میرے چچا نے درخت کوٹا دیا اور کسی اہل علم سے ہوائی چیزوں کو بھی گھر سے نکال دیا۔ اس کے بعد حالات کچھ بہتر ہو گئے۔ پھر ۲۰۰۱ء میں میرے چچا کی بیٹی بھی فوت ہو گئی ۲۰۰۳ء میں میرے چھوٹے چچا کی شادی غیروں میں ہو گئی اور اس کے بعد سے کاروبار بالکل ختم ہو گیا۔

میرے چچا ڈرائیور ہیں اور انہوں نے گاڑی خریدی تھی جو کہ چھوٹے بچا کی شادی پر بیچ دی اور اس کے بعد آج تک کوئی کاروبار نہیں کرتے اس کے بعد میری امی ڈیڑھ سال سے بیمار رہنے کے بعد ۱۵ جنوری ۲۰۰۵ء کو انتقال کر گئیں۔ اب میرے بڑے چچا (خالو) اور خالہ ہمارے سرپرست ہیں۔ چچا کا کوئی کاروبار نہیں ہے۔ اور ہم دس بچے ان کی زیر کفالت ہیں۔ چھوٹے چچا سعودیہ میں بمبہ فیملی ہوتے ہیں۔ اور گھر میں ہمیں کوئی خرچہ وغیرہ نہیں دیتے۔ جب سے ان کی شادی ہوئی ہے۔

مندرجہ بالا حالات کے مطابق ہمارے گھر میں ۶، ۵، ۴ سال کے اندر فوتگیاں ہوئیں۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں ابھی ابھی ہوائی چیزیں ہیں اور رات کو سوتے ہوئے۔ خاص کر مجھے دباتی ہیں۔ اور منہ پر تھپڑ مارتی ہیں اور ہمیں اپنے ہی گھر سے خوف محسوس ہوتا ہے۔ اور ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ امی ابو خواب میں آتے ہیں۔ بڑے چچو کا کاروبار نہیں ہے اور چھوٹے چاچو کی شادی ہوئی ہے۔ انہوں نے خرچ دینا بند کر دیا ہے۔ ان کی بیوی خرچ سے منع کرتی ہے۔

پہلے امی کے دائیں کندھے کی طرف درد ہوتی تھی، اب آٹنی کے بھی درد ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ہمارے گھر سے مکمل بیماری ختم نہیں ہوتی، بچے بھی آپس میں لڑتے

ہیں۔ اور پڑھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ میرے امی اور خالہ یہ آٹھ بہنیں اور بھائی تھے ۱۹۹۷ء میں میرے بڑے مامو کو باہر جا رہے تھے ان کے پاؤں میں کالی ہانڈی آ کر گر گئی اور رات کو وہ ہارٹ ایکٹ سے وفات پا گئے۔

آج سے دو سال پہلے میرے چھوٹے ماموں نے آم کے درخت میں ایک تعویذ نکالا جس پر سارے گھر والوں کے دس نام لکھے ہوئے تھے جن کے آگے دل بنا کر اس میں تیر لگائے گئے تھے۔ یہ تعویذ کسی کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ اس لئے ہے کہ تمام گھر والے آہستہ آہستہ فنا ہو جائیں اور ۲۰۰۳ء میں میرے نانا ابو بھی ہارٹ ایکٹ کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اور دو سال بعد میری امی بھی ہارٹ ایکٹ سے فوت ہو گئیں۔

جواب:

آپ یہ دونوں عمل مستقل کریں: پہلا عمل جادو توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج اسی رسالہ میں اوپر درج ہے۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح منہ نہار غوجہ کجھور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صبح کے غوجہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (کمانی روایۃ البخاری)۔

بیماریوں کے علاج کیلئے ایک عجیب و نافع تحفہ

قرآن پاک کی چھ آیات جن میں شفاء کا تذکرہ ہے۔ دم کر کے تعویذ پلانے تعویذ بنا کر باندھنے، پانی پر دم کر کے پلانے اور بطور درد بتانے الغرض ہر طریقے سے ہر بیماری کیلئے نفع مند ہیں۔ تعویذ بنانے کی صورت میں پہلے سورۃ فاتحہ اور آخر میں درود شریف بھی لکھ لیا جائے۔

- ۱۔ ویشف صدور قوم مومنین (توبہ، ۱۲)
- ۲۔ وشفاء لما فی الصدور (یونس، ۵۷)
- ۳۔ یخرج من بطونہا شراب مختلف الوانہا فیہ شفاء للناس (النحل، ۶۹)
- ۴۔ ونزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین (الاسرار، ۸۲)
- ۵۔ واذا مرضت فهو یشفین (الشعراء، ۸۰)
- ۶۔ قل هو للذین آمنو ہدی وشفاء (مائدہ، ۴۴)

ان آیات کے استعمال کے درج ذیل طریقے مفید و مجرب ہیں۔

- ۱۔ مریض خود ان آیات کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔
- ۲۔ کوئی اور پڑھ کر مریض پر دم کرے۔
- ۳۔ پانی پر دم کر کے دیں مریض اس پانی کو سات دن پئے۔
- ۴۔ تعویذ بنا کر دیں کہ اس تعویذ کو پانی میں ڈال کر وہ پانی سات دن تک پیئیں۔ کم ہونے کی صورت میں اور پانی ملائے رہیں۔
- ۵۔ سخت ضرورت کے تحت چند دن تک تعویذ بنا کر باندھیں۔

ہاضمے کی دوا ایک چینی سائنس دان کا تحفہ

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجددی پختائی

چند سال پہلے کی بات ہے کچھ دوست مہمان ہوئے وجہ آمد یہ بتائی کہ یہاں ایک بڑے ہوٹل میں میڈیکل سائنس کا عالمی سیمینار ہے اندرون بیرون ملک سے ماہرین جمع ہو رہے ہیں۔ ہمیں بھی اس میں مدعو کیا گیا ہے۔ تین روزہ سیمینار جب ختم ہوا اور دوستوں سے تفصیلی احوال کی نشست ہوئی جہاں انہوں نے سائنسی انکشاف بیان کیے وہاں ایک چینی سائنسدان کے حوالے سے یہ عجیب بات بھی بتائی کہ چائے کے وقفے پر ہماری کرسی کے ساتھ ایک چینی سائنسدان بیٹھا ہوا تھا۔ وہ ہر بل فارما کا لوجی میں عالمی شہرت رکھتا تھا۔ مختلف جزی بوٹیوں اور بیماریوں کے حوالے سے بات چیت چلی تو موصوف کہنے لگے کہ میں نے تین ایسی چیزوں پر مسلسل سالہا سال تحقیق کی ہے جو کہ معدہ کی اور جگر کی بیماریوں کیلئے میرے خیال میں آخری علاج ہے۔

مزید میں نے اسکو مختلف ملکوں میں اور انکی آب و ہوا میں مختلف مذاجوں میں اور مختلف طریقوں میں حتی کہ مختلف رنگ کے لوگوں میں بھی یہ دوا بارہا آزمائی نہایت مفید موثر ثابت ہوئی۔ پھر میں نے اس کے سائڈ ایفکٹ کو چیک کرنے کیلئے پہلے پہل بندروں خرگوشوں اور چوہوں پر آزمایا اس بات کی حقیقت سے مجھے انکار نہیں کسی بھی دوا کا اگر کوئی فائدہ ہوتا ہے تو اس کے مابعد اثرات کم یا زیادہ ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن میں اعتقاد اور سوخ سے یہ بات کہتا ہوں۔ کہ اس نسخہ کے اندر اور ان تین دواؤں میں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف دینے والی چیز نہیں ہے۔ ویسے بھی یہ چیزیں آپس میں ملکر ایک نیا مرکب بن کر اپنی افادیت کو چار چاند لگاتی ہیں۔

میں ان دوستوں سے اس چینی سائنسدان کی یہ باتیں بہت حیرت سے سن رہا تھا سوچنے لگا وہ شخص کتنا محتاط ہے۔ اس کا تحقیق تجربہ اور مطالعہ کتنا وسیع اور گہرا ہے کہ اس شخص نے اپنی زندگی ان تین اجزاء پر صرف کر دی۔ اور آخر میں اس دنیا کو تین اجزاء کے مرکب کا ایک تحفہ دیا اور جس نے بھی لیا وہ شخص مستفید ہوا۔ اور اسے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ میرا ایک اصول یہ کہ جب بھی کوئی ایسی چیز جو تجربات اور مسلسل مشاہدات کے اعتبار سے مفید اور موثر ہو اور بارہا کی تصدیقات اسے نتائج کی دنیا میں مفید قرار دے چکے ہوں۔ پھر میں اسے اپنے معمولات میں لانا ہوں واقعی بہت مفید

ثابت ہوتے ہیں۔

چینی سائنسدان کے اس واقعہ کے بعد ایک صاحب جو کہ خود طبیب بھی تھے۔ اپنے علاج کی غرض سے میرے پاس تشریف لائے میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کو بئی ہوئی دوائی دینے کی بجائے ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ اور پھر میں نے انہیں اس چینی سائنسدان کا تفصیلی واقعہ سنایا واقعہ سننے کے بعد انہیں تسلی ہوئی اور نسخہ لے کر چلے گئے۔ میرے خیال میں کوئی مہینہ ڈیڑھ ہی گزرا ہوگا۔ تشریف لائے بہت محبت سے ملے اور کہنے لگے کہ وہ نسخہ واقعی ایک حیرت انگیز ایجاد ہی تھی۔

میں نے خود بھی اور اپنے مریضوں کو باقی اپنی تمام دوائیں چھوڑ کر مسلسل یہی دینا شروع کر دیا۔ چونکہ اجزاء مختصر تھے بنانا آسان تھا اور سب سے بڑی بات یہ کہ اس مہنگائی کے دور میں یہ نسخہ بالکل سستا ہے۔ موصوف کہنے لگے ایسے مریض جو سالہا سال سے معدے کی گیس، تہجد رائی، قبض، جلن، تیز ابیت، کھٹے ذکار بھوک نہ لگنا، ختا کہ ایسے لوگ جن کا پیٹ بڑھ کر توازن کی شکل اختیار کر گیا ہو، ایسے تمام مریضوں کیلئے بہت مفید پایا مزید جگر کے ریقان اور خاص طور پر کالے ریقان یعنی پپائٹائٹس کیلئے بھی اس کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔

میں نے ان سے عرض کیا کہ اس ایجاد کو میں نے ایسی خواتین پر بھی آزمایا جن میں خون کی کمی اور چہرے پر جھائیاں داغ دھبے اور حلقے پڑ چکے تھے اور ان کا جسم موٹاپے کی طرف مائل تھا۔ نہایت مفید پایا۔ قارئین اس سائنسی فارمولہ کی تعریف میں کیا کروں جادو وہ جو سرچڑھ کر بولے کہ مصداق اب وہ فارمولا آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں امید ہے آزما کر اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے **مولانا غنی**۔ اور ک خشک، ریوند چینی، میٹھا سوڈا، ہموزن لیکر ریوند اور درک نہایت باریک پیس کر سوڈا بعد میں ملا کر کسی ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ نئی اور ہوا سے بچائیں تاکہ سوڈا نمی نہ چھوڑ دے۔ 1/2 چمچ ہر کھانے کے بعد استعمال کریں۔

توجہ طلب

کراچی سے ماہنامہ ”عبقری“ کے دفتر کو مستقل بنیادوں پر مرکب روحانیت و امن لاہور میں منتقل کر دیا گیا ہے لہذا آئندہ ہر قسم کے رابطے، منی آرڈر، سرکیولیشن، مضامین اور خط و کتابت کیلئے لاہور کا پتہ استعمال کریں۔ (ادارہ)

مسلمان بیت اللہ کو نہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہیں

ایک ہندو نے کہا کہ مولوی صاحب ہم کو پتھر پوجنے سے منع کرتے ہو لیکن آپ کا کعبہ شریف جہاں آپ لوگ سجدہ کرتے ہو وہ بھی تو پتھر کا ہے پھر ہم میں اور آپ میں کیا فرق ہے؟ میں پتھر کا بت پوجتا ہوں اور تم کعبہ شریف جو پتھر کا ہے وہاں سجدہ کرتے ہو۔ ان مولانا نے ہندو کو جواب دیا:۔

کافر ہے جو سجدہ کرے بت خانہ سمجھ کر سر رکھا ہے ہم نے تو در جانا سمجھ کر اگر ہم کعبہ کو سجدہ کریں تو ہم کافر ہو جائیں، ہم نے تو محبوب کی چوٹ پر سر رکھا ہے کہ میرے محبوب کا گھر ہے۔ ہم گھر کو سجدہ نہیں کرتے گھر والے کو سجدہ کرتے ہیں۔ یہ تو محض سمت ہے، یہ ہمارے محبوب رخ بتایا ہے کہ جب کعبہ کی طرف تمہارا رخ ہوگا تو تمہاری نماز بھی قبول، سجدہ بھی قبول۔ یہ رخ اللہ تعالیٰ نے متعین فرمایا۔ بیت اللہ کو سجدہ کرنے کا خدا نے نہیں فرمایا، اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ بیت اللہ جو ہے یہ اللہ ہے، فرمایا کہ یہ تو ہمارا گھر ہے طواف کرنے کے لئے، حج کے ارکان ادا کرنے کے لئے، اس کو خدا مت سمجھنا۔ اسی لئے آپ ﷺ نے جب حجر اسود کا بوسہ لیا تو آپ ﷺ رونے لگے تو حضرت عمرؓ بھی رونے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ عرض کیا کہ جب خدا کا رسول رو رہا ہے تو میں نہ روؤں! اور حجر اسود کو یمین اللہ فرمایا گیا بطور نشانی کے لیکن حجر اسود بھی خدا نہیں۔ یاد رکھو! بیت اللہ اور ہے رب البیت اور ہے وہ تو رخ ہے حکم ہے کہ اس کی طرف سجدہ کرو، اس کی طرف نماز پڑھو اور اگر کسی کو پتہ نہیں کہ کعبہ کس طرف ہے نہ قبلہ نما پاس ہے نہ کوئی بتانے والا ہے تو تحقیق کر لو، دل میں سوچو، دل جس طرف گواہی دے کہ اس طرف کعبہ ہے تو اندازے سے جو رخ کر لو نماز ہو جائے گی۔

مستند روحانی نسخہ

(بے چین دلوں کا سکون اور مایوس گھروں کے لئے سہارا، شرعی کمالات و برکات آپ کے ہاتھوں میں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی عجیب و غریب فضیلت

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں جب یہ آیت ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اتری تو بادل مشرق سے چھٹ گئے، ہوائیں ساکن ہو گئیں، سمندر ٹھہر گیا، جانوروں نے کان لگا لئے، شیاطین پر آسمان سے شعلے گرے، پروردگار عالم نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا یہ نام جائے گا اس میں ضرور برکت ہوگی۔

ابن مردودہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جہنم کے انیس داروغوں سے جو پچنا چاہے وہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھے۔ اس کے بھی انیس حروف ہیں ہر حرف پر ہر ایک فرشتہ بجاؤں جائے گا۔ اسے ابن عطیہ نے بیان کیا ہے اور اس کی تاکید ایک حدیث سے بھی کی ہے جس میں ہے کہ میں نے تم سے اوپر اوپر فرشتوں کو دیکھا کہ وہ جلدی کر رہے تھے۔ یہ حضور ﷺ نے اس وقت فرمایا تھا جب ایک شخص نے (نماز میں رکوع کے بعد) پڑھا تھا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ۔ ترجمہ: اے میرے رب! سب تعریف تیرے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ ہے برکت والی ہے۔

اس میں تیس سے اوپر حروف ہیں اور اتنے ہی فرشتے اترے۔ اسی طرح ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ میں بھی انیس حروف ہیں اور وہاں فرشتوں کی تعداد بھی انیس ہے۔

مسند احمد میں ہے آنحضرت ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے جو صحابی سوار تھے ان کا بیان ہے کہ حضور ﷺ کی اونٹنی ذرا پھسلتی تو میں نے کہا شیطان کا ستیاناس ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہ کہو اس سے شیطان پھولتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ گویا اس نے اپنی قوت سے گرا دیا، ہاں بسم اللہ کہنے سے وہ کبھی کی طرح ذلیل و پست ہو جاتا ہے۔

نسائی نے اپنی کتاب ”عمل الیوم و اللیلۃ“ میں اور ابن مردودہ نے اپنی تفسیر میں بھی اسے وارد کیا ہے اور ان کا نام اسامہ بن عمیر بتلایا ہے اور اس میں ہے کہ بسم اللہ کہہ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جو زمین و آسمان میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی ہر چیز کو بھر دینے کے بقدر بیان کرتا ہوں اسی طرح اللہ کی تعریف بیان کرتا ہوں (چاروں چیزوں کے شمار کرنے اور بھر دینے کے برابر) (حیۃ الصحابہ ج ۳، ص ۳۲۷)

(۶) بڑا نور حاصل کرنے کے لئے: حافظ ابو بکر بزاز اپنی کتاب میں لائے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کورات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے مکہ شریف تک پہنچے گا۔ (یہ سورت کہف کی آخری آیت کا آخری حصہ ہے)

”فمن کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احداً۔“ (ابن کثیر ج ۳، ص ۲۸۶) ترجمہ: سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷) معرفت الہی کے حصول کے لئے اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے مجرب و اکسیر عمل: یہ عمل حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کاندھلوی کے جد امجد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے شاگرد خاص حضرت مفتی الہی بخش کا بارہا کا آزمایا ہوا نہایت مجرب عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجے میں نیکی کرنا اور گناہ سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت عبادت اور نیکیاں بکثرت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دل میں پیدا ہونا از حد ضروری ہے۔ اس عظیم مقصد کے لئے اور بلاؤں کے دور کرنے اور حاجتوں کو پورا کرنے میں بھی اس عمل کو حضرت اقدس مولانا الحاج مفتی افتخار الحسن صاحب کاندھلوی مدظلہ العالی خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری بڑا مجرب بتلاتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو پڑھنے کے لئے ہدایت فرماتے ہیں:

”بحوال مستند روحانی نسخہ“ (بقیہ آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں)

تنبیہ: ماہنامہ ”عبقری“ فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے لہذا فرقہ وارانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں۔ (ادارہ)

لینا مستحب ہے اور خطبہ کے شروع میں بھی ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کہنی چاہئے۔ حدیث میں ہے کہ جس کام کو ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ سے شروع نہ کیا جائے تو وہ بے برکت ہوتا ہے۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت بھی ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھ لے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۱، ص ۳۸)

(۲) چوری اور شیطانی اثرات سے محفوظ: جو شخص سونے سے پہلے اکیس مرتبہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت کے آنے سے محفوظ رہے گا۔

(۳) ظالم پر غلبہ حاصل ہو: جو مظلوم شخص کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کو مغلوب کر کے پڑھنے والے کو غالب کریں گے۔ (بحوالہ خزائن اعمال، ص ۸)

(۴) ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے: جس کا حافظہ کمزور ہو وہ سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

(۵) دن رات ذکر کرنے سے زیادہ افضل عمل:

حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں مجھے حضور اقدس ﷺ نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلارہا ہوں آپ ﷺ نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ضرور بتائیں۔ فرمایا: تم یہ کلمات کہا کرو:

”سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ۔“

طبی مشورے

ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خط لکھتے ہوئے اسے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔

نوٹ: دوا سے زیادہ غذا پر بھروسہ کریں اور کوشش کریں کہ وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے اثر کے بعد جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ جبکہ غذا جزو بدن بن کر جسم پر اپنے دائمی اثرات مرتب کرتی ہے۔ ہر غذا کا وقفہ کم از کم چھ گھنٹے رکھیں، پرہیز علاج سے بہتر ہے، نماز پڑھ کر روح کو تندرست رکھیں، روح کی تندرستی جسم کی تندرستی ہے

قبض، کلوچی اور جوڑوں کا درد

محترم جناب طارق محمود چغتائی صاحب! السلام علیکم
امید ہے کہ آپ بفضل تعالیٰ بخیریت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم، عمر اور رزق میں برکت عطا فرمائے۔ میں آپ کی کتب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ کا کافی عرصے سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ بے حد مفید کتب ہیں۔ چند روز قبل مجھے آپ کی کتاب ”کلوچی کے کرشمات“ پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ آپ کی ایک قابل ستائش کاوش ہے۔ اس کتاب میں صفحہ نمبر 52 پر ”قبض اور کلوچی“ کے عنوان کے تحت ایک نسخہ درج ہے۔ مجھے یہ نسخہ پوری طرح سمجھ نہیں آیا، اس لئے آپ سے رہنمائی حاصل کرنے اور نسخے کی وضاحت حاصل کرنے کے لئے آپ کو زحمت دے رہی ہوں۔

دراصل گزشتہ چند سالوں سے مجھے یہ مسئلہ ہے کہ میرا وضو قائم نہیں رہتا۔ ہوا کے اخراج کی وجہ سے بار بار وضو کرنا پڑتا ہے، حتیٰ کہ نماز کے دوران بھی مجھے یہ مشکل پیش آتی ہے۔ بظاہر مجھے پیٹ کی اور کوئی تکلیف نہیں، سوائے اس کے کہ اجابت وقت پر اور کھل کر نہیں ہوتی۔

آپ نے اپنے نسخے میں یہ درج کیا ہے کہ سناکی 60 گرام، کلوچی 100 گرام اور پیپر 100 گرام کو پیس کر سفوف بنالیں اور ادراک کا پانی ایک پاؤ میں سب کو بھگو دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو کوٹ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

اس نسخے میں ادراک کے پانی سے آپ کی کیا مراد ہے؟ یہ پانی کیسے بنایا جائے اور پھر اسے کس طرح خشک کیا جائے؟ کیا اسے دھوپ میں رکھ کر سکھایا جائے؟ براہ کرم اس کی وضاحت فرمادیں اور یہ بھی بتادیں کہ پیپر کو ان سا استعمال کیا جائے۔

جوڑوں کے درد کے لئے جو نسخہ آپ نے صفحہ نمبر 19، 18 پر درج کیا ہے میں وہ بھی استعمال کر رہی ہوں۔ دراصل میرے گھٹنوں میں کچھ عرصہ سے سڑھیاں چڑھتے، اترتے اور اٹھتے بیٹھتے درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنے کے جوڑ آپس میں ٹکرا رہے ہیں۔ آج کل گھٹنے

سے ٹک ٹک کی طرح کی آواز بھی سنائی دیتی ہے۔

کیا گھٹنوں کی تکلیف کے لئے یہ نسخہ میرے لئے مناسب ہے؟ تقریباً ایک ماہ سے میں یہ نسخہ استعمال کر رہی ہوں، لیکن ابھی تک کچھ خاص افادہ محسوس نہیں ہو رہا۔ براہ کرم اس مسئلے کے حل کے لئے بھی میری رہنمائی فرمائیں۔ میرے چہرے پر کچھ عرصے سے چھائیاں بھی نمودار ہو رہی ہیں۔ ان کا علاج بھی تجویز فرمادیں تو مہربانی ہوگی۔

جزاک اللہ خیر اکثرا

جواب

ادراک تازہ کا پانی نکال لیں اور استعمال کریں۔ یہ نسخہ لا جواب ہے، جوڑوں کے لئے آپ بھی استعمال کریں۔ چہرے کی چھائیاں کے لئے لیام اور غذا میں توجہ کریں، کیونکہ اسی سے ہی تمام چہرہ خراب ہوتا ہے۔ بطور غذا 4-5 غذائیں استعمال کریں۔

مایوس زندگی

(م-1/انارکلی لاہور)
محترم حکیم صاحب! آداب گزارش ہے کہ مریض اپنے مرض سے بہت پریشان ہے۔ جس کی وجہ سے پڑھائی میں بھی نقصان سے بچنے کیلئے میری آپ سے گزارش ہے میرے مرض پر ذرا غور فرمائیں۔ میری کمر اور گھٹنوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ دراصل میں گزشتہ ایک دو سال سے بہت بڑی غلطی کرتا رہا جس غلطی کے نقصان اور گناہ کا پتہ نہیں تھا۔ یہ تو اللہ کا کرم ہے کہ میرے ہاتھ میں آپ کی کتاب آگئی جس کی وجہ سے مجھے کافی حد تک فائدہ ہو گیا۔ لیکن اب درج ذیل چیزیں محسوس کرتا ہوں۔

پیماریاں: سر کا درد کبھی کبھی، اور اکثر کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور آنکھوں میں فی الحال رات کو درد رہتا ہے۔ اور تین ہفتوں میں میں نے آزما کیا کہ ایک ہفتہ صحیح گزرتا ہے باقی رات کو درد رہتا ہے۔ چاہے جیسی بھی گرم چیزیں کھاؤں اور دوسرے ہفتے میں ہر دو دن کے بعد احتلام ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب کرنے بعد قطرے بھی کبھی کبھی آتے ہیں۔ ذرا

شفقت فرمائیں۔ والسلام

جواب

جو غذائیں بتا رہے ہیں وہی غذائیں مستقل استعمال کریں باقی بطور علاج، جوارش شامی، خیرہ گاوزبان سادہ، جوارش کمونی دوا خانے کی لے کر اور اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں دو ماہ مستقل کریں 4 اور 5 نمبر غذا زیادہ 6 اور 7 نمبر غذا کم استعمال کریں۔

نذرانہ اعمال

ن-م، بانو/لاہور
حضرت حکیم صاحب! السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میری شادی کو چھ سال ہو گئے ہیں اور چار سال کے دوران چھ حمل ضائع ہو گئے ہیں۔ تین تین مہینے کے اور چھ مہینے کے ڈاکٹر مجھے شوگر کی وجہ بتاتے ہیں۔ لیکن ہم ہر طرف مایوس ہو کر آپ کی خدمت سے وابستہ ہیں، حکیم صاحب بیماری بہت بڑھ چکی ہے اور ہم دونوں میاں بیوی بہت پریشان ہیں آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اب ہمیں مایوس نہ کرے۔ آپ کے پاس بڑی امید لیکر آئے ہیں۔ میری طرف سے آپ کو عطیہ پڑھائی درود شریف پانچ ہزار اور دس پارہ قرآن پاک نذرانہ ہیں۔ نیز میرے ساتھ ایک سایہ بھی ہے میں اکثر دیکھتی ہوں کہ میرے شوہر کے روپ میں آتا ہے۔ انکی آواز جیسی آواز اس سایہ کا بھی علاج کریں۔ لیکن جب میں آپ کی پڑھائی پڑھتی ہوں اس وقت سے یہ کم ہو رہا ہے۔ مہربانی ہوگی آپ میرا مکمل روحانی علاج کریں ہمت نہیں ہے اور جان بھی ختم ہوگئی ہے بچے ضائع ہو رہے ہیں۔

جواب

آپ مستقل طور پر معجون حمل غبری استعمال کریں۔ اور جو دوائی دی ہے اسی کو مستقل کھائیں مزید روحانی کیفیات کے لئے روحانی صفحہ میں علیحدہ خط لکھیں غذا میں 4 اور 5 نمبر استعمال کریں۔

برص اور کلونجی (ع-۱/اکراچی)

جناب محترم حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب السلام علیکم! خیریت مطلوب و موجود۔ آپ کی کتاب کلونجی کے کثرت نہایت ہی اچھی اور مفید کتاب ہے طب سے متعلق امراض سے متعلق اور علاج سے متعلق مفید مشورے اور طریقہ علاج اس میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم کاوش کا اجر عطا فرمائے۔ میں برص سے متعلق بیماری کے سلسلے میں آپ کی عنایت و رہنمائی کا خواہ سنگار ہوں کتاب میں لکھی گئی دوا درج ہے۔ میں یہ برص کی بیماری میں عرصہ ڈیڑھ سال سے مبتلا ہوں ہلدی، سبز، کلونجی، نیم کی مولیٰ کچھ گل منڈی اس میں سے ہلدی سبز نہیں مل رہی ہے۔ اس سے متعلق اپنی ہدایات سے مستفید فرمائیں۔ نیز ان تمام چیزوں کشید کرنے کے طریقے سے متعلق رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم سے نوازے گا اور انشاء اللہ ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھوں گا۔

جواب

اس مرض کیلئے ہلدی خشک مل جائے تو ضرور استعمال کریں۔ جیسے عرق کشید کرتے ہیں ویسے کشید کریں۔ 2 اور 3 نمبر غذائیں استعمال کریں۔

ٹانگوں میں درد شوگر (م-۱/ت/جامشورو)

جناب محترم حکیم طارق محمود صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلے سال رمضان شریف میں آپ کی کتاب 'نباتات قرآنی اور جدید سائنس' خریدی تھی۔ دور حاضر میں یہ دین کی خدمت اور دنیا کی بہت اچھی خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے (آمین)۔ آپ نے کتاب کے صفحہ نمبر 285 پر حرز جان بنانے والا خاص الخاص نسخہ لکھا ہے۔ میں نے نسخہ تو بنالیا ہے۔ آپ نے اس میں استعمال کا طریقہ نہیں لکھا۔ جو شاید حکیم صاحبان کے لئے چھوڑ دیا۔ نیچے جگہ بھی خالی ہے۔ مہربانی فرما کر اگلے ایڈیشن میں نسخہ کے استعمال کا طریقہ بھی لکھ دیں تاکہ مجھ جیسے قاری کو بھی فائدہ پہنچ سکے۔ میری عمر 56 سال ہے۔ تین چار ماہ سے شوگر بھی ہو گئی ہے۔ میری والدہ اور چھوٹے بھائی کو بھی ہے۔ ٹانگوں میں درد رہتا ہے۔ مہربانی فرما کر طریقہ استعمال لکھ کر بھیج دیں۔

جواب

آپ اس نسخے کو مکمل سمجھیں، لا جواب ہے۔ مزید آپ کو ایک نسخہ بتاتے ہیں، یادگار ہے۔ کلونجی۔ سونف۔ اجوائن۔ نوشادر اور کالی مرچ، ہومون گلوٹ پیس کر 1/2 چمچ 3 بار کھانے کے بعد لیں۔ پھر اس کا

کمال دیکھیں۔ بطور غذا 1-2 اور 13 استعمال کریں۔

دکھی بہن کی داستان (ن-ص/اکراچی)

حکیم صاحب! باتھ بہت سوتے ہیں اور انگلیاں درد کرنی ہیں۔ پیٹ میں گیس بہت رہتی ہے۔ منہ کا ذائقہ پہلے سے بہتر ہے۔ کمر اور ٹانگوں میں درد بھی رہتا ہے۔ دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ کبھی بالکل ٹھیک ہوتی ہے اور کبھی اچانک تیز ہو جاتی ہے۔ اکثر ایسے لگتا ہے کہ جیسے بخار رہتا ہو۔ سر او ر آنکھوں کا درد ٹھیک ہے۔ ایک دن بس درد ہوا تھا سر او ر آنکھوں میں۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ کھانے کے کچھ دیر بعد پیٹ خالی لگتا ہے۔ آپ نے جو دوائی دی تھی وہ میں نے کھائی ہے، پر ہیز کچھ ٹھیک طرح سے نہیں کر سکی، کیونکہ میں اپنے والدین کے پاس گئی تھی۔ اب انشاء اللہ پورا پرہیز کروں گی۔ چہرے پر خارش سے سرخ دھبے بن جاتے ہیں۔ علاج تجویز فرمائیں۔ آپ کی مشکور ہو گئی۔ شکریہ۔

جواب

آپ دوائی باقاعدگی سے مسلسل استعمال کریں۔ مزید دوائی کے ساتھ یہ نسخہ بھی استعمال کریں۔ پودینہ، عناب 20 گرمانی کس لے کر 2 کپ پانی میں جوش دیں۔ اُتار کر ٹھنڈا کر کے چھان کر پی لیں۔ بطور غذا 14 اور 16 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذائیں

غذا نمبر 1	غذا نمبر 2
مٹر، لوہیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کینا، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مرہ، آملہ، مرہ ہریز، مرہ بھی، مونگ پھلی، شربت انجبار، خشک، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس	انڈے کی زردی، بڑا گوشت، پھلی مین والی، چنے، کرلیے، مٹاڑ، حلیم، بڑا قیہ اور اس کے کباب، پیاز، کرہ بھی، مین کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھجے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقہ)، مین کا حلوہ، عناب کا قہوہ
غذا نمبر 3	غذا نمبر 4
بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، مینکن، پکڑے، انڈے کا آلیٹ، دال مسور، ٹماٹو کچپ، پھلی شورہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیز پات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔	دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پالے، مینکن، دیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مرہ آم، مرہ ادک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرہ کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خر بوزہ، شہوت، کشمش، انکور، آم شیریں، گلقد دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ
غذا نمبر 5	غذا نمبر 6
کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرو، گرما، سردا، خر بوزہ پھیکا، مرہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوچی، دودھ سویاں، میٹھا دیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی، بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برنی، کھویا، گندیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ	کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجر بیلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لی، الاچکی، بی داندہ والا ٹھنڈا دودھ، مالنا، مسمی، میٹھا، ایتھی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آکس کریم، فالوہ، فروز، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔
غذا نمبر 7	غذا نمبر 8
اروی، جھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگو گوش، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکر قندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الاچکی، شربت گوند، گوند تیر اور بانگو، سیب	آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائیہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دیہ بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مرہ سیب، مرہ بھی، خیرہ مروارید، سبز بیر، بھجے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

بہارِ رفتہ کی اُجلی سچی کہانیاں

اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھنا ہلاکت ہے

خليفة مہدی نے صالح بن بشیر کو بلوا بھیجا۔ آپ دربار میں حاضر ہوئے۔

خليفة نے کہا: حضرت مجھے نصیحت فرمائیں۔

صالح نے بھرے دربار میں بلا کسی جھجک کے خلیفہ کو تلقین کی: آپ نصیحت چاہتے ہیں تو سنیے۔ جتنے اختیارات انسان کو دئے گئے ہیں قیامت کے دن ان کا محاسبہ بھی ان ہی کی مناسبت سے ہوگا ذہانت اور بصیرت والا انسان غلطی کرے گا تو اس کا عام انسانوں کی نسبت زیادہ محاسبہ ہوگا۔

خليفة مہدی: کچھ اور فرمائیے۔ صالح تم خلیفہ ہو اور اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ حق کو قائم کرنے اور باطل کو مٹانے میں اپنی قوت صرف کرو! زبان سے ایسی بات کہنے اور کوئی ایسا قدم اٹھانے سے پرہیز کرو جس کے حق میں تمہارا قلب مطمئن نہ ہو۔ کتاب و سنت کے احکام پر اگر تم نے اپنی عقل کے فیصلوں کو ترجیح دی تو یاد رکھو کہ قیامت کے دن خدا اور رسول ﷺ کے سامنے سخت ندامت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انتہائی بد بخت انسان وہ ہے جو اپنی زندگی خواہشات نفس کی تکمیل میں گزار دے اور غفلت مند ہے جو اسے اچھے اور برے اعمال کے جواز میں صرف کرنے لگے۔

مہدی: حضرت کچھ اور فرمائیے۔ دوسرے علماء تو ایسی باتیں نہیں بتاتے۔ کچھ چپ رہنے کے بعد صالح نے کہا: ”دنیا میں ایسے علماء کی کمی نہیں جو امراء کے برے اعمال کو جائز ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں ہمیں بھی ایسے لوگوں سے سابقہ پڑے گا۔ لیکن یہ بھول جانا کہ کسی کے کہہ دینے سے حق باطل ہو جائے گا۔ حق وہی ہے جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ حق نہیں اور باطل وہی جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ باطل نہیں۔ انسان کی یہ بہت بڑی آزمائش ہے کہ اس کے ہر عمل کو جائز ثابت کر دینے والے اور اس کی ذات کو تنقید سے بالاتر ثابت کر دینے والے موجود ہوں اور وہ پھر اپنے حال پر نگاہ رکھے اور ان لوگوں کے فریب میں نہ آئے جو اغراض نفسانی کی تکمیل کے لئے ”جی حضوری“ بن کر فریب دینے کو بڑی عقلی دیکھتے ہیں۔ مہدی ان کی باتوں سے متاثر ہو رہا تھا۔ کہ حضرت کچھ اور فرمائیے۔

صالح: ”اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھنا ترقی کے لئے زہر ہے۔ اور اپنی عقل کو کامل سمجھنا سب سے بڑی حماقت ہے۔ اپنے منہ اپنی تعریف کرنا سب سے بڑی جہالت ہے۔ اپنے عہد سے بے ناجائز فائدہ اٹھانا جمہوریت کی موت ہے اور اسلامی روح کے مٹانے ہے۔ بات سن کر غور کرنا چاہیے۔ ناراضگی ظاہر کرنا نادانی ہے۔ خود غرضی اور غصہ دونوں دل کو تاریک کرتے ہیں۔“

اللہ کی کتاب سے کچھ دکھلا دو، ورنہ!!

۲۱۸ ہجری میں جب مامون الرشید نے فرقہ معز کے عقیدہ خلق قرآن کو کجرا منوانے کی کوشش کی تو بادشاہ کی طرف سے بغداد کے گورنر کے نام فرمان جاری ہوا کہ شہر کے ہر اہل علم

دفتویٰ سے اس مسئلہ کے متعلق سوال کیا جائے، انکار کی صورت میں بادشاہ کے سامنے سزا کے لئے پیش کیا جائے۔

بغداد کے گورنارکن بن ابراہیم نے تمام علماء کو جمع کیا اور سزا کی دھمکی دے کر فرمان شاہی کے آگے سر تسلیم خم کرنے کو کہا۔ صرف چار علماء کے علاوہ باقی تمام نے حامی بھری ان چار علماء میں ”امام احمد بن حنبل“ پیش پیش تھے۔ گورنر کی طرف سے کافی سختی برتی گئی۔ ان غیبتوں اور سزاؤں کی تاب نہ لا کر دو عالم نے ہتھیار ڈال دئے اور معتزلہ عقیدہ کی حامی بھری۔ تیسرے کا انتقال ہو گیا۔ اور اب صرف امام احمد بن حنبل اکیلے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر بادشاہ کے پاس لے جا رہے تھے کہ راستے میں مامون الرشید کے انتقال کی خبر ملی۔ لیکن مامون کی موت سے امام احمد بن حنبل کی تکلیف کم نہ ہوئی۔ بلکہ معتزم باللہ کے دور میں اور بڑھ گئیں معتزم نے امام احمد کو دربار میں بلا کر طرح طرح کی دھمکیاں دیکر راضی کرنا چاہا لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔

امام احمد نے جواب دیا ”اللہ کی کتاب میں سے کچھ دکھلا دو یا اس کے رسول ﷺ کا کوئی قول پیش کر دو تو میں اقرار کر لیتا ہوں۔ اس کے سوا میں کچھ نہیں جانتا۔ جو تم پیش کرتے ہو میں نہیں جانتا کہ یہ کیا بلا ہے“ ایک درباری نے کہا ”تو ار کے نیچے کھڑے کر دیئے گئے تب تو مانو گے“

امام احمد نے کہا ”ہرگز نہیں“ جب نہ مانے تو ان کو چور چار جوہل بیڑیاں ڈالی گئیں اور رمضان کے مہینے میں دھوپ میں بیٹھا کر کوڑے مارے گئے۔ متواتر کوڑوں کی ضرب کی تاب نہ لا کر جب امام احمد بے ہوش ہو جاتے تو انہیں تلوار کی نوک چھو کر ہوش میں لانے کی کوشش کی جاتی، لیکن وہ شدید تکلیف کی وجہ سے بے حس و حرکت پڑے رہتے۔ آخر ان کی اس عزمیت و استقامت کو دیکھ کر معتزم ان کو رہا کرنے پر مجبور ہو گیا۔ امام احمد کے رعب و جلال کا یہ عالم تھا کہ شاہی کو تو ال کہتا تھا ”میں نے کسی انسان کو بادشاہوں کے آگے امام احمد بن حنبل سے بڑھ کر بارعب نہیں پایا۔ ہم عمال حکومت تو ان کی نظروں میں مکھوں سے زیادہ واقف نہ تھے۔“

میرے محل کے تمام مجسمے گرا دو۔

(امیر المومنینؑ)

امیر اندلس عبد الرحمن الناصر نے ہسپانیہ میں ایک خوبصورت شہر کی تعمیر کی جس کا نام مدینۃ الزہرہ رکھا۔ تقریباً ۳۵ سال تین لاکھ دینار سالانہ کے حساب سے اس کی تعمیر پر اخراجات ہوتے رہے۔ اندلس کے ایک بزرگ منذر بن سعید جو اس وقت کے قاضی اور خطیب تھے نے ایک بار جامع مسجد میں بادشاہ کو سنانے کی غرض سے تقریر کی جس میں دنیا کی بے ثباتی اور شہر و مملکت کی آرائش پر بے جا صراف پرکڑی تنقید کی۔ بادشاہ بھی موجود تھا۔ اس پر تقریر کا بہت اثر ہوا لیکن اس کا

نفس اس تنقید کو برداشت نہ کر سکا اور اس نے قسم کھالی کہ قاضی منذر کے پیچھے وہ نماز جمعہ نہیں پڑھے گا۔

دوسرے دن عبد الرحمن الناصر نے دربار لگایا اور عام منادی کرادی کہ آج مدینۃ الزہرہ کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ منذر بن سعید کو بھی بلوا بھیجا۔ قاضی منذر معمولی کپڑے پہنے دربار پہنچے اور ایک کونے میں بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے ان کو اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا لیکن انہوں نے اس پیش کش کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ ”گردنیں پھاندا کر آگے بڑھنا آداب مجلس کے خلاف ہے“ اور پھر وہ خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھ گئے۔

عبد الرحمن الناصر تقریر کے لئے کھڑا ہوا اور کہا ”اے معززین شہر یاں اندلس مجھے بتاؤ کیا مجھ سے پہلے بھی کسی نے مدینۃ الزہرہ جیسا عظیم الشان کارنامہ انجام دیا ہے۔“

سب نے ایک آواز ہو کر جواب دیا ”ہرگز نہیں امیر المومنین آپ اس کارنامہ میں بالکل منفرد ہیں۔“ عبد الرحمن یہ سن کر خوش ہوا اور فخر و غرور سے تن گیا۔ پھر اس نے منذر بن سعید کو مخاطب کر کے پوچھا ”کیسے جناب آپ کو اس شہر اس محل اور اس دربار کی شان و شوکت نہیں نظر آتی۔“

منذر نے پہلی بار سر اٹھایا اور چاروں طرف نگاہ دوڑائی۔ کچھ دیر دیکھتے رہے۔ پھر اچانک رو پڑے اور آنسوؤں کی بارش شروع ہو گئی پوری مجلس پر خاموش طاری ہو گئی۔ پھر منذر نے کہا ”اے امیر المومنین میں آپ کا ہمیشہ سے خیر خواہ رہا ہوں۔ مجھے اس بات کا وہم و گمان بھی نہ تھا کہ آپ اتنی جلد شیطان کے ہتھے چڑھ جائیں گے۔ آپ میں بہت سی خوبیوں ہیں۔ لیکن انفس ہے آپ اب کفر کے مقام کے قریب پہنچتے چلے جا رہے ہیں۔ سنئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا کے ساتھ کفر کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں سونے چاندی کی بنادیتے ہیں۔ اور بیڑیاں بھی جن پر چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور وہ تخت بھی جن پر تنگہ لگاتے ہیں اور خوب زینت و آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے پاس پرہیزگاروں کے لئے۔“ (سورہ زخرف، رکوع ۳)

اے امیر المومنین! دنیا بہت ہی بے وفا اور غدار ہے اس لئے آپ اس زندگی سے دھوکہ نہ کھائیں۔ آپ کی گزشتہ تاریخ روشن کارناموں سے آراستہ ہے۔ عبد الرحمن ناصر، منذر بن سعید کی باتوں سے بہت متاثر ہوا اس کی آنکھیں اٹکنا ہو گئیں۔ امام منذر گھر واپس آئے لوگوں کو بوجھ تھا کہ یہ سچ سالم چکر کیسے آگئے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ایک سپاہی دوڑتا ہوا آیا۔ اسے دیکھ کر منذر نے کہا ”لگتا ہے عبد الرحمن پر شیطان کا جادو چل گیا۔ اور تم میری گرفتاری کا حکم نامہ لے کر آئے ہو۔ میں تو کب سے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کا منتظر ہوں۔“ اس آنے والے نے کہا ”آپ نے غلط سمجھا میں تو آپ کو خوشخبری دینے آیا کہ امیر المومنین نے محل کی چھت کے گنبد تڑوا دئے اور سونے چاندی کا سامان نکال کر معمولی سامان لگانے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی حکم جاری کیا کہ محل کے تمام مجسمے گرا دیئے جائیں (تاریخ اندلس)

تنبیہ: ماہنامہ ”عبقری“ فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے لہذا فرقہ وارانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں۔

دولت کی سچی مستقل مزاجی سے کام نہ لے اور کفایت شعاری اس کا تالا ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

کیا یہ درست ہے کہ خواب سے زندگی کے ہر مسئلے میں رہنمائی ملتی ہے؟ خواب بیماریوں کے علاج، دکھوں کے مداوے میں معاون ثابت ہوتے ہیں؟ حتیٰ کہ کسی دشمن یا حاسد کے کسی بھی قسم کے حملے سے آگاہی بعض اوقات خواب کے ذریعے ہو جاتی ہے۔ اگر اس کی تعبیر روشن اور واضح ہو۔ آپ اپنے خواب لکھیں۔ صاف صاف لکھیں۔ خواب لکھتے ہوئے کوئی دوسرا مسئلہ درمیان میں نہ لکھیں دوسرے مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا شیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ نام اور مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔

خواب: مورتیاں

(ج-س/لاہور)

میرے منگیت جو میری خالہ کے بیٹے ہیں۔ اپنے کمرے میں مٹی کی مورتیاں بنارہے ہیں۔ میری بہن وہاں آتی ہیں اور سرخ رنگ کا سوٹ پہنا ہوا ہے میں اس سے کہتی ہوں کہ آؤ ہم یہ مورتیاں خراب کرتے ہیں ہم دو مورتیاں خراب کر کے جلا دیتے ہیں اور زمین پر پھینک دیتے ہیں ایک مورتی کو میں ہاتھوں سے خراب کرتی ہوں اور اسکی صرف آنکھیں دو ہو جاتی ہیں دوسرے تمام کزن بھی آکر دیکھنے لگتے ہیں اتنی دیر میں 'ف' آ جاتے ہیں اور ایک جنگلی آدمی کی مورتی دیکھ کر ہنسنے لگتے ہیں میں اور 'ا'م دوسرے کمرے میں چلے جاتے ہیں۔

جواب:

یہ منگنی شاید کامیاب نہ ہو احتیاط کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے اور ان کے ماحول میں بہت فرق ہے اور خاندانی مناسبت بھی نہیں ہے۔

خواب: گھر میں زلزلہ

(و-ط/نامعلوم)

ہمارا گاؤں اور گھر پورا ہل رہا تھا جیسے زبردست زلزلہ آتا ہے لیکن میں اپنی ماما کے ساتھ اپنے تایا ابو کے گھر سے کھڑی ہو کر دیکھ رہی ہوں صرف ہمارا گھر اس طرح ہل رہا تھا۔

جواب:

گھر کا ہل جانا اس گھر میں ہوتا ہے جہاں جھگڑے لڑائی اور فساد بہت زیادہ ہو گھر بیلو ناچانی کی وجہ سے یہ علامات ہیں اپنے گھر میں خوشگوار ماحول پیدا کریں۔

خواب: جوتیاں مارنا

(ن/ج/اسکاٹ لینڈ)

انسان کے روپ میں ایک شخص میرے سامنے لیکن تھوڑا سادائیں طرف گوری رنگت اور گہرے رنگ کے حلیے میں تھا میں اس کو جوتیاں مار رہی تھی، جن کو وہ پکڑتا جا رہا تھا۔ چند کے بعد میں نے مارنا چھوڑ دیا آخری کالے رنگ کی چمپی میرے پاس رہی جو میں نے اس کو مارنے کا ارادہ

ترک کر دیا وہ ایک جوتا تھا اور شاید دائیں پاؤں کا تھا۔ وہ شخص بہت تیز معلوم پڑتا تھا اور لگتا تھا کہ وہ میرے ساتھ مقابلہ میں ہے۔ اور وہ دینی تسبیح جانتا ہے اور شاید میرے مقابلے میں پڑھے گا اور شاید مقابلے میں ہارنے والا نہیں اسکے قریب یعنی تھوڑی دور ایک اور شخص کھڑا تھا اس کی موجودگی کی وجہ معلوم نہیں۔

خواب: مخلوقیں

(ز-و/راولپنڈی)

وقت فوقتا بعض مخلوقیں میرے منہ میں بو پھونکتی ہیں یہ کون مخلوقیں ہیں اور یہ مجھے کیا نقصان دے رہی ہیں اور انکے نقصانات سے کیسے بچنا چاہیے کچھ مخلوقیں آگ کی بولے کر آتی ہیں کچھ مدہم یا درمیانی خوشبو لے کر آتی ہیں۔ کچھ وزنی ہوتی ہیں کچھ ارتعاش والے زلزلے کی طرح، کچھ پیغام یا خیال یا تصور یا تصویر لے کر آتی ہیں اور کچھ دھیان لے کر آتی ہیں جب سے میں پڑھ رہی ہوں یعنی پچھلے دس سالوں سے اس سے میرے بچوں اور انکی فیملیوں اور میرے والدین اور بھائی اور بہنوں اور انکی فیملیوں پر کیا اثرات پڑے ہیں اور میرے بچوں اور ان کی فیملیوں پر سے نقصان کیسے بٹایا جائے اور ان کے لئے کون دعا خیر کرے اور ان کو پاک کلام کا ثواب بھیجے کہ وہ خیر و عافیت سے رہیں اور ان کے نقصانات بھلائیوں میں بدلیں۔

جواب:

آپ کے اور آپ کے خاندان کے گھر میں مسائل حد سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں آپ ان خاندانی مشکلات میں پھنسی ہوئی ہیں پھر نظر بد اور جادو کے اثرات بھی بہت زیادہ ہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ ذکر کم کرتی ہیں اس کی وجہ سے دکھی ہوتی ہیں اس ذکر کو زیادہ کر دیں چھوڑیں نہیں۔ اور احتیاط سے چلیں کوئی عملہ ہو سکتا ہے۔

خواب: والد کا ایکسٹنٹ

(س-ل/لاہور)

السلام علیکم! حضرت میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے والد صاحب کا گھر کے باہر سڑک پوا ایکسٹنٹ ہو گیا

ہے اور اتنا زبردست ہوا ہے کہ ان کا سر پکلا ہوا ہے اور ساتھ کوئی اور بھی ہے جو مر گیا ہے وہ ساتھ پتہ نہیں کون تھا انکی Dead Body پر میں سخت رور ہا ہوں اور امی بھی سخت رو رہی ہیں میں امی کو رو رو کر کہہ رہا ہوں کہ اب میں گھر کیسے بناؤں گا کاروبار کا کیا ہوگا امی کہتی ہے کہ کچھ نہیں ہوتا تم کرو کاروبار۔ خواب اس قدر گہرا تھا کہ اگر میرے آنکھ صبح فجر کے لئے نہ کھلتی تو وہ ایک حقیقت ہی تھی۔ ایک عجیب سی کیفیت جو کہ سچ تھی۔ اگر حقیقت ہوتی تو یقیناً میں ایسا ہی روتا جیسا کہ خواب میں میں رور ہا تھا جو کیفیات بیان سے باہر ہے میں اب بھی سوچتا ہوں تو عجیب رونا آتا ہے۔ آپ بتائیں کہ وہ کیا تھا؟ اللہ کسی نہ کرے کہ اس خواب میں سچائی ہو آپ اللہ سے میرے مال باپ کی لمبی عمر کی دعا کیجئے۔

جواب:

آپ کے والد کی عمر دراز ہوگی اور یہ داران سے مل جائیگا۔ آپ اپنے والد کا اکرام اور احترام بڑھا دیں۔ خواب سچا ہے یا جھوٹا دوسرے نہیں۔ یہ خواب اگر کسی کورات کے آخری پہر میں آئے تو اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ خواب دیکھنے والا نفسانی خواہشات میں مبتلا ہے اور جسکو دیکھا ہے وہ نیکی کی زندگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

خواب: آنٹی اور گلہ

(و-ج/نامعلوم)

میں اپنی آنٹی کے گھر پر ہوں میری ایک کزن میرے ساتھ ہے۔ وہ آنٹی اب فوت ہو چکی ہیں۔ میں اور میرے کزن انکا گھر دیکھنے جاتے ہیں اچانک زلزلہ آ جاتا ہے ہم ایک طرف بیٹھ جاتے ہیں لیکن میری طرف سے زمین اندر کی طرف جانے لگتی ہے اور میری کزن بالکل ٹھیک اپنی جگہ پر بیٹھی رہتی ہے۔

جواب:

آنٹی کو پڑھ کر بخشیں انہیں ضرورت ہے اعمال اور صدقہ خیرات کی اگر آپ ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر انہیں بخش دیں تو بہت نفع ہوگا۔

(کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے) (الحمدیث)

کلونجی، اسلام اور جدید سائنس

تحقیق: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیٹ کے امراض اور پھیپھڑوں کی بیماریوں، خاص طور پر دمہ کی حالت میں کلونجی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ کلونجی کا سفوف نصف سے ایک گرام تک صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پانی پاشد کے ساتھ استعمال کرنا فائدہ مند ہے۔ بعض اوقات کلونجی اور قسط شیریں برابر مقدار میں ملا کر ان کا سفوف تیار کر لیا جاتا ہے اور چائے کا ایک چمچ سفوف ایک چمچ مکھن میں ملا کر کھلانے سے ہچکچاہٹ آنا بند ہو جاتی ہیں۔

بعض ماؤں کو شکایت ہوتی ہے کہ ان کے دودھ کی کمی کی وجہ سے ان کا شیر خوار بچہ بھوکا رہتا ہے۔ ایسی ماؤں کو چاہئے کہ کلونجی کے چھ سات دانے صبح نہار منہ اور رات سونے سے پہلے دودھ کے ساتھ نوش کر لیا کریں، ایام کم آتے ہوں یا تکلیف سے آتے ہوں، پیشاب میں شگنی یا رکاوٹ ہو تب بھی دو یا تین گرام کلونجی کا سفوف بنا کر کھلانا چاہئے لیکن حاملہ خواتین کو اس سلسلہ میں احتیاط برتنی چاہئے کیونکہ اس سے اسقاط حمل کا خطرہ رہتا ہے۔ مثلاً نہ کی پٹھری کے علاج کے لئے کلونجی کو پانی میں جوش دے کر چھان لیتے ہیں اور شہد میں ملا کر پلاتے ہیں۔

دماغی اور اعصابی کمزوری، رعشہ، فوج، لقوہ اور حافظہ کی کمزوری کی صورتوں میں کلونجی کے چند دانے روزانہ صبح نہار منہ کھالینے چاہئیں، انہیں شہد کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چند ماہ کی پابندی سے اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔ اگر روغن زیتون کے ساتھ اسی طرح استعمال کر دیا جائے تو چہرہ ہشاش بشاش ہو جاتا ہے۔

کلونجی کو مختلف طریقوں سے زہر کے علاج میں بھی استعمال کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر پاگل کتے کے کاٹنے یا بھڑکے کاٹنے کے بعد کلونجی کا استعمال مفید رہتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرنے اور گلیٹیوں کو کھلانے کی صفت بھی کلونجی میں موجود ہے چنانچہ ماہرین کو چاہئے کہ سرطان کے مریضوں کے علاج کے سلسلہ میں کلونجی تحقیق کریں۔

کلونجی کے استعمال کے ضمن میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ یہ زیادہ مقدار میں طویل عرصہ تک نہ کھلائی جائے کیونکہ اس میں کچھ ایسے مادے موجود ہیں جو صحت پر مضر اثرات ڈال سکتے ہیں اس لئے زیادہ مقدار میں اور طویل عرصہ تک اگر اسے استعمال کر دانا ہو تو درمیان میں چند دن کا

وقفہ دیتے رہنا چاہئے۔

بیرونی طور پر لگانے سے بھی کلونجی اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ خصوصاً داد، اگیڑ، مہا، جھانیاں، برص اور ناخنوں کے امراض کی صورت میں کلونجی بہت مفید ہے۔ کلونجی کو سرکہ میں اہال کر اس کی بھاپ سوگھنا اور چھان کر اس کے چند قطرے ناک میں ڈالنا پرانے نزلہ، سردرد اور ناک کے غدد کے ورم کو دور کرنے میں فائدہ مند ہے۔ پرانے نزلہ اور نزلہ حساسی کے لئے کلونجی کو گرم کر کے سوگھنا بھی مفید ہے۔ کلونجی، ہالوں اور قسط کو برابر مقدار میں لے کر پیس لیا جائے پھر سرکہ میں حل کر کے چھان لیا جائے اور چھنا ہوا عرق کسی شیشی میں رکھ لیا جائے۔ یہ دوا زیادہ تر جلدی امراض کو دور کر دیتی ہے۔

برص کے مریضوں کو چاہئے کہ وہ کلونجی اور ہالوں کو برابر مقدار میں لے کر توپے پر چلائیں اور اسے تھوڑے سے سرکہ میں ملا کر اس طرح پیئیں کہ مرہم بن جائے اس مرہم کو تین سے چار ماہ کے برص کے داغوں پر لگاتے رہیں فائدہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کلونجی اور ہالوں کا باریک سفوف شہد کے ساتھ روزانہ صبح نہار منہ کھائیں تو جلدی آرام آ جاتا ہے۔

کلونجی کو دانت کے درد اور بواسیری سے دور کرنے کے لئے بھی مختلف طریقوں سے استعمال کر دیا جاتا ہے۔ کلونجی کی دھوئی سے گھر میں پائے جانے والے کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس کی اسی صفت کی وجہ سے قیمتی کپڑوں کے درمیان بھی کلونجی کو رکھا جاتا ہے۔ (بحوالہ میڈیکل جرنل آف برل)

کلونجی حیرت انگیز فوائد: عام مشہور سیاہ رنگ کے بیج ہیں۔ احادیث رسول پاک ﷺ نے کلونجی کی بہت تعریف فرمائی ہے حتیٰ کہ اسے موت کے علاوہ ہر مرض کے لئے شفا فرمایا ہے تو جب حضور پاک ﷺ نے ہر مرض کے لئے شفا فرمادیا تو پھر اس پر شک شبہ اور بے اعتمادی مسلمان کا عقیدہ نہیں۔ اس لئے اس کو جب بھی استعمال کریں کامل یقین، اعتماد، توجہ اور مستقل استعمال کریں۔ کچھ دن استعمال کرنے کے بعد بے یقین ہو کر جھوڑ نہیں دینا چاہئے بلکہ مرض کے خاتمے تک مستقل استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل میں کلونجی کے وہ فوائد لکھے جا رہے ہیں جو ایک نہیں ہزاروں نے آزمائے اور بہتر سے بہتر پائے۔

کلونجی اور مرگی:

آدھا چمچ صبح دوپہر شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل کچھ ماہ استعمال کر پنے سے بے شمار مرگی کے مریض تندرست ہو گئے ہیں۔ لاہور کی ایک خاتون طرح طرح کے علاج کر کے تھک گئی تھی، مشورہ کے لئے تشریف لائیں تو اس خاتون کو کلونجی کی ترکیب مستقل استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ مریضہ حیرت انگیز طور پر تندرست ہو گئی۔

اس طرح ایک بچے کو بار بار مرگی کے دورے پڑتے تھے۔ موصوف کے والد ایک بہت بڑے صنعت کار تھے۔ لیکن جب کلونجی تین دانے دن میں چار بار استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور انہوں نے توجہ اور دھیان سے یہی نسخہ کئی ماہ استعمال کیا، بچہ ہمیشہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرگی سے نجات پا گیا۔

نوٹ: عمر کے مطابق کلونجی کی مقدار کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے

کلونجی کی نسوار:

کلونجی بالکل باریک پیس کر میدہ کر کے محفوظ رکھیں نسوار تیار ہے۔

☆ مرگی کے دورے کے دوران اگر اس نسوار کو سٹگھائیں تو مریض بہت جلد ہوش میں آ جاتا ہے۔

☆ دائمی نزلہ، زکام، ناک کا مستقل بند رہنا ایسے تمام امراض کے لئے کلونجی کی نسوار، اگر دن میں تین چار مرتبہ استعمال کی جائے تو بہت فائدہ مند ہے۔

☆ دوران سفر بندہ نے ایک صاحب کو ایک نسوار ناک میں استعمال کرتے ہوئے دیکھی، احساس ہوا کہ یہ نسوار مریضہ

نسواروں سے ہٹ کر کوئی اور نسوار ہے۔ استفسار کرنے پر موصوف نے بتایا کہ یہ دراصل پس ہوئی کلونجی ہے مجھے

آدھے سر میں درد پڑتا تھا، کسی نے یہ ٹوکہ بتایا۔ کئی دنوں سے استعمال کر رہا ہوں بہت افادہ ہے۔ بلکہ میں نے بعض

ایسے لوگوں کو استعمال کرایا جن کے ناک کا گوشت بڑھ گیا تھا اور ڈاکٹروں نے ان کے لئے آپریشن تجویز کیا تھا لیکن

جب انہوں نے یہ نسوار استعمال کی اور ساتھ آدھا چمچ کلونجی

تازہ پانی کے ہمراہ دن میں دو تین بار استعمال کی تو مریض

تندرست ہو گئے اور آپریشن سے بچ گئے۔ حتیٰ کہ یہ نسوار

میں ناک کے اندرونی زخم اور ناک سے بدبو آنے کے مرض

میں بھی استعمال کرانا ہوں الغرض یہ ڈبیہ میرے لئے ایک

رحمت کا خزانہ ہے۔

عقلمند لوگوں کے دانشمندانہ اصول

بچ کر چلیے

ایک راستہ ہے اس میں کانٹے دار جھاڑیاں ہیں۔ ایک آدمی بے احتیاطی کے ساتھ اس راستہ میں گھس جاتا ہے۔ اس کے جسم میں کانٹے چبھ جاتے ہیں۔ کپڑا پھٹ جاتا ہے۔ اپنی منزل پر پہنچنے میں اس کو تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس کا ذہنی سکون درہم برہم ہو جاتا ہے۔

اب وہ آدمی کیا کرے گا۔ کیا وہ کانٹے کے خلاف ایک کانفرنس کرے گا۔ کانٹے کے بارے میں دھواں دھار بیانات شائع کرے گا وہ اقوام متحدہ سے مطالبہ کرے گا کہ دنیا کے تمام درختوں سے کانٹوں کا جو ختم کر دیا جائے تاکہ آئندہ کوئی مسافر کانٹے کے مسئلہ سے دوچار نہ ہو۔ کوئی سنجیدہ اور باہوش انسان کبھی ایسا نہیں کر سکتا اس کے برعکس وہ صرف یہ کرے گا کہ وہ اپنی نادانی کا احساس کرے گا وہ اپنے آپ سے کہے گا کہ تم کو اللہ تعالیٰ نے جب دو آنکھیں دی تھیں تو تم نے کیوں ایسا نہ کیا کہ تم کانٹوں سے بچ کر چلتے تم اپنا دامن سمیٹ کر کانٹے والے راستہ سے نکل جاتے۔ اس طرح تمہارا جسم بھی کانٹوں سے محفوظ رہتا اور تم کو اپنی منزل تک پہنچنے میں دیر بھی نہ لگتی۔

تمام لوگوں کو جاننا چاہیے کہ جس طرح درختوں کی دنیا سے کانٹے دار جھاڑیاں ختم نہیں کی جاسکتیں اسی طرح سماجی دنیا سے بھی کانٹے دار انسان کبھی ختم نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے۔ اس دنیا میں محفوظ اور کامیاب زندگی کا راز کانٹے دار انسانوں سے بچ کر چلنا ہے

اللہ تعالیٰ نے درختوں کی دنیا میں یہ مثال رکھی تھی تاکہ انسانوں کی دنیا میں سفر کرتے ہوئے اس سے سبق لیا جائے۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی اس آیت (نشانی) کو کسی نے نہیں پڑھا۔ خدا کے اس پیغام کو سن کر کسی نے اس سے سبق نہیں لیا۔

آج کی دنیا میں آپ کو بیشمار ایسے لوگ ملیں گے جو انسانی کانٹوں کے درمیان بے احتیاطی کے ساتھ سفر کرتے ہیں اور جب کانٹے ان کے جسم سے لگ کر انہیں تکلیف پہنچاتے ہیں تو وہ ایک لمحہ سوچے بغیر کانٹوں کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ اپنی نادانی کو دوسروں کے خانہ میں ڈالنے کی بے فائدہ کوشش کرنے لگتے ہیں۔

ایسے تمام لوگوں کو جاننا چاہیے کہ جس طرح درختوں کی دنیا سے کانٹے دار جھاڑیاں ختم نہیں کی جاسکتیں اسی طرح سماجی دنیا سے بھی کانٹے دار انسان کبھی ختم نہ ہوں

گے۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے۔ اس دنیا میں محفوظ اور کامیاب زندگی کا راز کانٹے دار انسانوں سے بچ کر چلنا ہے۔ اس کے سوا کوئی اور بھی طریقہ صرف بربادی میں اضافہ کرنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

حکیمانہ طریقہ: زندگی میں بار بار ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے ایسے مواقع پر فیصلہ کرنے کی دو بنیادیں ہیں۔ ایک یہ کہ کیا درست ہے، دوسرے یہ کہ کیا ممکن ہے:

1. What is right? 2. What is possible? حکیمانہ طریقہ یہ ہے کہ ذاتی معاملہ میں آدمی یہ دیکھے کہ کیا درست ہے۔ اور جو طریقہ درست ہو اس کو اختیار کرے۔ مگر اجتماعی معاملہ کے لئے صحیح بات یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ ممکن کیا ہے اور جو چیز ممکن ہو اس کو اپنایا جائے۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ ذاتی معاملہ میں سارا مسئلہ صرف اپنی ذات کا ہوتا ہے۔ آپ کو اپنی ذات پر پورا اختیار ہے۔ اپنی ذات کو آپ جس طرف چاہیں موڑیں اور اپنے ساتھ جو چاہیں سلوک کریں۔ اس لئے آپ کو اپنی ذات کے معاملہ میں معیار پسند ہونا چاہیے۔ اور حتی الامکان وہی رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ جو مذہب اور اخلاق کی روح سے مطلوب ہے۔

مگر اجتماعی معاملہ میں آپ کی ذات کے ساتھ ایک اور فریق شامل ہو جاتا ہے۔ اس خارجی فریق پر آپ کو کوئی اختیار نہیں۔ آپ اس سے کہہ سکتے ہیں مگر اس کو کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ ایسی حالت میں عقل مندی کی بات یہ ہے کہ اجتماعی معاملہ میں ”ممکن“ کو دیکھا جائے۔ دو صورتوں میں سے جو صورت عملاً ممکن ہو اس پر اپنے آپ کو راضی کر لیا جائے۔

ذاتی معاملہ میں ”درست“ پر چلنے سے زندگی کا سفر رکتا نہیں۔ وہ برابر جاری رہتا ہے۔ مگر اجتماعی معاملہ میں ایسا کیا جائے تو فریق ثانی کی مخالفت فوراً آپ کے سفر کو روک دیتی ہے اب سفر کو ملتوی کر کے ساری طاقت نزاع کے محاذ پر خرچ ہونے لگتی ہے۔ اس لئے مفید اور نتیجہ خیز طریقہ یہ ہے کہ فریق ثانی کے مطالبہ کی رعایت کرتے ہوئے عمل کی جو ممکن صورت مل رہی ہے اس کو اختیار کیا جائے حال کو مستقبل کے حوالہ کرتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھا جائے۔ یہی اس دنیا میں زندگی گزارنے کا حکیمانہ طریقہ ہے۔

لعمیر شعور دوسری جنگ عظیم تک امریکہ ساری دنیا میں موٹر کار کا سب سے بڑا تاجر تھا۔ ہر آدمی کے ذہن پر ”رولس

رالس“ کار کی عظمت چھائی ہوئی تھی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد جرمنی کی وکس ویگن کا زمانہ آیا ۱۹۷۰ تک ۱۴۰ ملکوں میں سولہ ملین سے زیادہ وکس ویگن گاڑیاں فروخت ہو چکی تھیں۔ مگر اب جاپانی کارواں کا زمانہ ہے۔ آج ٹویوتا (نہ کہ جنرل موٹرس) کارواں کی دنیا کا بادشاہ ہے امریکہ کی سڑکوں پر آج جو کاریں دوڑتی ہیں ان میں ۳۵ فیصد کاریں جاپان کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

آج دنیا بھر میں استعمال ہونے والا الیکٹرانک تک سامان ۸۰ فی صد جاپان کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ امریکہ کا ”اپالودوم“ جب چاند پر گیا تو اس کے اندر رکھنے کے لئے ایک بہت چھوٹے ٹیپ ریکارڈ (کیسٹ ریکارڈر) کی ضرورت تھی۔ اتنا چھوٹا اور بالکل صحیح کام کرنے والا ریکارڈر صرف جاپان فراہم کر سکتا تھا۔ چنانچہ ”اپالودوم“ کے ساتھ جاپانی ساخت کا ریکارڈر رکھ کر اسے چاند پر روانہ کیا گیا۔

جاپانیوں نے اپنے یہاں ابتدائی تعلیم کا انتہائی اعلیٰ معیار قائم کیا۔ انہوں نے ابتدائی معلموں کو اعلیٰ تنخواہ اور پرفیسروں والا اعزاز دینا شروع کیا اور اس طرح اعلیٰ ترین صلاحیت کے اساتذہ کو اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت پر لگا دیا

دوسری جنگ عظیم تک جاپان کا یہ حال تھا کہ (Made In Japan) کا لفظ جس سامان پر لکھا ہوا ہو اس کے متعلق پیشگی طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ سستا اور ناقابل اعتماد ہوگا۔ جاپانی سامان کی تصویر اتنی گھٹیا تھی کہ مغربی ملکوں کے تاجر جاپانی ساخت کا سامان اپنی دکان پر رکھنا اپنی ہتک سمجھتے تھے۔ پھر صرف ۴۰ سال کے اندر جاپان نے کس طرح ایسی انقلابی ترقی حاصل کر لی۔ ایک امریکہ عالم ”ولیم او یوچی“ William O.uchi کے الفاظ میں اس کا راز اپنے کارکنوں کے اندر داعیہ پیدا کرنا Motivation of the employees ہے۔

جاپانیوں نے اپنے یہاں ابتدائی تعلیم کا انتہائی اعلیٰ معیار قائم کیا۔ انہوں نے ابتدائی معلموں کو اعلیٰ تنخواہ اور پرفیسروں والا اعزاز دینا شروع کیا اور اس طرح اعلیٰ ترین صلاحیت کے اساتذہ کو اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت پر لگا دیا۔ انہوں نے اپنے افراد میں نہایت گہرائی کے ساتھ یہ شعور پیدا کیا کہ صنعت میں اصل چیز معیار Quality ہے۔ جدید جاپان میں ہر جگہ کوالٹی کنٹرول سرکل قائم ہیں ۱۹۸۰ تک ایک لاکھ کوالٹی کنٹرول رجسٹرڈ سرکل ہو چکے تھے۔ اس کے علاوہ کہا جاتا ہے کہ ایک ملین غیر رجسٹرڈ کوالٹی سرکل بھی جاپان میں موجود ہیں۔

(کتاب زندگی مولانا وحید الدین خان)

یہ الجھے خط مجھے غمگین رکھتے ہیں

یہ دکھ بھری کہانیاں، یہ درد بھرے خط اور غم زدہ آپ بتیاں دراصل معاشرے کے مسائل کی عکاسی ہے مجھے ہزاروں خط موصول ہوتے ہیں رازداری کا خیال رکھتے ہوئے ان میں سے چند خطوط کا انتخاب آپ کے لیے، آخر اس درد کی دوا کیا ہے آپ ہی بتائیں؟ میں بھی سینے میں دل رکھتا ہوں یہ بے شمار الجھے دھگی خط مجھے غمگین رکھتے ہیں نوٹ:- مدیر کا لوگوں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

(۱) محترم حکیم طارق صاحب خدا آپ کو سلامت رکھے (آمین) السلام علیکم: حکیم صاحب میں نے آپ کے کہنے پر آیت کریمہ پورے 4 دن تہجد کے ٹائم پڑھنا شروع کیا تھا مگر تہجد کے ٹائم روزانہ نہ پڑھ سکی پھر میں نے ظہر کی نماز کے بعد شروع کیا 17 تاریخ کو شروع کیا 40 دن پورے ہو گئے دو انمول خزانے بھی شروع کیے دو انمول خزانے اب بھی پڑھتی ہوں زندگی رہی تو ضرور پڑھتی رہوں گی پڑھنا نہیں چھوڑوں گی مگر گھر میں جھگڑے فساد پریشانیوں اسی طرح ہیں اب تو مجھے جنات اور بچے بہت نظر آنے لگ گئے ہیں ایک دم غائب ہو جاتے ہیں آپ مجھے فرمائیں کہ آیت کریمہ دوبارہ شروع کروں یا نہیں حکیم صاحب اپنے پوتے پوتی پر مجھے بہت ترس آ رہا ہے مسکین بچے ہیں کسی سے ادھار مانگ کر خرچا پورا کرتی ہوں اب اپنا مکان فروخت کرنے لگے ہیں اچھی قیمت میں مکان فروخت ہو جائے ایک تو یہ گھر چھوڑ دیں اس لیے کہ مجھے پورا شک ہے کہ میرے بچوں کی چاچی کا بھائی جادوگر ہے 50 سال اس شخص کی عمر ہے کنوارا لڑکا ہے وہ ”ل“ چھوڑ کر ”ز“ اپنی بہن کے پاس رہ رہا ہے۔ ہم نے تو ان کے گھر جانا چھوڑ دیا ہے۔ بچوں کی دادی کو فوت ہوئے 10 سال ہو گئے ہیں وہ بھی ہر وقت اپنے بیٹے کو ہر وقت بتاتی تھی کہ مجھے جن بہت نظر آتے ہیں مگر گھر میں کوئی مانتا ہی نہیں تھا اور میرے بچوں کی دادی یہ بھی کہتی تھی کہ وہ ہم پر جادو کرتا ہے لوگ سب اسے جادوگر کہتے ہیں۔ حکیم صاحب میں نے استخارہ بھی کیا تھا کہ مکان فروخت کروں یا نہ کروں 4 دن بعد خواب میں سفیدی سفیدی نظر آئی مولوی صاحب نے اس کی تعبیر بہتر بتائی اس لیے مکان فروخت کرنے لگے ہیں یہ بھی سوچ لیا ہے کہ یہ شہر ہی چھوڑ دیں ان ظالموں جادوگروں سے دور چلے جائیں۔ میں آپ سے دعا کروا نے لاہور بھی آتی مگر میں اب تو زیادہ مجبور ہو گئی ہوں بیٹا اور بہو دونوں نافرمان ہیں خدا ان کو ہدایت دے اب میرا ارادہ ہے انمول خزانہ نمبر 1، انمول خزانہ نمبر 2 زیادہ سے زیادہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چینی ڈال کر ان کو پانی پلاؤں تو خدا ان کو ہدایت دے دے آمین، بہو رات دن خاوند کو کہتی ہے کہ مجھے کرائے پر مکان لے کر دو کیا کروں بہت ہی گھر میں فساد ہیں حکیم صاحب ضروری تاکید ہے کہ خط ملتے ہی جلدی جواب دیں اور وظائف والا کتابچہ بھی ضرور بھیجنا مہربانی ہوگی۔ حکیم صاحب دعا فرمائیں کہ اللہ ہماری پریشانیوں دور کر دے اور ہمارے گھر میں سلوک اتفاق پیدا ہو (آمین) شہر چھوڑنا ہمارے لیے بہتر ہے یا نہیں؟ - شکریہ!

(۲) محترم حکیم طارق محمود صاحب السلام علیکم: انسان کی زندگی میں نشیب و فراز آتے ہی رہتے ہیں۔ یہ کوئی انہونی نہیں۔ مگر میری 28 سالہ ازدواجی زندگی نشیب سے ہی بھری ہوئی ہے میں اللہ کی رضا جان کر ابھی تک برداشت کیے جا رہی ہوں مگر اب میری اولاد بھی تباہی کے دھانے پر آکھڑی ہوئی ہے لہذا اب میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گئی ہوں کہ یہ سب یقیناً کسی نہ کسی حاسد کی کارروائی ہے۔ آپ میرے حالات جاننے کے بعد میری رہنمائی فرمائیے گا اور اس کا توڑ بھی بتا دیجیے گا۔ اللہ آپ کو اس اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

میری شادی میرے خالہ زاد سے ہوئی۔ ابتدائی دنوں میں ہی اپنی نند کے ساتھ کسی کے گھر جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں موجود عورت بہت اچھا ہاتھ دیکھا کرتی تھی لہذا میری نند نے مجھے بھی کہا کہ میں اپنا ہاتھ اس عورت کو دکھاؤں، وہ میرا ہاتھ دیکھ کر پریشان ہو کر پوچھنے لگی کہ تمہاری ساس کا کیا نام ہے؟ میں نے بتایا کہ ان کا نام ”کینہ“ ہے۔ کہنے لگی وہ تمہارے لیے صرف اور صرف ”کینہ“ ہے اور تمہارا شوہر بچھوے جبکہ تم ایک دیوار ہو، آنے والے واقعات نے واقعی ثابت کر دیا کہ اس عورت کا کہا ہوا درست تھا۔

سسرال میں مالی تنگیاں پہلے دن سے آج تک ہیں۔ لوگ دن بدن ترقی کرتے ہیں اور ہم لوگ دن بدن گھٹانے کی طرف جا رہے ہیں۔ مکان بھی کرایہ کا ہے۔ اندر سامان صرف وہی ہے جو میں جہیز میں لے کر آئی تھی ماسوائے چند ایک چیزوں کے پھر بھی میں ساری زندگی یہی طے سنتی آئی ہوں کہ میں غریب گھرانے سے آئی ہوں۔ حالانکہ میرے والدین کا اپنا ذاتی مکان ہے اور مالی حالات بھی سسرال سے بہتر ہیں۔ صرف محسوس ہوتا تھا کہ شروع شروع میں میرے خاوند کا رویہ میرے ساتھ بہتر تھا مگر میری ساس کے کہنے پر وہ مجھے مار پیٹ کرنے لگتا تھا۔ پہلے بیٹے کی پیدائش پر بھی میری ساس نے میرے خاوند کو کھل کر خوشی کا اظہار نہیں کرنے دیا حالانکہ وہ اندر سے خوش تھا۔ نہ ہی میری ساس نے میرے خاوند کو بھی میری ضروریات پوری کرنے کی ترغیب دلائی اور نہ ہی بچوں کی۔ (میرا خاوند اپنی ماں اور بہنوں کی بات مانتا ہے) 28 سال تک سوائے تین وقت کی روٹی کے میرے خاوند نے باقی ضرورتوں کیلئے پیسے نہیں دیئے۔ شادی کے 6 ماہ کے بعد ہی میرا سارا زیور بیچ دیا گیا تھا۔ کوئی بچہ بیمار ہو یا بچوں نے کپڑے بنائے ہوں تو یہ سب مانگ تا نگ کر (زیادہ تر میری والدہ نے دیا) کیا گیا۔ حتیٰ کہ ابھی تک آغاز میں میرے خاوند کو میری ساس پٹیاں پڑھاتی تھی مگر بعد میں یہ میرے خاوند کی فطرت بن گئی۔ اس نے

میرے ساتھ میرے بچوں کو بھی مارنا بیٹنا شروع کر دیا۔ اب یہ عالم ہے کہ میرا خاوند اپنے پانچوں بچوں سے شدید نفرت کرتا ہے مجھے پورے خاندان میں بدنام کیا گیا۔ ہر گھر میں میری بدترینوں کے تذکرے کئے گئے اور اب یہی سب میرے بچوں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ نہ ہی میرے بچوں کو پڑھایا لکھایا گیا، سب کسی نہ کسی نفسیاتی مسئلے کا شکار ہو گئے ہیں۔ ایک بیٹی اور دو بیٹے تھوڑا بہت پڑھ گئے (اپنی ضد اور پڑھائی سے دلچسپی ہونے کی بناء پر) میرے بچوں کو نفرت، حقارت، تنقید اور گالی گلوچ کا ماحول دیا گیا (باپ اور دادی کی طرف سے) دادا کافی عرصہ پہلے فوت ہو گئے جبکہ ننڈیں بیاہی گئی مگر سب سے آخری نند میرے بچوں کو پوری طرح بگاڑ کر گئی۔ مختصر یہ کہ زندگی مصائب سے بھری ہوئی گزار رہی ہے کسی گھر میں تک کر رہنا نصیب نہیں ہو رہا۔ سال، ڈیڑھ سال بعد مکان چھوڑنا پڑ جاتا ہے۔ بچے بھی بار بار مکان بدل بدل کر احساس کسرتی کا شکار ہو چکے ہیں مگر میرے خاوند کو اس کام میں رہی برابر بھی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی۔ ایک بات جو متواتر دو مکانوں میں میری بہن نے نوٹ کی وہ یہ ہے کہ میری ساس گھر میں داخل ہونے کے بعد منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک مارتی ہے، اللہ بہتر جانتا ہے کہ کیا معاملہ ہے۔ بچے نہ ہی اپنے آپ سے محبت کرتے ہیں اور نہ ہی ماں باپ کی عزت کرتے ہیں۔ ہٹ دھرمی اور اتان میں اپنے باپ کی طرح کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ چلو باپ نے تو ان پر بے تحاشا ظلم و ستم کیا ہوا ہے اگر بدلے میں بچے باپ سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں تو یہ تو اگلے کا بدلہ ہوا مگر میں نے تو کبھی بچوں کو مارا تک نہیں پھروا میری عزت یا مجھ سے محبت کیوں نہیں کرتے؟ میرے بچے اس قدر نافرمان ہیں کہ سب کچھ لکھنے کی مجھ میں تاب نہیں اب میں باری باری مختصر اپنے بچوں کی ذہنی الجھنیں اور ان کے ماضی اور حال کا بیان کرنے لگی ہوں تاکہ اب میرے کرب کا اندازہ کر سکیں۔

بڑا بیٹا (ج۔ م۔ ب) ہے عمر 27 سال ہے۔ باپ نے بچپن سے ہی قرآن پڑھانے بٹھا دیا۔ اس لڑکے نے باپ اور استادوں کی اس قدر مار کھائی ہے کہ بیان سے باہر ہے اکثر مار کھاتے تھکاتے وہ مرنے کے قریب ہو جاتا تھا مگر بے رحم باپ کو اس پر رحم نہ آتا اور اسے بچاتے بچاتے گھر کے دوسرے لوگ بھی زخمی ہو جاتے۔ اس نے گھر سے بھاگ جانے میں عافیت محسوس کی۔ لہذا جب بھی اس سے انجانے میں کوئی غلطی ہو جاتی یا پھر سبق یاد نہ ہوتا تو مارے بچنے کے لیے وہ گھر سے بھاگ جاتا اور مہینوں بعد یا تو اسے تلاش کر کے لایا جاتا یا پھر وہ خود ہی آ جاتا۔ قرآن حفظ کرنے کے بعد بھی وہ گھر سے غائب رہنے لگا۔ بظاہر اب کوئی وجہ نہیں تھی کہ وہ گھر سے غائب ہوتا۔ 2، 3 ماہ گھر میں رہنے کے بعد پھر سے اسے دورہ پڑ جاتا اور وہ پھر گھر سے غائب ہو جاتا۔ ایسا کرتے کرتے عمر کے 20 سال گزر گئے۔ عرصہ 7 سال سے اس نے گھر سے بھاگنا چھوڑ دیا ہے۔ اب وہ جس نوکری میں بھی لگتا ہے اس کو یا تو وہاں سے جواب دے دیا جاتا ہے یا پھر وہ خود ہی چھوڑ دیتا ہے۔ سیٹ ہونے کیلئے اب تنجیدی

سے کوششیں کر رہا ہے مگر بے سود میری بہن کا بیٹا دینی میں ہے وہ اسے بلوانے کی جتنی کوششیں کر رہا ہے وہ سب ناکام ہو جاتی ہیں، کبھی شناختی کارڈ پر تصویر کا مسئلہ اڑے آ جاتا ہے اور کبھی رقم کا نہ ہونا۔ الغرض وہ 7 سال سے سخت محنت اور عزم کے باوجود کامیاب نہیں ہو پا رہا۔ ساڑھے تین سال پہلے اس کا نکاح کیا تھا حالات بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔ رخصتی کچھ عرصہ بعد ہوئی قرار پائی تھی مگر کچھ عرصہ بعد ہی لڑکی نے خلع کا مطالبہ کر دیا۔ لڑکی نے رخصتی کروانے سے صاف انکار کر دیا لہذا مجبوراً طلاق دینی پڑی۔ اس واقعہ نے میرے بیٹے کو اندر سے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ میری طرح میری اولاد کے نصیب میں بھی محرومیاں ہی محرومیاں لکھی ہیں۔

دوسرا بیٹا (م۔ ع) ہے باپ نے سکول کی پڑھائی ہمگی ہونے کی وجہ سے بیٹوں کو مدرسوں میں ڈال دیا تھا لہذا لگے بندھے دوسرے بیٹے نے بھی قرآن حفظ کر لیا، اس بچے کی پیدائش پر ایک عجیب واقعہ ہوا میری چھوٹی نند آگے بڑھی اور کہا اس بچے کو ہستی میں دوں گی۔ ہستی دینے کے بعد بولی دیکھنا یہ بچہ اک ”شے“ بنے گا اور واقعی میرا یہ بیٹا اک شے بن گیا۔ چرس کا اس حد تک عادی ہو چکا ہے۔ چرس چھوڑنے کیلئے کسی صورت تیار نہیں۔ نشے کے دوسری تمام برائیوں میں ملوث ہے، ناقابل بیان برائیاں، ایک مرتبہ ڈاکہ بھی ڈالنے کی کوشش کی پکڑے جانے پر کئی جھوٹے مقدمات بھی اس پر ڈالے جا چکے ہیں۔ بہن کی شادی پر ہنگامی طور پر رشتے داروں نے بیچ میں پڑ کر جھڑوا تو لیا مگر باپ پیشانی نہیں بھگت رہا ہے۔ اب اگر آخری پیشی بھی نہ بھگتو گی تو وہ اشتہاری قرار دے دیا جائے گا اس کی کوئی زندگی نہیں ہے۔ نشہ اور گناہ ہیں۔

تیسرا بیٹا (ع۔ م) ہے یہ صرف نام کا حافظ ہے ورنہ اسے قرآن آتا جاتا بالکل نہیں۔ اس لڑکے نے اپنے آپ سے نفرت اور ہم سے بغاوت کا بالکل جدا اور غلط انداز اختیار کیا ہے اس کے دل میں اسلام کیلئے کوئی محبت نہیں۔ یہ برملا دوسرے مذاہب کو اسلام پر ترجیح دیتا ہے۔ دوسرے مذاہب کا مطالعہ بھی کرتا ہے۔ اگرچہ نماز، قرآن دوسرے بچے بھی نہیں پڑھتے مگر یہ تو صاف ان چیزوں سے انکاری ہے یہ لڑکا جمعہ حتیٰ کہ عید کی نماز بھی نہیں پڑھتا۔ ہر دم موسیقی سنتا اور دیکھتا رہتا ہے اللہ اس لڑکے کو اپنے گناہوں پر توبہ کرنے کی توفیق فرمادے اور باقی سب کی زندگیوں میں سے کبھی گندگیاں اور محرومیاں دور کر دے تو میری کم از کم عاقبت تو سنور جائے۔ (آمین)

سب سے چھوٹا لڑکا۔ ہے اس میں اعتماد کی اس قدر کمی ہے کہ اسے دیکھ کر لگتا نہیں ہے کہ وہ کچھ قابل قدر کام کر سکے۔ پڑھائی میں بھی کچھ خاص نہیں ہے اور منہ پھٹ اور بدتمیز بے حد ہے۔ انکوئی بیٹی کی دو سال قبل شادی کی اسکا بیٹا سال کا ہے اور اب بیٹی بھی ہوگئی ہے اسکے سسرال والوں اور خاوند نے اس پر اتنے مظالم کئے ہیں کہ بقول اس کے وہ عنقریب

پاگل ہونے والی تھی۔ اس پر دو رہے بھی پڑنے لگے تھے وہ دونوں بچوں سمیت ہمارے گھر آ گئی ہے اور اب دوبارہ واپس جانے پر کسی صورت رضا مند نہیں ہو رہی اور طلاق کا مطالبہ کر رہی ہے۔ کیا سب دکھ اور مصائب میرے اور میرے بچوں کیلئے ہی رہ گئے تھے؟ کبھی کبھی تو مجھے یہ کسی بددعا کا نتیجہ لگتا ہے یا جادو کا اس سلسلے میں کچھ باتیں قابل ذکر ہیں۔

ایک دفعہ میری بہن نے کسی دم کرنے والے سے میرے حالات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ صاحب (میرا خاوند) پھر بھی کچھ بہتر ہے مگر ان کی بااں اصل فساد ہے۔ اسی بہن نے کسی اور سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپکے بہنوئی کو ”گرم“ کیا گیا ہے تاکہ آپ کی بہن اور آپ کے بچوں کی زندگیاں تباہ کی جاسکیں۔ ایک عامل صاحب نے سب کی تصویریں منگوائیں اور دیکھ کر کہا کہ ہم دونوں میاں بیوی کے ساتھ ساتھ ہماری اولاد کے بھی نصیب باندھ دیئے گئے ہیں ہماری خوشیوں پر پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔ افسوس کہ ان لوگوں نے کوئی بھی اسکا توڑ نہیں بنایا جس سے ہم پر بھی خوشیوں کے دروازے کھل جاتے۔ ایک اور بات جس کا ذکر کرنا میں ضروری محسوس کرتی ہوں وہ یہ کہ ایک دفعہ میری سب سے چھوٹی نند ہمارے گھر رہنے آئی (وہ ہمارے گھر رہنے نہ ہی اس سے پہلے آئی اور نہ ہی بعد) دو یا تین دن بعد رہائش کے دوران اس نے گوشت بالکل نہیں کھایا (حالانکہ اس کی خاطر خاص طور پر میرے خاوند نے پکوا دیا تھا) ایک دن میں نیچے پکن سے سامان لے کر اوپر والے پورشن میں آئی تو وہ ہمارے کمرے میں قبلہ کی طرف سے منہ موڑ کر دائیں طرف جائے نماز بچھائے نماز پڑھ رہی تھی۔ ہمارے منع کرنے اور قبلہ کا درست رخ بتانے کے باوجود بھی اس نے ایسے ہی نماز پڑھی۔ مجھے اس پر شک ہوا کسی سے پچھوانے پر بتایا گیا کہ یہ عمل گھر میں فتنہ فساد پھیلانے کیلئے کیا گیا ہے، اللہ بہتر جانتا ہے کہ حقیقت کیا ہے۔ مگر یہ بات سچ ہے کہ اس واقعہ کے کچھ دنوں کے بعد سے ہی میرے خاوند کا مزاج پہلے سے زیادہ گرم ہو گیا اور اس نے معمولی سے معمولی بات پر بھی بچوں اور مجھے مارنا تیز کر دیا۔ بچوں میں بھی آپس میں لڑائی جھگڑا معمول بن گیا ہے۔

اس کے بعد ایک دفعہ اسی نند نے میرے خاوند کیلئے ایک تعویذ بھجوا دیا کہ اسے اپنے بازو پر باندھ کر رکھنے سے کاروبار میں ترقی ہوگی میرے خاوند نے وہ تعویذ کافی عرصہ استعمال کیا بالآخر وہ کم ہو گیا۔ اب یہ نہیں کہ وہ تعویذ کاروبار کیلئے ہی تھا یا کسی اور مقصد کیلئے تھا۔ ایک بات اور آپ کو بتانا ضروری خیال کرتی ہوں کہ ایک بہت ہی قریبی شخص نے بہت پہلے بتایا تھا کہ میری ساس پر جن کا سایہ ہے یہ جن پہلے میری ساس کی ساس پر تھا پھر ان کے فوت ہو جانے کے بعد سے یہ میری ساس پر آ گیا ہے یہ جن میری ساس کو اندر ہی اندر بہت ستاتا ہے۔ (یہ باتیں میری بیٹی کو میری بڑی نند کی بیٹی کے ذریعے معلوم ہوئیں) ہم سے بے تحاشا نفرت اور بعض دیکھ کر رکھنے کے باوجود میری ساس ہمارے ساتھ ہی رہتی ہے وہ کچھ عرصہ کیلئے دوسرے بیٹے اور بیٹیوں کے

گھروں میں جاتی ہے مگر جلد ہی لوٹ آتی ہے۔ اب 70 سال کی عمر ہو چکی ہے دو معمولی دل کے دورے پڑ چکے ہیں۔ وہ بے حد ہے کہ اس نے ہمارے گھر میں ہی رہنا ہے۔ حالانکہ دوسرا بیٹا کھانا پیتا ہے وہ ماں کو اپنے گھر لے جانا چاہتا ہے تاکہ اس کی تیمارداری اچھی طرح ہو سکے مگر وہ نہ جانے پہ بے حد ہے۔ کہتی ہے کہ میری وصیت ہے کہ میرا جنازہ ”م۔ ر“ (میرے خاوند) کے گھر سے ہی نکلے۔ دوسرا دورہ جب بڑا رہا تھا تو وہ مجھے بار بار اپنے نزدیک بلوا رہی تھی اور مجھے جسم دہانے کا کہے جارہی تھی۔ پھر ہسپتال لے جاتے ہوئے بھی مجھے ساتھ چلنے کا کہہ رہی تھی۔ میری بیٹی کو شک گزرا ہے کہ اگر جن والی بات حقیقت ہے تو پھر میری ساس یہ چاہتی ہے کہ میری موت کے وقت میں اس کے نزدیک رہوں تاکہ وہ جن اب میرے اوپر آ سکے اب میری ساس پھر شور کرنے لگی ہے کہ مکان بدلو کیونکہ یہ گھر دوسری منزل پر ہے اور میں بیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی۔ عارضی طور پر وہ کسی دور پرے کے عزیز کے گھر جا بیٹھی ہے اور میرے خاوند پر زبردستی مکان چھوڑنے کیلئے دباؤ ڈال رہی ہے میرا خاوند اپنی ماں اور بہنوں کی ضد کے آگے مجبور ہو کر مکان دیکھنا شروع کر بیٹھا ہے حالانکہ وہ بھی مکان بدلنے کی پوزیشن میں نہیں ہے اب ہمیں ایک ہفتہ کا اٹنی میٹم دیا گیا ہے یعنی 5 جون سے پہلے پہلے مکان بدلنا ہوگا۔ بہت دنیا کرایہ پر رہتی ہے مگر ہم لوگ تو ہر سال ہی مکان بدلنے بیٹھے ہوتے ہیں آخر یہ سب کیا ہے؟ آپ سے اس امید پر سب کچھ شکر کیا ہے کہ آپ ہمارے لیے نہ صرف یہ کہ خود اللہ تعالیٰ سے دعا کریں بلکہ مجھے اور میری اولاد کو بھی کچھ ایسی پڑھائی یا تعویذ بتائیں کہ ہمارے مسائل حل ہو جائیں مجھے اور میرے بچوں کو شک ہے کہ میری ساس اور نندیں ان کی تباہی کا سبب ہیں یہ بات انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دوائی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم پر جادو بھی کیا گیا ہو بہر حال ہر دو صورتوں میں مجھے اپنی ساس اور سب سے چھوٹی نند پر شک ہے۔

آپ برائے مہربانی ہم پر رحم فرمائیں اور جس حد تک ہماری مدد کر سکتے ہیں کر دیجیے اللہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے (آمین) معلوم نہیں کہ آپ کو یہ خط کب ملے گا؟

میری حاجات اب یہ ہیں کہ ☆ ہمیں مزید مکان نہ بدلنے پڑیں بلکہ ہماری 10 مرلے زمین ہے اس پر یا تو ہم مکان بنا سکیں یا گروہی مکان لے لیں۔ ☆ میری ساس اپنی ضد ختم کر دے اور دوسرے بیٹے کے گھر چلی جائے ☆ میرے پانچوں بچے صراط مستقیم پر چل پڑیں ☆ میرے چاروں بیٹے اچھی نوکریوں یا کاموں پر لگ جائیں ☆ میری بیٹی کا خاوند اسے علیحدہ مکان لے دے اور بیوی بچوں کے حقوق پورے پورے ادا کرنے لگے ☆ میرے سارے بچے ماں اور باپ کے فرمانبردار ہو جائیں۔ ☆ میرے خاوند کو اپنی کوتاہیوں کا احساس ہو جائے اور وہ ہمارے حق میں بہتر ہو جائیں ☆ اللہ ہم سب کو معافی کی توفیق عطا فرمادے اور ہمیں جنت کے قابل بنادے۔

(اللہ ہم پر رحم فرمادے، آمین)

بچوں کو زہریلی اشیاء سے بچائیے

گھر میں استعمال ہونے والی عام اشیاء میں بے احتیاطی دو سال تک کے بچوں کیلئے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔

جلنے سے خارج ہوتی ہے۔ نشوونما کے لئے نقصان دہ سمجھی جاتی ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ جہاں بیٹر جلے وہاں تازہ ہوا کے آنے جانے کا انتظام مناسب ہو

خضاب: بالوں کے کیمیائی رنگ اور خضاب کے بارے میں خیال ہے کہ ان کی وجہ سے چھاتی اور بیضہ دانی کے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لہذا جو عورتیں حاملہ ہوں حاملہ ہونے کی خواہش مند ہوں یا ماں بننے کے بعد بچے کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں انہیں چاہیے کہ بالوں کے حسن کے لئے مختلف خضاب اور دیگر کیمیائی اشیاء کے استعمال سے گریز کریں۔ ہاں وہ اشیاء استعمال کی جاسکتی ہیں جو بے ضرر سمجھی جاتی ہیں۔ مثلاً مہندی، وغیرہ

کیڑے مار اسپرے: گھر میں چھڑ، بکی اور کیڑے مکوڑے مارنے والی دوائیں چھڑکنے سے بچوں کی صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہذا ایسے اسپرے استعمال کیجئے جو جڑی بوٹیوں سے تیار کئے گئے ہوں اور صابن وہ استعمال کیجئے جن میں خوشبو نہ ہو۔

چینی نمک: جاپانی اور چینی کھانوں میں مونو سوڈیم گلوٹامٹ (اچھیو موٹو) نامی کیمیائی شے بہت استعمال ہوتی ہے جس کا مقصد ذائقے میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ چیز زیادہ استعمال کی جائے تو بیش فعالیت اور اعصابی خلیوں کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ حاملہ عورتوں کو اس پرہیز کرنا چاہیے۔

بچوں کو چومنا: بچے کو چوم کر ہم بہت سے جراثیم اپنے منہ سے اس کے منہ میں منتقل کر دیتے ہیں۔ خصوصاً بچے کے ہونٹوں کو چومنے سے تنہا کا تعدیہ (انفیکشن) بچے کو منتقل ہوتا ہے۔ اگر کسی کو تنہا ہونٹوں کی چھٹیاں یا کوئی اور تعدیہ ہو تو وہ بچوں کو چومنے سے گریز کرے۔

کبل اور پردے: قالینوں، کبلوں اور پردوں کو ڈرائی کلین کرنے سے کروں کی فضا آلودہ ہو جاتی ہے۔ اس کے عمل میں استعمال ہونے والے اکثر کیمیائی محلول اعصاب کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں خصوصاً اگر کمرہ بند ہو لہذا ڈرائی کلین ہونے کے چوبیس گھنٹے بعد تک نہ کسی چیز کو استعمال کرنا چاہیے اور نہ پہننا چاہیے تاکہ ان کیمیائی اشیاء کا اثر زائل ہو جائے جن سے ڈرائی کلیننگ کی گئی ہے۔ مصنوعی اشیاء شدہ گدوں کو خوب لپیٹ لیا جائے۔

سیکھنے سمجھنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہیں۔ نیز بچے کو متلی، درد اور تکان کا مریض بنا سکتی ہیں۔ قالین کی صفائی سے پہلے اگر اس پر کھانے کا سوڈا خوب چھڑکا جائے اور اسے قالین میں جذب ہونے دیا جائے تو بعض مضر صحت کیمیائی اشیاء کا توڑ ہو سکتا ہے۔

چسنی: چسنی چوسنے سے بچے کے منہ میں زہریلا کیمیائی مادہ خارج ہو سکتا ہے۔ دانت نکلنے کے زمانے میں مسوڑھوں کی بے چینی دور کرنے کے لئے پلاسٹک سے بنی ہوئی چیزیں بچے کو نہ دیں کیونکہ جب بچہ انہیں چباتا ہے تو مضر صحت کیمیائی مادہ معدے میں جاسکتا ہے۔ چسنی کو پانی میں ابلتے رہنا چاہیے۔ اور ہر ماہ بدل لینا چاہیے۔

ماں کا ذہنی دباؤ: اگر حاملہ خاتون نگر مند ہوں یا ذہنی دباؤ کا شکار ہوں تو رحم کی جانب خون کا دوران ساٹھ فی صد تک کم ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں پیٹ میں پرورش پانی والے بچے کو آکسیجن اور مقویات کی فراہمی میں کمی آ جاتی ہے۔ ماں کے جسم میں بعض ہارمون کی سطح میں تبدیلی خصوصاً ایڈرینالین کے باعث بظاہر بچے کی دماغی نشوونما پر دیر پا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہذا حاملہ خواتین کو چاہیے کہ تفکرات سے دور رہنے کی ہر ممکن کوشش کریں، لمبے لمبے سانس لیں اور دیگر سکون بخش طریقے آزمائیں۔

لباس: نائکون میں بعض ایسی کیمیائی اشیاء ہوتی ہیں جو بچے کی نشوونما کو متاثر کر سکتی ہیں۔ پولشر میں بھی یہی عیب ہے۔ سوت اور اون سے بنے ہوئے لباس میں کیمیائی کیڑے مار دواؤں کا کچھ اثر باقی رہ جاتا ہے۔ پولشر سے تو بچوں کو ہر طور بچانا چاہیے۔ سوتی کپڑے بھی وہ استعمال کئے جائیں جو بغیر مصنوعی کھاد اور ادویہ کے لگائی گئی کپاس سے بنے ہوں ورنہ کپڑوں کو کھانے کے سوڈے میں دھویا جائے

گیس کے ہیٹر: گھر کو گیس کے ہیٹر سے گرم کیا جا ئے تو (Benzine C₆H₆) خارج ہوتی ہے جو سرطان زا (سرطان پیدا کرنے والی) ہے۔ جو جانور حمل کے دوران سانس کے ساتھ ہیزین اپنے جسم کے اندر لے گئے ان کے ہاں ایسے بچے پیدا ہوئے جن کا وزن پیدائش کے وقت کم تھا اور جن کی ہڈی کے گودے کو نقصان پہنچ چکا تھا۔ کاربن مونو آکسائیڈ بھی جو ہر طرح کے ایندھن کے

قیام حمل سے لیکر عمر کے دو سال تک کا عرصہ بچے کی نشوونما کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس عرصہ کے دوران کیمیائی مادوں، کیڑے مار دواؤں اور آلودگی پھیلانے والی دیگر اشیاء میں شامل زہریلے اجزاء اشکم مادر میں نیز پیدائش کے بعد کافی نقصان دہ اثرات بچے کی صحت پر مرتب کرتے ہیں۔ ان اثرات کے باعث بچہ پیدائش نقائص کے علاوہ دمہ جیسی بیماریوں یہاں تک کہ سرطان کے مرض میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے۔ برطانیہ کے اخبار ڈیلی میل نے پچھلے دنوں والدین کی رہنمائی کیلئے ایسی بعض اشیاء کی فہرست شائع کی جو بچوں کے لئے اپنے زہریلے اثرات کے باعث خطرناک ہیں اور جن سے بچوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ وہ اشیاء یہ ہیں:

سپرین: بہت سی عام استعمال کی دواؤں میں اسپرین شامل ہوتی ہے جنہیں اگر حمل کی آخری سہ ماہی میں خواتین کھائیں تو وضع حمل کے وقت بچے کے جسم سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور اگر خواتین حمل کے پہلے نصف حصے میں یہ ادویہ استعمال کریں تو بچے کی کسر ذہانت (آئی کیو) پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ لہذا حمل کے دوران معالج کی ہدایت کے بغیر کوئی روزمرہ کی عام دوا بھی استعمال نہ کیجئے۔

دودھ کی بوتلیں: دودھ پلانے والی پلاسٹک کی بوتلوں میں کیمیائی اجزاء بھی ہوتے ہیں جو بوتل کے اندر دودھ یا پانی وغیرہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شیشے کی بوتل میں یہ زہریلا مادہ نہیں ہوتا۔ لیکن ضروری ہے کہ یہ بوتل کوئی بڑا آدمی پکڑے رہے۔ کیونکہ بچے کے ہاتھ میں دینے سے اس کے ٹوٹنے اور بچے کے زخمی ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ پلاسٹک یار بڑے نپل کو پانچ منٹ تک پانی میں ابالیں تاکہ ان میں کیمیائی اشیاء کا اثر کم ہو جائے۔ پلاسٹک کی بوتل استعمال کریں تو مولے پلاسٹک کی کیجئے اور اس میں دودھ یا دوسری رقیق اشیاء ایک گھنٹے سے زیادہ نہ رکھیے۔

قالین: قالینوں میں زہریلی کیمیائی اشیاء خاصی ہوتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان زہریلے مادوں کی تعداد ۶۳ تک بتائی گئی ہے۔ ان میں سے بعض بچے کے اعصاب کو مستقل طور پر نقصان پہنچا سکتی ہیں اور بچے کی

غذائیں جو دواؤں پر اثر انداز ہوتی ہیں

غذائیں جو دواؤں پر اور دواؤں کے غذاؤں پر اثرات پڑتے ہیں۔ اس عمل کو تعامل کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ تعامل سخت نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

چنانچہ اس رد عمل کو روکنے کے لئے مونو امین اوکسی ڈیسی انہیبیٹر (Monoamine Oxidase Inhibitor) استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ دوا پستی (Depression) اور ہائی بلڈ پریشر کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال میں خاصی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک تو مونو امین اوکسی ڈیسی انہیبیٹر کے ساتھ امفیگامین اور پتھی ڈین دوائیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ دوسرے ان کے ساتھ دواؤں استعمال نہیں کرنی چاہئیں جن میں ٹائرامین پائی جاتی ہے مثلاً پرانا پیئر اور مرغی کی کچلی۔ اگر یہ پرہیز نہ کیا جائے تو بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ سکتا ہے، درد سر ہوتا ہے، دماغ سے خون بہ نکلتا ہے اور شاذ و نادر موت بھی واقع ہو سکتی ہے جو بھی مونو امین اوکسی ڈیسی انہیبیٹر استعمال کرے وہ پرانا پیئر، خمیر شدہ غذائیں مثلاً ہیرنگ مچھلی کا چار، دہی، دہی کی بالائی، بڑے گوشت اور مرغی کی کچلی، لوبیا اور فادائیں، ڈبا بند خجیریں، کیلے، ایوکاڈو، سویا ساس، خمیر کی مصنوعات، بیڑ استعمال نہ کرے۔ مونو امین اوکسی ڈیسی انہیبیٹر (MAOI) کے ساتھ کولا مشروبات، کوئی، چوکیٹ اور کشمش بھی استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

الکوحل: الکوحل سانس رو سے تو دوا ہے لیکن اسے غذا اور دوا کے قانون میں شامل نہیں کیا گیا۔ الکوحل بہت سی دواؤں کے ساتھ موافقت نہیں رکھتی۔ ان میں اینٹی بائیوٹکس مانع انجماد خون ادویہ، ذیابیطس کی دوائیں جن میں انسولین بھی شامل ہے، اینٹی ہسٹامین ادویہ، ہائی بلڈ پریشر کی ادویہ، ایم اے او (MAOI) انہیبیٹر اور سکون کی ادویہ (Sedatives) شامل ہیں۔ الکوحل جب اینٹی ہسٹامین طبی مشورہ تو یہ ہے کہ الکوحل مشروبات کو کسی قسم کی دوا کے ساتھ استعمال نہ کیا جائے۔

دواؤں کے بہت زیادہ استعمال سے حیاتین دکم ہو جاتا ہے مانع انجماد خون دوائیں: جن افراد کو مانع انجماد خون دوائیں (Anti coagulants) استعمال کرائی جاتی ہیں۔ ان کو حیاتین کے (K) والی غذائیں مثلاً کچلی اور ہرے پتوں والی سبزیاں نہیں کھانی چاہئیں کیونکہ یہ خون میں انجماد پیدا کرتی ہیں۔

ملیٹھی - اصل السوس: ملیٹھی بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔ جن افراد کو پہلے ہی ہائی بلڈ پریشر ہو اس میں یہ مزید اضافہ کرتی ہے۔

تھائرائیڈ ہارمون کی پیدائش کو روکنے والی غذائیں: جو غذائیں تھائرائیڈ ہارمون کی پیدائش کو روکتی ہیں ان سے غوطر (Goiter) پیدا ہوتا ہے۔ ان کو غوطر پیدا کرنے والی (Goitrogens) غذائیں کہتے ہیں۔ ان میں سویا بین، شلجم اور بند گوبھی شامل ہیں۔ خاص طور پر تھائرائیڈ کی دوا میں استعمال کرتے وقت ان سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مونو امین اوکسی ڈیسی مونو امین (Monoamines) اور ٹائرامین (Tyramine) شامل ہیں۔ یہ انزائم ہیں۔ ان کا تعلق دماغ کے استحالے (جذب و ہضم) سے ہے۔ ان کا اضافہ خطرناک رد عمل پیدا کرتا ہے، بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے، دل بہت سی جدید دوائیں اگر لمبی مدت کے لئے استعمال کی جائیں تو جسم میں حیاتین اور معدنی نمک کم ہو جاتے ہیں بچوں اور بوڑھوں اور ان لوگوں میں جو اچھی متوازن غذا نہیں کھاتے یا پرانے بیمار ہوں اس لئے ایسے افراد کو خاص حیاتین اور معدنی نمکیات پر مشتمل غذائیں استعمال کرنی چاہئیں اس طرح دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے، پسینہ آتا ہے اور سانس کی تنگی کا احساس ہوتا ہے۔

بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے کہ غذاؤں کے دواؤں پر اور دواؤں کے غذاؤں پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔ غذا اور دوا کے ایک دوسرے پر عمل کو تعامل کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ تعامل سخت نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

دوا گر سیسوفل وین (Griseo Fulven): یہ فنگس مثلاً داد (Ringworm) کی دوا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے پہلے چکنائی والی غذائیں زیادہ نہیں کھانی چاہئیں۔ اگر غلطی سے روغنی غذائیں کھالی جائیں تو یہ دوا وقت سے پہلے جسم میں جذب ہو کر خون میں پہنچ جاتی ہے اور فنگس جلد ٹھیک نہیں ہوتا۔

ٹیز اسائیکلین کپسول: دودھ، پنیر، دہی ٹیز اسائیکلین کے جذب و ہضم میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ یہ رکاوٹ دراصل ان غذاؤں میں پایا جانے والا ایکسیم ڈالتا ہے۔

فلوئڈ کی پورا کرنے والے خمیے: فلوئڈ کی کمی پورا کرنے والے خمیوں (Supplements) کے ساتھ حیاتین ج والے پھل مثلاً نارنگی (مالٹے، کنو، فروٹ) وغیرہ کھائیں۔ اس سے فلوئڈ صحیح طور پر ہضم ہوتا ہے۔ غذائی اصول تو یہ ہے کہ آپ ان خمیوں کے بجائے وہ غذائیں استعمال کریں جن میں فلوئڈ پایا جاتا ہے مثلاً سالم گندم، روکھا گوشت، خشک خوبانی اور آلو بخارے، کشمش، پھول گو بھی، شکر قند، پالک اور انگور۔

مانع تیزابیت دوائیں: مانع تیزابیت دواؤں (Antacids) کے ساتھ سوڈا اور اثر اور تیزابیت پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ ان دواؤں کے طویل استعمال سے فاسفیٹ کم ہو جاتے ہیں اور عضلات کمزور ہو جاتے ہیں۔

ماہنامہ عبقری ہر گھر کی ضرورت خاندان بھر کی ضرورت
سالانہ نمبر شپ فیس مبلغ = 120 روپے

ممبر شپ فارم

فون/موبائل

آپ کی اور آپ کے خاندان کی روحانی و جسمانی صحت کا ضامن

نام مع ولدیت
مکمل پتہ

پوسٹ کوڈ نمبر

آپ ماہنامہ "عبقری" کیسے حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کسی بھی ایک پر (✓) کا نشان لگائیں

پتہ: بحتم ماہنامہ "عبقری" بزم کردار حیات و امن
78/3 حرک چوگی قریب چوک، نیل روڈ، لاہور
042-7552384, 0321-4343500

○ منی آرڈر (اس صورت میں منی آرڈر رسید نمبر ضرور لکھیں) منی آرڈر رسید نمبر
○ VPP بذریعہ ڈاک (اس صورت میں آپ خط لکھیں جس میں مندرجہ بالا فارم پر کر کے بھیجیں رسالہ آپ کے گھر پہنچ جائے گا پیسے دیکر اکیسے سے حاصل کریں) نوٹ: VPP کی صورت میں ڈاک کی سروس مبلغ 20 روپے سالانہ فیس کے ساتھ اضافی ادا کرنا ہو گئے۔

قبض علامات، اسباب و علاج

قبض کئی امراض کا اصل سبب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے جسم میں زہریلا مواد بھر جاتا ہے

قبض انسان کا پرانا مرض ہے۔ دور جدید میں اس نے زیادہ شدت اختیار کر لی ہے۔ کیونکہ غذائیں نفیس ہو گئی ہیں ریشہ کم کھایا جاتا ہے۔ پانی کم پیا جانے لگا ہے چائے، کوئی اور کولا مشروبات کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ ورزش کا زندگی میں اب کوئی مقام نہیں۔ اور نباتاتی علاج ترک کر دیا گیا ہے۔ گویا قبض دور حاضر کے غیر فطری اور غیر قدرتی طرز حیات کا تقہ ہے۔

قبض کئی امراض کا اصل سبب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے جسم میں زہریلا مواد بھر جاتا ہے۔ آنتوں کے ذریعے سے خون میں جذب ہونے والے زہریلے مواد جسم کے ہر حصے میں پہنچتے اور انہیں کم زور کرتے ہیں۔ اس طرح ہمارے جسم کے تمام نظام کم زور ہو جاتے ہیں۔ اینڈیسیسٹس، گھٹیا، ہائی بلڈ پریشر اور موتیا کی شکایت قبض کی کمی کی وجہ سے ہونے والے چند امراض ہیں۔

رہ گیا یہ سوال کہ دن میں کتنی بار اجابت آنی چاہیے تو اس کا معاملہ انفرادی ہوتا ہے بعض کو اجابت صرف ایک دفعہ آتی ہے۔ بعض کو دو دفعہ لیکن دن میں کم از کم ایک دفعہ اجابت کا کھار آنا ضروری ہے۔ اس طرح طبیعت صاف اور چونچال رہتی ہے۔

علامات: قبض کی سب سے واضح علامات میں اجابت کے وقت میں بے قاعدگی اخراج میں مشکل اجابت کا خشک اور سخت ہونا قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ قبض کی وجہ سے زبان نیلی رہتی ہے۔ یعنی اس پر میل سا بھرا ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ سر میں درد رہتا ہے۔ چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ پستی اور مٹکی رہتی ہے کیوں کہ

زور رہتا ہے۔ منہ میں چھالے بنتے ہیں پیٹ ہر وقت بھرا اور پھولا رہتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں ناگوں میں درد ہوتا اور ریگس پھول جاتی ہیں۔ تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ سینے میں جلن رہتی ہے۔ اور نیند اڑ جاتی ہے۔ سخت اجابت کی وجہ سے بواسیر کی شکایت رہنے لگتی ہے

قبض کے دیگر اسباب میں وقت مقررہ پر ٹوائلٹ نہ جانا باسربار قبض کشادواؤں کا استعمال پیٹ کے عضلات کی ورزش کی کمی سے کم زور جذباتی دباؤ اور فکر پر پریشانی شامل ہوتے ہیں

اسباب: قبض کا سب سے اہم سبب غلط غذائی عادات ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ رہن سہن کا غلط انداز وقت پر نہ سونا کم مقدار میں پانی پینا، غذا میں ریشے کی کمی اور ناقص غذا کا استعمال بھی اس کے اہم اسباب ہوتے ہیں۔

ان کے علاوہ میدے سے بنی اشیا گوشت کا کثرت استعمال حیاتین اور معدنی نمکیات کی کمی کڑک چائے اور گہری سیاہ کوئی کا استعمال غذا کو سوجھ طور پر نہ چبانا پیٹ بھر کر کھانا بے وقت کھانا اور کافی مقدار میں پانی نہ پینا بھی قبض کے اہم اسباب ہیں۔

قبض کے دیگر اسباب میں وقت مقررہ پر ٹوائلٹ نہ جانا باسربار قبض کشادواؤں کا استعمال پیٹ کے عضلات کی ورزش کی کمی سے کم زور جذباتی دباؤ اور فکر پر پریشانی شامل ہوتے ہیں۔

علاج: قبض سے بچنے اور نجات پانے کا سب سے اہم

علاج قدرتی اور سادہ غذا کا استعمال ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ غذا میں بے چھنے آئے کی روٹی کھائی جائے۔ مختلف اناج، دالیں وغیرہ پھلوں کے ساتھ بھون کر بال کر استعمال کئے جائیں۔ شہد اور مولاکس ساگ سبزیاں خاص طور پر پالک، پیٹھی، چولائی، بھوا، فرنج، بینز، (فرش بین) ٹماٹر سلاڈ کے پتے پیاز بند گوبھی، پھول گوبھی شامبھو کوئی مولی پتوں سمیت پھلیاں گاجر، تازہ موسمی پھل خاص طور پر امرود پیتھا، آم سنترے پھوک سمیت انجیر منقا آلو بخارے جھوارے، مکھن بھی زیتون کا تیل استعمال کئے جائیں۔ تاکہ آنتوں کی حرکت تیز رہے۔ اور ان کی خشکی دور ہو جائے۔ صرف غذائی تبدیلی سے کام نہیں چلتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر والدہ خوب اچھی طرح چاکر کھایا جائے۔ اس کے کم از کم ۳۲ دفعہ چبایا جائے۔ کھانا اطمینان سے اور مقررہ وقت پر کھایا جائے۔ بے وقت اور جلدی جلدی کھانے سے بچا جائے۔ غذا میں شکر اور پیٹھی چیزوں مٹھائی وغیرہ کی مقدار کم سے کم رکھی جائے کیونکہ شکر جسم کو حیاتین بے سے محروم کر دیتی ہے۔ اس حیاتین کی کمی سے آنتیں ٹھیک طور کام نہیں کرتیں

غور کیجئے تو اندازہ ہوگا کہ قبض پیدا کرنے والے تمام اشیاء میدے اور پاش شدہ سفید چاول سے بنتی ہیں۔ اسی طرح چھلکا اتری یعنی دھلی دالیں ایک پیٹریاں لمکت، پیر اور سخت ابلے انڈے بھی اسی فہرست میں شامل ہیں۔

قبض سے بچنے کے لئے کھانے کے کم از کم ایک گھنٹے بعد باقاعدگی سے پانی پیتے رہنا چاہیے۔ اس طرح آنتوں میں خشکی نہیں ہوتی، غذا پیٹی ہو جاتی ہے۔ اور آنتوں بلکہ خون کیا زہر پانی سے دھل جاتے ہیں۔ روزانہ کم از کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے۔ پانی کی وجہ سے غذائی اجزا مثلاً حیاتین معدنی نمک وغیرہ اچھی طرح گھل کر جسم میں جذب ہوتے ہیں۔ جو لوگ کھانے کے ساتھ پانی پیتے ہیں ان کی ہاضمہ کی طاقت کم زور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ فوراً پانی پینے سے معدے کی ہاضمہ رطوبات متاثر ہوتی ہیں۔ لہذا کھانا کھانے کے دوران پانی کم استعمال کیا جائے۔

- احتیاط کے ساتھ اس سلیپ کورسٹل سے علیحدہ کر لیں، اور پُر کر کے ماہنامہ ”عبقری“ کے دفتر روانہ کریں۔
- اگر ایک سے زیادہ ممبر شپ فارم کی ضرورت ہو تو اس سلیپ کی فوٹو کاپی کروائی جاسکتی ہے۔ ● اپنا پتہ صاف صاف لکھیں۔
- یہ سلیپ ایک روحانی امانت ہے، ضائع نہ ہو، اگر آپ کو ضرورت نہیں تو کسی ضرورت مند تک پہنچا کر صدقہ جاریہ میں حصہ ملائیں۔
- منی آرڈر کرنے والے منی آرڈر رسید نمبر ضرور لکھیں ● اپنے مکمل پتے میں پوسٹ کوڈ اور فون نمبر ضرور لکھیں
- آپ تسلی رکھیں آپ کا فارم اور رقم ملتے ہی نئے ماہ کار سالہ اور رقم کی رسید آپکو گھر پر ملے گی ● آپ کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچے گی۔

جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی کی کتب ”تالیفات“

